# ایک قدم

تحریر: اقراء لعیق

وہ ایک بہت ہی زیادہ شرمیلی قسم کی لڑکی ہے نہ ہی اکیلے کہیں جانا نہ ہی زیادہ ملنے جلنے کا شوق۔ کہیں جانا ہو تو گھر میں سے کسی کو ساتھ لے کے جاتی اکیلے نہیں جاتی۔ اب اس نے جامہ درسگاہ (یونیورسٹی) میں داخلہ لینا تھا تو اس نے سوچنا شروع کر دیا کہ کس فیلڈ میں داخلہ لے اور کونسی جامہ درسگاہ میں لے۔

کچھ سوچنے کے بعد اس نے آخر کار فیصلہ کر ہی لیا کہ وہ اقراء یونیورسٹی میں داخلہ لے گی اور بی اے کرے گی۔ اس نے اپنی امی سے مشوراہ کیا اور اس کی امی نے اسے اجازت دے دی۔ اس نے اپنی امی سے بولا کہ آپ جا کر وہاں سے فارم اور دوسری تفصیل لے آئیں اس کی امی کو پتا تھا کہ وہ خود نہیں جاءے گی اس لیے انہیں ہی خود جانا ہے۔

اس کی امی نوکری کرتی تھی ایک سرکاری دفتر میں اس کی ایک چھوٹی بہن اور ایک چھوٹا بھائی ہے وہ سب سے بڑی ہے گھر میں اس کے ابو کیا انتقال ہو گیا تھا جب وہ بہن بھائی چھوٹے تھے۔ اسکے علاوہ ایک اکلوتے ماموں اور انکی فیملی ہے جس میں انکی بیوی اور 3 بچے ہیں اور نانا ابو ہیں۔ نانا ابو کی تو وہ چہیتی رہی ہے بچپن سے ہی، انہوں نے اسے اتنا سر پر چڑھا کھا ہے اور ایسا بنایا ہوا ہے کہ اسکی ہر فرمائش پوری کرتے ہیں وہ نانا ابو نے ہی اسے ضدی اور نازک مزاج بنایا ہوا ہے۔ وہ ایسی ہی تھی سب کو تنگ کرنے والی۔ سب کا دل جیت لینے والی آسانی سے جتنی معصوم وہ دل سے تھی اتنی ہی معصوم وہ چہرہ سے بھی تھی۔

اگلے دن اس کی امی نے جا کر ساری اہم معلومات لے آئی اور داخلہ کا فارم بھی لے آئی تھی۔ اس نے بنا کسی تاخیر کے پہلی فرصت میں فارم پڑھا اور اس میں ساری اہم معلومات بھر دی۔ اگلے ہی دن امی کے ساتھ جا کر جمع بھی کروا دیا اور ساتھ ہی کراچی یونیورسٹی میں بھی فارم جمع کروا دی کہ کسی ایک میں تو داخلہ مل جائے گا۔ کچھ دنوں میں دونوں یونیورسٹیز میں پرچہ دیا اور اقراء یونیورسٹی میں داخلہ مل گیا اسے۔

کچھ ہی دنوں میں کلاسیز بھی شروع ہو گئ۔ یونیورسٹی میں میں بھی اسکی کسی سے بنتی نہیں تھی اپنی عادت کے عین مطابق وہ کسی سے مخاتب ہی نہیں ہوتی تھی۔ میڈ ٹرم کے امتحانات سے پہلے اسکی کلاس کی ایک لڑکی نے خود ہی اس سے بات کی اور اس طرح اسکی اس سے کافی اچھی بات ہو گئ۔ اب یونیورسٹی میں

اس کی سب سے اچھی 2 دوستیں تھی ایک دعا اور دوسری ذینیہ۔ وہ لوگ خوب مستیاں کرتے تھے۔

ایک دن ذینیہ نے بولا کہ کیوں نہ کہیں باہر چلتے ہیں گھومنے تو دعا نے بولا۔

**دعا:** یار ذینیہ تمہیں پتہ ہے نہ ٹائم کہاں ملتا ہے ہمیں

**ذینیہ:** ہاں پر ٹائم نکال لیتے ہیں تھوڑا سے مزا آئے گا کیا بولتی ہو **آیت** تم

**آیت:** ویسے ٹائم نکالنا مشکل ہو گا لیکن کرتے ہیں کچھ مزا آئے گا۔

**دعا:** کیسے کریں گے کیسے جاہیں گے۔

**ذینیہ:** بھئی کلاس لے کر چلیں گے کل 1 سے 2 گھنٹے میں گھر

**دعا:** چلو سہی ہے مگر زیادہ دیر نہ ہو

**زینیہ:** ہاں ہاں نہیں ہو گی۔

**آیت:** تو پھر یہ طے رہا کل جائیں گے ہم۔

اگلے دن ان لوگوں نے پہلے کلاس لینی تھی پھر پیزا ہٹ جانا تھا لیکن ان کی کلاس کے دوران موسم میں تبدیلی آ گئ اور زبردست سی بارش شروع ہو گئ اور اسے تو بارش ویسے ہی بہت پسند ہے وہ تو دیوانی ہے بارش کی تو اسنے تو نہ یہ دیکھا کہ وہ کہاں ہے اور وہ نکل گئ بارش میں بھیگنے کے لیے۔ اسکی دوستوں نے اسے آواز لگائ کہ **آیت** مت جاؤ مت بھیگو کلاس بھی لینی ہے لیکن وہ کہاں کسی کی سنتی ہے خود تو گئ ہی اپنی دوستوں کو بھی بلانے لگی۔

**دعا:** آیت نہیں جاؤ بارش میں بھیگ جاؤ گی کلاس بھی لینی ہے اور پھر جانا بھی ہے ہم نے

**آیت:** ارے کچھ نہیں ہوتا آجاؤ تم دونوں بھی مزا آئے گا بہت۔

**زینیہ:** ارے بھئی واپس آؤ تم۔

**آیت:** آجاؤ تم دونوں اب بہت مزا آرہا ہے۔

**دعا:** میں آرہی روکو۔

**زینہ:** میں بھی آرہی پھر جب آپ دونوں ہی جارہی ہے تو۔

**آیت:** آجاؤ بارش کا لطف اٹھاہیں۔

پوری یونیورسٹی میں صرف لڑکے تھے جو بارش میں بھیگ رہے تھے اور وہ 3 اکیلی لڑکیاں۔ اس دن بارش

میں ان تینوں نے بہت لطف اٹھایا سب ان تینوں کو دیکھ رہے کہ لڑکوں میں صرف یہی بھیگ رہی ہیں۔

سب دیکھنے والوں میں ایک وہ بھی تھا جو صرف اور صرف آیت کا تھا اور اس بات سے دونوں ہی انجان

تھے۔ وہ سب کچھ بھلائے صرف اسے ہی دیکھ رہا تھا اسکی خوبصورت سی بڑی بڑی آنکھیں جو بنا کسی

سنگھار کے بھی بے حد خوبصورت لگ رہی تھی۔ سکارف میں لپٹا ہوا اسکا شفاف اور بچوں کے جیسا معصوم

چہرہ جو بارش میں ایسے ہی خوش ہو رہا تھا جیسے کسی چھوٹے بچے کا ہوتا ہے۔ بے اختیار اسے خیال آیا تو

اسکے منہ سے اسکے لیے پاگل نکل گیا تھوڑی دیر تو اسے دیکھتا رہا پھر وہاں سے چلا گیا۔

کلاس کے بعد وہ تینوں ذینیہ کا گھر گئے اپنے کپڑے سوکھائے تھورا فریش ہوئے اور پھر پیزا ہٹ چلے گئے۔ وہاں بھی خوب مزے کئے اور وہاں سے اپنے اپنے گھر چلے گئے۔ روز یونیورسٹی میں ملتے یہ تینوں اور بہت مستیاں کرتی گھر جاکر بھی آیت اور دعا تو ٹیکسٹنگ پر بھی آپس میں باتیں کرتی رہتی تھی۔ آپس میں ان تینوں کی بہت اچھی دوستی ہو گئ تھی باقی کسی سے کچھ لینا دینا نہیں ہاں کافی لوگوں سے سلام دعا ہوتی رہتی تھی۔ آیت کسی بھی لڑکے سے بات نہیں کرتی تھی نہ وہ بہت ماڈرن تھی نہ بہت دیندار۔ یونیورسٹی میں وہ عبایا پہنتی تھی لیکن اسکے علاوہ بغیر عبایا کے ہی رہتی تھی۔

اسی طرح یونیورسٹی کا 1 سال بھی ختم ہو گیا اور اسی دوران دعا اور ذینیہ کی کچھ اور لوگوں سے دوستی ہوئ جس میں صرف لڑکے تھے اس میں عمیر، ذیشان، علیان، حسین، احمد اور عبداللہ۔ شروع میں تو آیت کو

ان میں سے کوئی بھی نہیں پسند تھا کسی سے بھی بات نہیں کرتی تھی لیکن دعا اور ذینیہ تو یہیں پائی جاتی

تھی لیکن پھر آہستہ آہستہ اسکی بھی ان سب سے دوستی ہو گئی۔

آیت کو اسکی 1 دوست نے بتایا کہ 1 تقریب (ایوینٹ) ہونے والی ہے اس میں رضاکاری طور پر گروپ

کی صورت میں کام حصہ لے لو۔ اس نے اس سے ساری جانکاری لے لی اور اگلے ہی دن اپنے دوستوں

سے بات کی کہ سب چلتے ہیں مزا آئے گا۔ گھر سے تو پہلے ہی اجازت لے لی تھی سب ہی راضی

ہو گئے تھے جن میں غلیان، ذینیہ، احمد اور دعا تھے۔ کچھ لوگ ابھی بھی کم پڑھ رہے تھے تو علیان نے

اپنے ایک دوست عمار سے پوچھا وہ بھی راضی ہو گیا۔ یہ سارے جتنے بھی تھے اشکباز (فلرٹ) تھے ہر

ایک کو چھیڑتے تھے سب نے کسی نہ کسی کو سیٹ کر رھا تھا۔ عمار بھی ایسا ہی تھا پھر بھی تھوڑا مہذب تھا

اشکباز وہ بھی کم نہیں تھا۔

ویسے تو عمار ایک اچھا لڑکا ہے اچھی فیملی سے بھی ہے لیکن اشکباز بھی ہے۔ جیسے باقی دوستوں سے بات

چیت تھی ویسے ہی غمار سے بھی بات ہے مگر اسے پتا نہیں تھا کہ کسی سے اس کی اتنی بنے گی وہ بھی کسی

لڑکے سے۔ سب کا روز ایک ساتھ مل کر بیٹھنا مستیاں کرنا دیر تک یونیورسٹی میں رکنا یہ سب ایک

روٹین بن گیا تھا۔ جس لڑکی میں اعتماد کی کمی تھی آج اس میں تھوڑا اعتماد آگیا تھا اب وہ اپنے کام

خود کرنے لگی تھی خود آنا جانا بھی شروع کر دیا تھا۔ آہستہ آہستہ عمار سے اسکی کافی اچھی دوستی ہو گئ تھی

دعا کے ساتھ ساتھ اب وہ غمار سے بھی ٹیکسٹنگ کرتی رہتی تھی۔ کافی بار عمار نے اسکی مدد بھی کی تھی

اسائنمنٹس میں۔ آیت بہت محفوظ رہتی تھی کم اور مہتاط رہ کر بات کرتی تھی اسی لیے عمار آیت کے ساتھ دیکھ کر بات کرتا تھا پھر بھی وہ آیت کا بہت اچھا دورست بن گیا تھا۔

ٹائم کے ساتھ ساتھ یہ لوگ بہت مصروف ہوگ ئے تھے کورسز بھی مشکل ہوگ ئے تھے لیکن پھر بھی ان لوگوں کی مستیاں کم نہیں ہوئ تھی ویسے ہی یہ لوگ روز ٹائم نکال کر کیفیٹیریا میں بیٹھتے تھے اور مستیاں کرتے تھے۔ کبھی کبھی یہ سارے مل کر باہر گھومنے بھی چلے جاتے تھے کسی کی سالگرہ منانے یا ایسے ہی دماغ کو فریش کرنے کے لیے۔ ان کو یونیورسٹی میں 2 سال ہو گئے تھے۔ کچھ ہی دنوں میں 24 مارچ کو آیت کی سالگراہ تھی تو بس دعا اور ذینیہ تو لگ گئے منصوبے بنانے میں کہ کیسے اسے سرپرائز دیں اور اپنے ساتھ ساتھ سب کو اس میں شامل کر لیا۔ اور آخر میں یہ پلان بنا کہ اسے کوئ بھی مبارکباد نہیں

دے گا اور ایسا ہی کیا بھی کسی نے بھی اسے مبارکباد نہیں دی دعا جانتی تھی کہ اسے بہت غصہ آئے گا

اسی لیے اس نے ایسا پلان بنایا۔ اسکی سالگراہ والے دن کسی نے بھی اسے مبارکباد نہیں دی اور آیت کو

غصہ تو بہت آرہا تھا مگر وہ جان گئ تھی کہ ان لوگوں نے کچھ تو پلان کیا ہے۔ ان لوگوں نے معمول کے

مطابق کلاس لی اور اسکے بعد بیٹھ کر باتیں کرنے لگے۔ ایسے ہی ٹائم جارہا تھا اصل میں یہ لوگ ان کے

ایک دوست کا انتظار کر رہے جو کیک لے کے آنے والا تھا۔

احمد ہمیشہ سے لیٹ ہی رہا ہے اور آج بھی وہ لیٹ ہی تھا۔ ان میں سے تو کسی نے بھی ویش نہیں کیا تھا ہاں

مگر آتے جاتے دوسرے دوستوں نے اسے ضرور مبارکباد دی چلو یہ تو پھر بھی سہی تھا کہ وہ لوگ پلان

میں شامل نہیں تھے پر ایک دم کچھ یوں ہوا کہ عمار صاحب نے جی ہاں عمار جسے پلان کا پتا تھا اسنے بھی

ویش کر دیا اور پھر خیال آیا اسے کہ نہیں کرنا تھا ایسا۔ پھر کیا اسے سب نے گھوری سے ہی نوازا اس وقت

اتنی میں احمد بھی آگیا کیک لے کر یہ لوگ کتب خانہ (لائبریری) میں بیٹھے تھے احمد کے آنے کے بعد

اس نے میسج کیا کہ آجاؤ نیچے پھر یہ لوگ کینٹین گئے اور آیت حیران ہو گئ اور بہت خوش ہوئ وہ۔

ان لوگوں نے تھوڑا بہت سجایا تھا زیادہ کر نہیں سکے کیونکہ جگہ نہیں تھی۔ تب ہی عمار کا ایک دوست

آگیا جو یونیورسٹی میں ساتھ ہی تھا تو عمار نے اسے آواز دی تو وہ وہاں چلا آیا۔

**عمار:** اسلام علیکم **معارف** بھائی کیا حال ہیں؟

**معارف:** وعلیکم اسلام۔ اللہ کا شکر ہے آپ بتائیں۔

**عمار:** اللہ کا کرم ہے۔

ان دونوں کو بات کرتا دیکھ کر باقی کے لڑکے بھی آ گئے اور معارف سے ملے سب ہی جانتے تھے اسے۔

ساتھ ہی اسے اپنے ساتھ جوائن کرنے کو بولا۔

**عمار:** آ جاؤ تم بھی ہمارے ساتھ جوائن کرو ہماری دوست آیت کی سالگراہ ہے آج۔

**معارف:** اوہ اچھا۔ کون ہے ان میں سے آیت میں وِیش کر دوں پر جوائن نہیں کر سکتا میری کلاس ہے

جانا ہو گا مجھے۔

**عمار:** ارے یار! چلو خیر ہے۔

تب ہی آیت کو آواز دے کر بلایا عمار نے۔

**آیت:** ہاں بولو کیا ہوا۔

**عمار:** یہ میرا دوست ہے معارف ہے۔

**معارف:** اسلام علیکم

**آیت:** وعلیکم اسلام

**معارف:** ہیپی برتھ ڈے

**آیت:** شکریہ

پھر آیت وہاں سے چلی گئ عمار اور معارف آپس میں باتیں کر رہے تھے تھوڑی دیر بعد وہ چلا گیا اور عمار واپس ان لوگوں کے پاس آگیا۔ معارف آیت کو پہچان گیا تھا اسے وہ بارش میں بھیگتی ہوئی لڑکی بے اختیار یاد آگئ آج اسے اس کا نام بھی پتا چل گیا آیت پتہ نہیں کیوں اسے وہ اس دن بارش میں بھیگتی ہوئی اچھی لگی تھی اور آج بھی وہ اسے بلکل ویسی ہی لگی تھی شفاف اور معصوم۔ اسے اس میں دلچسپی سی محسوس ہوئی۔

معارف بی بی اے کے آخری سال میں تھا ساتھ میں ایک ملٹائ نیشنل کمپنی میں جاب بھی کر رہا تھا بہت ہی مہذب اور صوبر لڑکا تھا کسی سے زیادہ فری نہیں ہوتا تھا اپنے کام سے کام رکھنے والا تھا۔ اسکی فیملی میں اسکی امی، ابو، ایک چھوٹا بھائ اور ایک بہن تھی۔ بہت اچھی فیملی سے تعلق رکھتا تھا پڑھی لکھی فیملی تھی۔

معارف دیکھنے میں بھی بہت اچھا تھا لمبا، خوبصورت، ہوشیار، ذہین، لوگوں کی عزت کرنے والا، دوسروں کی دیکھ بھال کرنے والا، دل کا صاف ساتھ میں وہ ایک حافظ بھی ہے اور نمازی پرہیز گار بھی۔

آیت نہ بہت زیادہ مذہبی ہے نہ بہت زیادہ ماڈرن یونیورسٹی میں وہ عبایا پہنتی تھی لیکن باہر زیادہ تر صرف دوپٹہ لیتی تھی گلے میں یا کبھی موڈ ہو تو اچھی طرح پھیلا کر لے لیتی۔ آیت بچپن سے ہی بہت موڈی تھی اور ساتھ ہی غصہ والی بھی۔ آج کل وہ اسلام میں دلچسپی لے رہی تھی۔ وہ اچانک سے اسلام کے بارے میں جاننے کی کوشش کرنے لگی ایسے ہی ایک دن وہ اور دعا باتیں کر رہے تھے تو آیت بولی۔

آیت: یار دعا! میرا نہ دل چاہ رہا ہے کہ میں دین کے بارے میں جانو دین سیکھوں اسکو سمجھوں اور عمل کرنے کی کوشش کروں۔

**دعا:** یار یہ تو بہت اچھا ہے تم ضرور کرو۔

**آیت:** ہاں میں سوچ رہی تھی کہ قرآن کی تفسیر سیکھوں اس سے قرآن کے بارے میں پتہ چلے گا اس کا احکامات، تفصیل، پس منظر سب کچھ جاننے کا موقع ملے گا اور سمرز بھی آرہے ہیں تو اچھا موقع ہے سیمسٹر بھی نہیں لے رہے تو ٹائم اچھا استعمال ہو جائے گا۔

**دعا:** ہاں اچھا خیال ہے تمھارا۔

آیت اور وہ پھر یہاں وہاں کی باتیں کرنے لگے۔ صرف دعا ہی نہیں بلکہ عمار بھی آیت کا بیسٹ فرینڈ تھا۔ جیسے وہ دعا سے سب باتیں کرتی تھی ویسے ہی وہ عمار سے بھی کرتی تھی اگر یہ کہا جائے کہ دعا سے زیادہ عمار سے اپنی باتیں بانٹی تھی تو وہ بھی غلط نہیں ہو گا۔ اس نے یہ بات عمار سے بھی کی تھی۔

**آیت:** میں کچھ سوچ رہی تھی۔

**عمار:** کیا؟

**آیت:** ہاں میں سوچ رہی تھی کہ قرآن کی تفسیر سیکھوں اس سے قرآن کے بارے میں پتہ چلے گا اس کا احکامات، تفصیل، پس منظر سب کچھ جاننے کا موقع ملے گا اور سمرز بھی آرہے ہیں تو اچھا موقع ہے سیمسٹر بھی نہیں لے رہے تو ٹائم اچھا استعمال ہو جائے گا۔

**عمار:** ہاں ہاں سیکھو بہت اچھی بات ہے۔ تم سمرز نہیں لے رہی؟

**آیت:** نہیں

**عمار:** کیوں؟

**آیت:** بس یوں ہی دل نہیں چاہ رہا۔

**عمار:** اچھا چلو جو سوچ رہی ہو وہ کرلو اللہ کامیابی عطا فرمائے۔

**آیت:** آمین

عمار آیت کو اسی طرح ہر چیز میں سپورٹ کرتا تھا اور غلط چیز میں سناتا بھی تھا۔ ان دونوں میں لڑائیاں بھی بہت ہوتی تھیں۔ معارف سے اکثر آیت کا سامنا یونیورسٹی میں آتے جاتے ہی ہوتا تھا تب ہی ہوا تو سلام دعا ہو جاتی ورنہ نہیں۔ ہاں اگر عمار، علیان یہ سب ساتھ ہوتے تو پھر بھی بات ہو جاتی۔

یونیوڑسٹی کی چھٹیاں چل رہی تھی تو ان سب نے ملنے کا پلان بنایا اور طے یہ پایا گیا کہ سب یونیورسٹی میں جمع ہونگے اور وہاں سے ساتھ مل کر ایٹریم جائیں گے۔جب یہ لوگ یونیورسٹی پہنچے تو اتفاق سے ان لوگوں کو وہاں معارف بھی مل گیا صل میں یونیورسٹی میں طالبہ اپنے کام سے آرہے تھے تو معارف بھی آیا ہوا تھا تو علیان عمار ان سب نے معارف کو بھی اپنے ساتھ چلنے کا بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یونیوڑسٹی کی چھٹیاں چل رہی تھی گھر میں سب بور ہونے لگے تو ان سب نے ملنے کا پلان بنایا اور طے یہ پایا گیا کہ سب یونیورسٹی میں جمع ہونگے اور وہاں سے ساتھ مل کر **ایٹریم** جائیں گے۔جب یہ لوگ یونیورسٹی پہنچے تو اتفاق سے ان لوگوں کو وہاں معارف بھی مل گیا دراصل یونیورسٹی میں طالبہ اپنے کام سے آرہے

تھے تو معارف بھی آیا ہوا تھا وہ واپس جا ہی رہا تھا کہ عمار نے اسے دیکھ لیا اور آواز دی تو معارف یہیں چلا

آیا۔

**عمار:** اسلام و علیکم معارف بھائی کیسے ہیں آپ؟

**معارف:** و علیکم اسلام اللہ کا شکر ہے آپ کیسے ہیں؟

**عمار:** اللہ کا کرم ہے۔

معارف کی نظر پیچھے پڑی تو دیکھا سب ہی وہاں موجود تھے تو سب کو سلام کیا حال چال پوچھے۔ پھر آیت،

دعا اور زینیہ سے مخاتب ہوا اور تینوں کو سلام کیا۔

**معارف:** اسلام و علیکم کیسی ہیں آپ لوگ؟

**دعا:** وعلیکم اسلام الحمد واللہ ٹھیک ٹھاک

**آیت:** وعلیکم اسلام الحمد واللہ

**زینیہ:** وعلیکم اسلام الحمد واللہ ٹھیک آپ کیسے ہیں۔

**معارف:** اللہ کا شکر ہے۔

**زینیہ:** کافی دنوں بعد دیکھے آپ

**معارف:** جی بس جاب اور پڑھائی اسی میں مصروف

**ذینیہ:** ماشااللہ آپ بھی چلیں ہمارے ساتھ ہم لوگ ایٹریم جارہے ہیں

**عمار:** ہاں معارف چلو ہمارے ساتھ بہت مزا آئے گا

سب ہی معارف کو چلنے کے لئے دعوت دینے لگے مگر وہ منع کرتا رہا پھر ہی دعا بولی

**دعا:** چلیں مزا آئے گا (ساتھ ہی اس نے آیت کو کوہنی ماری جو خاموشی سے سب کو دیکھ رہی اون بولی)

آیت تم بھی کچھ بول لو سب بول رہے ہیں سوائے تمھارے

**آیت** (تھوڑی شرمندہ ہوئی اور دعا کو گھور کے دیکھنے کے بعد بولی): جی جی آپ بھی چلیں سب اتنا بول

رہے ہیں تو (اتنے میں عمار بول پڑا)

**عمار:** کہیں جانا ہے کیا؟

**معارف:** نہیں جانا تو کہیں نہیں ہے

**عمار:** تو پھر آپ چل رہے ہیں بس۔

**معارف:** اچھا ٹھیک ہے۔

جب معارف مان گیا جانے کے لیے تو پھر یہ سوچنے لگے کہ جائیں کیسے اور ہمیشہ کی طرح ایک اور بحث شروع ہو گئی کہ لڑکے تو بائیک پر آجائیں گے لڑکیاں کیسے جائیں کیونکہ احمد کی گاڑی خراب ہو گئی تھی ورنہ اسی میں جاتے یہ لوگ۔ تب ہی آیت بولی۔

**آیت:** رکشہ کر لو ہم اس میں آجائیں گے تم لوگ بائیک پر آجاؤ۔

**عمار:** نہیں اتنی دور تم لوگ رکشہ میں تو نہیں جانا بھیا بھی گاڑی لے کر گئے ہوئے ہیں

**آیت:** کچھ نہیں ہوتا ہم آجائیں گے

اتنی دیر سے معارف سب کی گفتگو خاموشی سے سن رہا تھا اب پہلی بار بولا۔

**معارف:** مسلے کی بات نہیں ہے میرے پاس بھی گاڑی ہے اس میں چلیں۔

**عمار:** ارے ہاں یہ تو یاد ہی نہیں رہا۔

اس سے پہلے آیت کچھ بولتی معارف بولا۔

**معارف:** آپ لوگ باہر آجائیں میں گاڑی نکالتا ہوں

**عمار:** چلیں ہم آرہے ہیں

پھر آیت، دعا، ذینیہ اور عمار آیت کی گاڑی میں گ ئے اور باقی لڑکے بائیک پر۔ وہاں پہنچ کر ان لوگوں کا دل بدل گیا اور بولنے لگی کہ کہیں اور چلتے ہیں یہاں نہیں جانا کیونکہ وہاں کے چارجز بہت زیادہ تھے اور یہ لوگ کم پیسے لے کر آئے تھے پہلے کے چارجز کے حساب سے۔ 4 تو ایسے ہی بج گ ئے تھے پھر سب سوچنے لگے اس دوران ہی ہمیشہ کی طرح آیت اور عمار لڑنے لگے۔ سب کو تو پتہ تھا مگر معارف کو نہیں پتہ تھا وہ خاموشی سے سب دیکھ رہا تھا۔ خیر پروگرام کچھ یوں بنا پھر کہ دودریا جانے کا سوچا لڑکیوں سے پوچھا

وہ بھی راضی ہو گئ تو ان لوگوں نے سکون کا سانس لیا اور وہاں کے لیے نکل گئے۔اتنا ہی بس نہیں ہوا

گاڑی میں بھی عمار اور آیت لڑنے سے باز نہیں آئے اور لڑنا شروع ہو گئے۔

**عمار:** اتنی گرمی میں ہیاں سے وہاں گھمار ہی ہو تم لوگ ہر بار کا یہی ڈرامہ ہے ٹائم ذائع کرتی ہو تم لوگ۔

**آیت:** ہاں ہاں بلکل پاکستان تو تم ہی چلا رہے ہو نہ جو بہت قیمتی ٹائم ہے تمھارا حالانکہ کچھ نہیں کرنا ہوتا تم

نے۔

**عمار:** بیٹا تمھیں تو یہی لگتا ہے بس۔

اتنی دیر سے معارف دیکھ رہا تھا دلچسپی سے آخرکار وہ بول ہی پڑا۔

**معارف:** کیا ہو گیا اتنی سی بات پر کیوں لڑ رہے ہیں آپ لوگ۔

**دعا:** ارے بھائی آپکے لیے پہلی بار ہے نہ یہ تو کچھ بھی نہیں ہے یہ لوگ پورا ٹائم ایسے ہی لڑتے ہیں فکر نہ

کریں آپ۔

**معارف:** ہاہاہاہا اچھا اچھا

**عمار:** ہاں ہر وقت کا فضول میں لڑتی رہتی ہے یہ۔

**آیت:** اچھا میں فضول لڑتی ہوں سہی۔

پھر کیا تھا آیت تو چپ کر کہ بیٹھ گئ تھی وہ ایسی ہی تھی جب موڈ خراب ہو تا تو بلکل چپ ہو جاتی تھی ابھی بھی وہی ہوا۔ آیت کو موسیقی بہت پسند تھی اور اسی سے اسکا موڈ بھی سہی ہو تا تھا جب سب نے دیکھا کہ آیت چپ ہو گئ ہے تو عمار بولا۔

**عمار:** یار معارف گانے تو لگاو بہت خاموشی ہو رہی ہے گاڑی میں۔

**معارف:** ہاں ہاں لگالو خود ہی تم۔

**عمار:** شکریہ بھائ۔ اصل میں کچھ لوگوں کا موڈ اسی طرح سہی ہو تا ہے۔

**معارف:** کن لوگوں کا؟

**عمار:** ایک ہی تو ہے جس کا منہ بنا ہوا ہے آیت میڈم کا

**معارف:** ہاہاہاہاہا اوہ اچھا لگاؤ موڈ سہی کروانا کا پھر۔

**دعا:** عمار اچھے گانے سلگانا اپنے جیسے روتو اور سوتو مت لگانا۔

**عمار:** ہاں معلوم ہے آیت کے پسند کے لگاؤ گا۔

کچھ ہی دیر میں آیت کا موڈ واقعی سہی ہو گیا تھا لیکن لڑائی ابھی ختم نہیں ہوئی تھی گھر جا کر بعد میں آیت نے لڑنا کا پورا ارادہ کر لیا تھا۔ دو دریا پہنچ کر ان لوگوں نے پانی کی طرف ٹیبل لی۔ جا کر ان لوگوں نے

کھانے کا اوڈر دیا جب تک کھانا آتا ان لڑکیوں نے سوچا کہ جا کر اپنا حلیہ درست کر لیکن اکیلے لڑکوں نے

جانے نہیں دیا عمار، علیان، معارف ساتھ گ ئے ان کے۔

جب یہ لوگ حلیہ درست کرنے جا رہے تھے تب آیت کی نظر وہاں ایک جھولے پر پڑی۔ آیت اسے

دیکھ کہ اچھل پڑی اور بھاگ کر جا کر وہاں بیٹھ گئی۔ جی ہاں آیت کو جھولے پر بیٹھنا بہت پسند ہے جیسے ہی

آیت نے جھولا دیکھا اس نے دعا کو بتایا اور دونوں بھاگتی ہوئی جا کر جھولے پر بیٹھ گئی اور جو سامنے نظر آیا

اسکے ہاتھ میں اپنا اپنا پرس پکڑوا دیا دعا نے اپنا پرس عمار کو پکڑایا اور آیت نے معارف کو۔ معارف دلچسپی

سے آیت کو دیکھ رہا کہ کیسے وہ بچوں کی طرح خوش ہو رہی اور دعا کے ساتھ مل کے ہسے جا رہی کوئی بھی

اسے دیکھ کے بتا سکتا ہے کہ اسے کتنا مزا آ رہا ہے جھولے پر بیٹھ کر۔ اسکی بڑی بڑی آنکھوں میں آج

کاجل لگاہوا تھااور اگر یہ کھیں کہ معارف نے اس نے پہلے اتنی خوبصرت آنکھیں نہیں دیکھی یا اسکے لیے

کم از کم وہ آنکھیں سب سے زیادہ خوبصورت تھی۔ سہی معانوں میں معارف نے آیت کو اتنا غور سے

دیکھا تھا۔ اسکی آنکھیں بادام کے جیسی اور بڑی بڑی تھی تو کچھ غلط نہیں ہو گا۔ آج اس نے حجاب نہیں لیا

ہوا تھا اسکے بال لمبے ااور گھنے تھے جس کو آیت نے خوبصورت سی فرتینچ چوٹی میں قید کیے ہوئے تھے۔

میک اپ کے نام پر صرف کاجل لگایا ہوا تھا اور اسی میں وہ بہت اچھی لگ رہی تھی۔ لمبا قد، اسماڑٹ سی اور

نازک سی تھی۔ جب تھوڑی دیر گزر گئی تب عمار نے ان کو چلنے کے لیے بولا تو یہ دونوں جھولے پر سے

اتری۔ اترتے ہی دونوں کو اپنے پرس کا خیال آیا۔

**آیت:** میرا پرس کس کے پاس ہے عمار تمھارے پاس ہے کیا۔

**عمار:** نہیں میرے پاس تو دعا کا پرس ہے۔

**آیت:** تو میرا کہاں ہے کس کو دے دیا میں نے۔

**معارف:** یہ رہا آپکا پرس آپ نے مجھے دے دیا تھا۔

**آیت:** اوہ شکریہ۔

وہاں سے یہ لوگ اپنا حلیہ درست کر کے واپس آئے تب تک ان لوگوں کا کھانا بھی آگیا تھا۔ سب تو کھانا شروع ہو گئے آیت، ذینیہ، دعا کو عمار نے نکال کر دیا۔ ان لوگوں نے فاسٹ فوڈ میں چکن تکہ منگوایا تھا اور جی آیت کو تو یہ سب بلکل پسند نہیں تھا بہت ہی مشکل سے کھاتی تھی وہ یہاں سب تھے اس لئے چپ

چاپ اسے کھانا پڑ رہا تھا اور اگر یہ کہا جائے کے ذبردستی کھا رہی ہے تو بھی غلط نہیں تھا۔ اگر وہ گھر میں ہوتی تو یقینن اسکی امی اسے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے توڑ توڑ کر دے رہی ہوتی اور تب بھی وہ منہ بنا کر کھا رہی ہوتی۔ تھوڑا سا کھا کر اس نے باقی کا چھوڑ دیا۔ اس پورے وقت میں معارف آیت سے بیگانا نہیں تھا۔ وہ ہر چیز دیکھ رہا تھا خاموشی سے۔ آیت نے جب کھانا چھوڑا تو عمار بولا۔

**عمار:** آیت پورا کرو اتنا سارا کیوں بچایا ہے۔

**آیت:** میرا پیٹ بھر گیا اور نہیں کھا رہی میں۔

**عمار:** ادھر دو میں تمھیں توڑ کر دوں کھاؤ جلدی سے اتنا سارا نہیں بچاؤ۔

**آیت:** بھئی میں نہیں کھا رہی تم کھا لو۔

**عمار:** تمھارا ہر بار کا یہی ہے ہر بار بچا دیتی ہو۔

**آیت:** ہاں تو تم کھا لو پھر۔

اگر آیت نے بول دیا ہے کے وہ نہیں کھائے گی تو وہ واقعی نہیں کھائے گی۔ اور بیچارا عمار خاموش ہو گیا اور آخر میں اسے ہی کھانا پڑا۔ ان لوگوں نے بہت مزا کیا اور خوب ساری تصویریں بھی لیں۔ معارف اپنے آپ میں زیادہ رہنے والوں میں سے ہے لڑکیوں سے بھی دور دور ہی رہتا ہے تصویروں کا بھی اسے زیادہ شوق نہیں ہے۔ لیکن پھر بھی پتا نہیں کیوں اسے آیت میں دلچسپی ہو رہی ہے اپنی عادت کے برخلاف اور اس طرح ان لوگوں کے ساتھ آیا اور ایسے سب کے ساتھ تصویریں بھی لیں صرف اس ایک لڑکی کے

لیے اسے خود بھی یقین ہیں آرہا تھا خود پر۔ سب کے بہت اسرار کرنے پر اس نے دو چار تصویریں سب

کے ساتھ بنوالی۔ وہ سب کچھ خاموشی سے نوٹ کر رہا تھا خاص کر آیت کو اس نے نوٹ کیا کہ آیت سب

سے دوستی ہونے کے باوجود زیادہ بات نہیں کرتی تھی۔ زیادہ تر بات بھی وہ دعا اور زینیہ سے ہی کرتی تھی

اسکے علاوہ عمار سے اسکی زیادہ بات تھی۔ کوئی اگر ویسے انہیں دیکھے تو یہی لگے گا کہ شاید ان دونوں میں

کچھ ہے معارف کو بھی یہی لگا تھا۔ خیر واپس میں سب کو یونیورسٹی چھوڑا اور پھر وہاں سے سب اپنے اپنے

گھر گۓ۔ عمار معارف کے ساتھ ہی جا رہا تھا تب معارف نے عمار سے پوچھا۔

**معارف:** ایک بات پوچھں عمار برا تو نہیں مانو گے؟

**عمار:** ہاں ہاں پوچھو۔

**معارف:** آیت تمھیں پسند ہے کیا تم دونوں میں کچھ ہے کیا؟

**عمار:** ارے نہیں بھئی ایسا کچھ نہیں ہے ہم صرف اچھے دوست ہیں ایسا کیوں لگا تمھیں۔

**معارف:** تم دونوں لڑتے بہت ہو، تمھیں پتا ہے اسکا موڈ خراب ہے اور کیسے سہی کرنا ہے، اور کھانے کے ٹائم بھی۔۔۔

**عمار:** ارے نہیں وہ مجھے اپنا بیسٹ فرینڈ بولتی ہے ہم اچھے دوست ہے بچپنا بہت ہے اس میں اور موڈی تو بہت ہے اس لی ئے اسے ایسے ٹریٹ کرنا پڑتا ہے۔

**معارف:** اچھا

**عمار:** اسکے سامنے غلطی سے بھی مت بولنا یہ

**معارف:** کیوں؟

**عمار:** کیونکہ سب سے پہلے تو وہ تمھیں نہیں چھوڑے گی جو ہاتھ میں آیا سر پر دے مارے گی اور اسکے بعد وہی حشر میرا ابھی کرے گی۔ اور پھر بیٹھ کر اکیلے میں روئے گی کے اسکے بارے میں ایسا سوچا گیا۔ وہ ان سب چیزوں سے بہت دور رہتی ہے بچپنا بہت ہے اس میں نخرے کرنا، چھوٹی چھوٹی باتوں پر لڑنا، زد کرنا یہ سب بہت ہے اس میں ہر کوئی جانتا ہے پورے گروپ میں اسے۔ ہر ایک سے فری بھی نہیں ہوتی کم لوگوں سے بنتی ہے اسکی۔

**معارف:** ہاہاہاہاہاہاہاں وہ تو لگتا ہے دیکھ کر۔ دلچسپ

ناجانے کیوں معارف کو یہ جان کر خوشی ہوئی تھی کہ آیت ان سب چیزوں سے دور ہے۔ چھٹیاں ختم ہونے والی تھی زینیہ نے زبردستی آیت کو ایک مضمون دلوادیا تھا۔ دعا تولاہور جارہی تھی اس لیے ان دونوں نے اکیلے ہی لیا۔ سمرز تھا تو ہفتے میں دو دن کلاس ہونی تھی تو کوئی مسلہ بھی نہیں تھا اس لے آیت نے لے بھی لیا ایک مضمون۔ ویسے تو معارف کے کم ہی مضمون رہ گۓ تھے پھر بھی اس نے سمرز میں ایک مضمون لے لیا تھا اور اتفاق سے زینیہ اور آیت کے ساتھ ہی اس کلاس میں تھا اور یہ بات ان تینوں کو ہی پتہ نہیں تھی۔ پہلی کلاس میں آیت جلدی پہنچ گئی ان تینوں دوستوں کی یہ عادت تھی کہ جلدی ہی جاتی تھی یہ لوگ، کم ہی دیر ہوتی تھی ان لوگوں کو۔ آج آیت تو پہنچ گئی تھی مگر زینیہ کا اتاپتا نہیں تھا کوئی۔ وہ اس کا انتظار کررہی تھی کلاس میں جب اس نے کلاس میں معارف کو داخل ہوتے دیکھا۔ اندر

داخل ہوتے ہی معارف کی نظر سب سے پہلے آیت پر پڑی اور وہ حیران ہوا ساتھ خوش بھی ہوا۔ آیت اکیلے بیٹھی تھی اور اس کے پاس دو نشستیں خالی پڑی تھی معارف اتنا تو جان گیا تھا آیت کو تو اسے پتا تھا وہ اکیلی نہیں ہو گی پھر بھی نہ چاہتے ہوئے بھی وہ الگ بیٹھتے بیٹھتے آیت کے پاس آ گیا۔

**معارف:** اسلام و علیکم کیسی ہیں آپ؟

آیت معارف کو دیکھ کر حیران ہوئی اور اسکی حیرانی اسکی شکل پر صاف دیکھ رہی تھی معارف بھی کچھ شرمندہ ہوا آیت کو محسوس ہو گیا تھا تو فوراً جواب دیا۔

**آیت:** و علیکم اسلام وَرَحمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہُ۔ الحمد اللہ آپ کیسے ہیں؟

**معارف:** الحمد اللہ۔ آپ بھی ہیں اس کلاس میں اچھا ہے کسی مضمون میں تو ساتھ ہوئے۔

**آیت:** جی بلکل۔

جی ہاں یہاں آیت کو ایک اور شاک لگا معارف اس طرح کبھی مخاطب نہیں ہوتا آج کیا ہوا اسے۔

معارف آیت کو دیکھ کر سمجھ گیا تھا کہ وہ شاک ہوئی ہے اور اسکا دل کیا اسے تنگ کرے وہ بت ہی اسنے

بولا۔

**معارف:** کیا میں یہاں بیٹھ سکتا ہوں؟

**آیت:** یہ ذینیہ کی جگہ ہے

**معارف:** دونوں

**آیت:** نہیں صرف ایک دوسری خالی ہے۔

**معارف:** چلیں تو پھر آپ یہاں (دوسری کرسی کی طرف اشارہ کیا) آجائیں زینیہ یہاں آجائیں گی (آیت کو جہاں بیٹھنے کا بول رہا تھا اسکے برابر والی کرسی کی طرف اشارہ کیا)۔

**آیت:** نہیں میں یہاں ٹھیک ہوں آپ یہ والی کرسی (اپنے برابر والی کرسی کی طرف اشارہ کیا) چھوڑ کر وہاں بیٹھ جائیں۔

**عارف:** چلیں جیسے آپکی مرضی زینیہ وہاں آجائے گی۔

یہ بول کر معارف آیت کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گیا اس کا چہرا دیکھ بھی وہ سمجھ گیا تھا کہ آیت غصہ

میں تو آہی گئی ہے اور اس سے پہلے کہ وہ کچھ بولتی یا اٹھ کے وہاں سے کہیں اور چلی جاتی پروفیسر آ گئے اور

ساتھ ہی زینیہ بھی آ گئی۔ زینیہ آکر معارف کے برابر میں بیٹھ گئی آیت کو تو غصہ آ گیا تھا اس لئے چپ بیٹھ

گئی تھی جب بریک میں آیت نے زینیہ کو پوری بات بتائی تو اس کا ہس ہس کے برا حال تھا۔ آیت کی وجہ

سے معارف زینیہ سے بھی بات کرنے لگا بہت زیادہ نہیں کم کم ساتھ ہی وہ زینیہ کے کہنے پر ان کے ساتھ

بیٹھنے لگا۔ گروپ پروجیکٹ کی وجہ سے ان تینوں نے اپنے نمبرز بھی ایک دوسرے سے شیر کر لیے تھے۔

ویسے تو معارف لڑکیوں سے زیادہ بات نہیں کرتا تھا ان سے دور ہی رہتا تھا لیکن آیت سے بات کرنا اسے

تنگ کرنا ان سب میں اسے مزا آرہا تھا وہ مزید دلچسپی لے رہا تھا اس میں کیوں اسے بھی نہیں پتا تھا۔ ایسا

نہیں تھا کہ وہ آیت کے ہی ساتھ ہو یا اسے ہی چھیڑ تا رہے اسے بس اس کے پاس ہونا اچھا لگ رہا تھا اور وہ یہ بلکل نہیں چاہتا تھا کہ کوئی اسکی وجہ سے آیت کے لی ئے باتیں بنائیں وہ آیت کی بہت عزت کر تا تھا۔ صرف آیت کی ہی نہیں بلکہ وہ ہر ایک کی ہی بہت عزت تھا بہت اچھے سے سب سے بات کر تا تھا دلوں کو جیتنے کا فن اسے بہت اچھے سے آتا تھا۔

کلاس میں گروپ پروجیکٹ ملا تو ذینیہ کے کہنے پر کے جانتے ہیں تو مسلہ نہیں ہو گا ان تینوں نے آپس میں گروپ بنالیا۔ آیت کی معارف سے تھوڑی بہت دوست ہو گئی تھی معارف ایک بہت اچھا انسان ہے اور اسے لوگوں کا دل جیتنا بہت اچھے سے آتا ہے۔ وہ ان لوگوں میں سے ہے جس پر لڑکیوں کا ہمیشہ سے کرش رہا ہے لیکن وہ خود ان سب چیزوں سے دور رہا ہے۔ پہلی بار اس نے کسی لڑکی میں دلچسپی لینا شروع

کی تھی اپنی عادتوں کے بر خلاف۔ اور یہ سب کسی نے نوٹ کیا ہو یا نہیں عمار نے ضرور نوٹ کیا تھا۔ وہ بنا

کسی بات کے آیت سے بات کرتا تھوڑی بہت ہی مگر کرتا اسکا رد عمل دیکھتا زیادہ تر تو وہ اسے خاموشی سے

دیکھتا رہتا ایسے کے کسی کو پتا نہ چلے۔ ایسے ہی اس نے ایک دن آیت کو پیغام بھیجا اس کے موبائل پر۔

**معارف:** اسلام و علیکم کیسی ہیں آپ؟

**آیت:** و علیکم اسلام وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہُ۔ الحمد اللہ آپ کیسے ہیں؟

**معارف:** الحمد اللہ۔ آپکو پریشان تو نہیں کیا؟

**آیت:** نہیں نہیں بولیں کیا ہوا

**معارف:** بس یوں ہی سوچا آپ سے بات کرلوں۔

**آیت:** جی بولیں

**معارف:** کیا آپکو برا لگا میرا اس طرح آپکو میسج کرنا؟

**آیت:** نہیں ایسا نہیں ہے

**معارف:** چلیں آپ کام کریں پھر بات ہو گی۔

**آیت:** ضرور خیال رکھیے گا اپنا۔

**معارف:** آپ بھی

آیت کو ایک حیرت کا جھٹکا لگا معارف کا اس طرح میسج کرنا اور پھر کچھ نہ بولنا۔ اس نے سوچا عمار سے اس

بارے میں بات کرے تو اس نے اسے میسج کیا۔

**آیت:** یہ تمھارا دوست ٹھیک تو ہے کچھ ہوا ہے کیا اسے

**عمار:** کونسا دوست؟

**آیت:** معارف

**عمار:** کیوں کیا ہوا؟

**آیت:** اس دن کلاس میں زبردستی بیٹھ گیا ساتھ پھر ابھی میسج کیا کہ بات کرنی ہے پھر خود ہی منع کر دیا۔ کیا پاگل واگل تو نہیں ہے ویسے تو کسی سے بات نہیں کرتا مجھ سے کیوں کرتا ہے۔

**عمار:** کیا پتا تمھیں پسند کرتا ہو

**آیت:** فالتو بکواس نہیں کرو منہ توڑ دوں گی تمھارا

**عمار:** اس میں فالتو کیا ہے جو لگا وہی بتا رہا میں تو

**آیت:** فالتو ہی لگتا ہے تمھیں تو

عمار: اچھا میں بات کروں گا اس سے لیکن تمھیں مسلہ کیا ہے اس سے اتنا اچھا بندہ ہے عادت اخلاق بھی

بہت اچھے ہیں اسکے، اچھی جاب ہے، اچھی فیملی سے ہے تمھیں کون سا کچھ بولتا ہے لڑکیاں مرتی ہیں اس

پر مگر وہ کسی سے بات نہیں کرتا۔

آیت: ہاں تو میں کیا کروں ہو گا اور اگر بات یرنی ہے تو میں تم سے بات نہیں کر رہی

عمار: اچھا اچھا نہیں بول رہا خوش۔

عمار معارف کو بہت پہلے سے جانتا تھا اور آج کل وہ معارف میں تبدیلی بھی دیکھ رہا پہلے اسے اپنا وہم لگا

لیکن آیت کی بات سن کر اس نے سوچا کے معارف سے بات کی جائے اور اتفاق سے اگلے دن معارف

اسے یونیورسٹی میں مل گیا اور اس نے معارف سے بات کر ہی لی۔

عمار معارف کو بہت پہلے سے جانتا تھا اور آج کل وہ معارف میں تبدیلی بھی دیکھ رہا پہلے اسے اپنا وہم لگا

لیکن آیت کی بات سن کر اس نے سوچا کے معارف سے بات کی جائے اور اتفاق سے اگلے دن معارف

اسے یونیورسٹی میں مل گیا اور اس نے معارف سے بات کر ہی لی۔

**معارف:** اسلام و علیکم کیا حال ہیں؟

**عمار:** و علیکم اسلام اللہ کا شکر ہے آپ بتائیں۔

**معارف:** الحمد واللہ

**عمار:** ویسے اچھا ہوا کے آپ مل گ ئے آپ سے ملنے کا سوچ ہی رہا تھا میں۔

**معارف:** خیریت آپ ہم سے ملنے کا سوچ رہے

**عمار:** جی جی بلکل خیریت ہے بس آپ کی شکایت آئی ہے تو سوچا بات کی جائے آپ سے

**معارف:** ہاہاہاہاہا میری شکایت سمجھ گیا کس نے کی ہو گی۔

**عمار:** ہاہاہاہا کافی سمجھدار ہیں آپ۔

**معارف:** جی جی الحمد واللہ

**عمار:** ہاں تو کیا چل رہا ہے پھر؟

**معارف:** ارے پاگل لڑکی ہے بلکل کلاس کا ایک کام تھا مگر انکے جواب سے ایسا لگا کہ انہیں اچھا نہیں لگا تو پھر کچھ بولنا اچھا نہیں لگا مجھے۔

**عمار:** ہاں پاگل تو وہ ہے لیکن اگر آپ اس میں دلچسپی رکھتے ہیں تو بتا دیں یقین کریں مجھ سے زیادہ کوئی خوش کوئی نہیں ہو گا۔

ایک لمحے کے لیئے تو معارف واقعی شاک ہو گیا عمار کو کیسے پتا چلا اس نے تو ایسا کچھ نہیں کیا تھا کہ کسی کو شک بھی ہو۔ اگر عمار کو شک ہوا ہے تو اور کسی کو بھی ہوا ہو گا۔ اور معارف ہرگز کسی کو بھی اس بات کا پتہ چلنا نہیں دینا چاہتا تھا اس لیئے فورا سمبھل کر بولا

**معارف:** ارے نہیں نہیں ایسا کچھ نہیں ہے بس تھوڑا سا کام تھا مجھے لیکن انہیں اچھا نہیں لگا تو میں نے کچھ بولنا مناسب نہیں سمجھا۔

**عمار:** چلیں ٹھیک ہے۔

عمار کو اسکی بات پر یقین نہیں آیا تھا لیکن پھر اس وقت کچھ نہیں بولا۔ معارف یہ بلکل نہیں چاہتا تھا کہ کوئی بھی باتیں بنائے نہ آیت کے لیئے نہ اسکے لیئے۔ اسے دوسروں کی عزت کرنا بھی آتی تھی اور کروانا بھی آتی تھی تو ایسے کیسے ہو سکتا تھا کہ وہ کسی کو بھی باتیں کرنے کا موقع دے۔ اور تب ہی اس نے یہ فیصلہ کیا کہ وہ دور رہے گا اب آیت سے ویسے بھی وہ آیت سے کم ہی بات کرتا تھا اب اس نے اور کم

کر دی تھی۔ ذینیہ کے کہنے پر کلاس میں ساتھ تو بیٹھ جاتا تھا لیکن بولتا کم تھا۔ اس نے یہ صرف اس لیے

کیا تھا کہ کوئی بھی اسکے یا آیت کے بارے میں کچھ غلط نہ سوچے۔

کلاسیز ایسے ہی چل رہی تھی ساتھ رمضان بھی شروع ہو گئے تھے اور بہت اچھے سے گزر رہے تھے۔

ان لوگوں کا گروپ پراجیکٹ بھی شروع ہو گیا تھا اس کی وجہ سے ذینیہ آیت اور معارف میں کافی بات

چیت ہو رہی تھی۔ ایک دن کلاس کے بعد یہ لوگ کام کر رہے تھے ان تینوں نے گروپ پریزنٹیشن دینی

تھی اس ہی کی تیاری کر رہے تھے یہ لوگ۔ آیت کو شروع سے ہی زیادہ لوگوں میں رہنا اچھا نہیں لگتا تھا۔

اس میں اعتماد کی کمی تھی حالانکہ یونیورسٹی میں آکر کچھ حد تک اسکا اعتماد بڑھا تھا لیکن پھر بھی وہ ڈرتی

تھی اور اس وقت ذینیہ اسے سمجھا رہی تھی اور معارف کو کوئی حیرانی نہیں ہوئی وہ خاموشی سے ان دونوں

کی باتیں سن رہا تھا۔

**ذینیہ:** آیت کچھ نہیں ہو گا بس تھوڑی دیر کی بات ہے تم کر لو گی۔

**آیت:** تمھیں پتا ہے نہ مجھ سے اتنے لوگوں کے سامنے نہیں بولا جاتا۔

**ذینیہ:** ہاں ہاں کچھ نہیں ہو گا ڈرو نہیں

**آیت:** اللہ بس سب کے سامنے رکو نہیں میں بولتے ہوئے۔

**ذینیہ:** انشاءاللہ نہیں رکو گی۔

**آیت:** کیا ہے کیوں لیتے ہیں یہ پریزنٹیشن یونیورسٹی والے

**ذینیہ:** ہاہاہاہاہاہا

**آیت:** ہسو نہیں زیادہ

آیت کو ایسے دیکھ اسکی باتیں سن کر معارف کو بھی ہسی آگئی اور آیت نے وہیں معارف کو زبردست گھوری سے نوازا تھا۔ پہلی بار معارف نے ان کی بات میں مداخلت کی۔

**معارف:** آیت اتنے ڈرنے والی بات نہیں ہے آپ شروع کرنے سے پہلے آیت الکرسی اور درود شریف

پڑھ کے شروع کرے گا اگر سب کو دیکھ کر بولنے میں مشکل ہو تو ان دو چار لوگوں کو دیکھ کر بولے گا جن

سے آپ کی اچھی سلام دعا ہو۔ انشااللہ آپ نہیں رکیں گی کہیں بھی۔

**آیت:** انشااللہ لیکن اگر پھر بھی رک گئی تو

**معارف:** تو کوئی بات نہیں میں آپ اور ذینیہ مل کر اسے اچھے سے پورا کرلیں گے ایسے ہی گروپ میں کام

ہوتا ہے۔

**آیت:** شکریہ

**معارف:** کوئی ضرورت نہیں شکریہ کی۔ایک بات یاد رکھے گا آپ جیسا سوچیں گی ویسا ہو گا اللہ سے اچھا گمان رکھیں گی تو اچھا ہو گا برا گمان رکھیں گی تو برا ہو گا۔

**آیت:** سہی جزاک اللہ

**معارف:** و إیاکم

اتنی دیر زینیہ خاموشی سے سنتی رہی تھی اب جا کر وہ بولی۔

**زینیہ:** آپ تو بڑی اچھی باتیں کرتے ہیں معارف بھائی

**معارف:** ہاہاہا شکریہ

اگلے دن ان تینوں کی پریزنٹیشن تھی معارف نے ان دونوں کو بہت حوصلہ دیا بہت مدد کی پوری

پریزنٹیشن میں۔ آیت نے آج پہلی بار معارف کو اس طرح بولتے دیکھا تھا اسکے بولنے کا انداز ایسا تھا کہ

کوئی سنا نہیں بھی چاہے تب بھی سننے پر مجبور ہو جائے۔اس کی آواز میں ایک ٹھراؤ تھا اس کے سمجھانے کا

انداز اتنا اچھا تھا کہ ایسا مشکل ہی ہوتا کہ کسی کو سمجھ نہ آئے۔ خیر پریزنٹیشن تو بہت اچھی ہوئی اسکے بعد یہ

تینوں بیٹھے ہوئے تھے کیفیٹیریا میں معارف کو زینیہ نے زبردستی روکا ہوا تھا ورنہ وہ تو فوراً ہی جانے کی کر رہا

تھا۔کچھ ہی دیر میں باقی ساری پلٹن بھی آ گئی۔ سب کے آنے کے بعد معارف نے پھر سے جانے کی

کوشش کی مگر کسی نے اسے جانے نہیں دیا۔

اصل میں یہ لوگ اس لئے جمع ہوئے ہیں کہ افطار کرنے کہیں باہر جانے کا پلان بنالیں۔ پورے ٹائم

معارف چپ رہا تھوڑی بہت لڑکوں سے باتیں کرتا رہا آخر میں طے یہ ہوا کہ یہ لوگ دو دن بعد بدھ کو

پیزا ہٹ جائیں گے سب سے پوچھا سب راضی ہوگئے لیکن معارف اس نے جانے سے منع کر دیا۔ اس

کی سب ہی سے بات ہوگئی تھی اور کہیں بھی جانا ہو معارف کو بھی لے کر چلتے تھے اور وہ بیچارا سب کے

اتنے اسرار کرنے پر مان ہی جاتا تھا۔ اس کے پاس دل جیتنے کا فن تھا اور وہ ماہر تھا اس فن کا یہاں بھی یہی

ہوا تھا اس نے بہت کم ٹائم ہوا تھا اور سب سے اس کی بہت اچھی بات ہوگئی تھی۔ جتنا اچھا وہ تھا فطرت

سے اتنا اچھا وہ دل سے بھی تھا اسی وجہ سے وہ اس گروپ کا ایک اہم حصہ بن گیا تھا اور اس کے نہ جانے

سے کوئی بھی خوش نہیں تھا۔ اس لیئے اسے منانے کے لیئے ان لوگوں نے ایک کوشش کرنے کا سوچا اور وٹس ایپ گروپ بنایا اور وہاں معارف کو بھی شامل کرلیا۔ آیت کو کچھ سوجھی تو عمار سے بولی۔

**آیت:** کیا ہر بار زبردستی تم لوگ معارف کو بھی بلاتے ہو۔

**عمار:** ارے تو کیا ہوا اتنا اچھا بندہ ہے سب سے اتنی اچھی بات ہے ایک حصہ ہے وہ گروپ کا

**آیت:** ہاں ہاں وہ بہت اچھا ہے اتنی بار اسکے بارے میں بتا چکے ہو نیند سے بھی اٹھا کر پوچھو تب بھی بتا دوں یہ میں (آیت نے منہ بناتے ہوئے بولا)

**عمار:** ہاہاہاہا کیوں برا لگتا ہے وہ تمھیں ایسا بھی کچھ نہیں کیا اس نے جو برا لگتا ہے وہ

**آیت:** برا نہیں لگتا وہ مجھے

**عمار:** اچھا لگتا ہے پھر (عمار نے آیت کو تنگ کرتے ہوئے بولا)

**آیت:** بکواس نہیں کرو

**عمار:** ہاہاہاہاہاہاہا

ان لوگوں نے گروپ میں معارف کو منانے کی کوشش کی لیکن وہ مان نہیں رہا تھا جب سب نے اسے یہ دھمکی دی کہ پھر پلان منسوخ کر دیتے ہیں تو جا کر معارف مانا کہ اسکی وجہ سے کیوں ایسا کیا جائے۔ بدھ

کے دن یہ لوگ افطاری کرنے کے لیے گئے خوب مزے مستیاں کی۔تب ہی آیت کو یاد آیا کہ اس

نے کچھ بتانا ہے۔

**آیت:** ارے یاد آیا مجھے کچھ بتانا ہے

**عمار:** کیا بتانا ہے تم نے

**زینیہ:** مجھے پتا ہے کیا بتانا ہے یاد دلانا بھول گئی

سب پوچھنے لگے کہ کیا بات ہے معارف چپ چاپ سب کچھ دیکھ رہا تھا۔

**آیت:** میں اس سل بھی اعتکاف میں بیٹھ رہی ہوں انشاء اللہ پرسوں بیٹھ جاؤں گی تو بھئی کہاسنا معاف زندگی رہی تو پھر عید کے بعد ملیں گے۔

یہ سن کر معارف نے بہت حیرانی سے آیت کو دیکھا یہ سن کر معارف کو بہت خوشی ہوئی لیکن اس نے کچھ کہا نہیں سوائے مبارک ہو کے ساتھ دعا بھی کی کہ اللہ قبول فرمائے۔ آیت اعتکاف میں بھی بیٹھ گئی اور بہت اچھے سے ختم بھی ہو گیا اعتکاف اسکا۔ دوستوں میں سب سے پہلے مبارکباد دینے کے لئے آیت کو معارف نے کال کی تھی۔ آیت کو بہت حیرانی ہوئی لیکن اس نے کال اٹھالی۔

**معارف:** اسلام وعلیکم کیسی ہیں آپ؟

**آیت:** وعلیکم اسلام الحمدواللہ آپ؟

**معارف:** الحمد واللہ۔ اعتکاف بہت بہت مبارک ہو آپکو

**آیت:** شکریہ جزاک اللہ

**معارف:** و إياكم۔ کیسا رہا آپکا اعتکاف؟

**آیت:** الحمد واللہ بہت اچھا۔

**معارف:** الحمد واللہ ماشاءاللہ۔ آپکا ہدیہ آپکو یونیورسٹی میں ملے گا انشاءاللہ۔

پہلے تو آیت بہت حیران ہوئی پھر بولی

**آیت:** نہیں نہیں اسکی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

**معارف:** نہیں ہدیہ تو آپکو لینا پڑے گا میں آپکو ایسے نہیں بولتا لیکن یہ بہت اچھی بات ہے اور میری امی

بولتی ہیں کہ جب کوئی اعتکاف سے اٹھے تو اسے ہدیہ دینا چاہیے۔

**آیت:** اچھا چلیں دیکھیں گے

**معارف:** آپ اپنا خیال رکھے گا آرام کریں آپ تھک بھی گئی ہونگی۔

**آیت:** آپ بھی خیال رکھے گا اور عید مبارک ہو

**معارف:** خیر مبارک ہو

آہستہ آہستہ سب کی کالز آنا شروع ہو گئی تھی۔ عید بھی سب کی مصرفیت میں گزر گئی۔ عید کے کچھ ہفتوں بعد ان لوگوں کے امتحان ہونے تھے تو عید کے فورا بعد یونیورسٹی کھولی تو سب ایک ساتھ جمع تھے معارف بھی آ گیا تھا۔ جب وہ آیا تو آیت اور ذینیہ سب سے عیدی نکلوا رہی تھی اور سارے انہیں تنگ کر رہے تھے عیدی دینے میں وہ دونوں بھی کم نہیں تھی ذبردستی عیدی نکلوا رہی ھی۔ معارف نے آکر سب کو سلام کیا۔ سب نے جواب دیا سلام کا اور سارے لڑکوں سے عید ملا۔

**عمار:** کیا حال ہیں آپکے؟

**معارف:** الحمد واللہ آپ بتائیں

**عمار:** اللہ کا شکر ہے۔ یہ کیا ہے بھئی ہاتھ میں

**معارف:** اوہ یہ آیت کے لیئے تحفہ ہے میرا مطلب ہے ہدیہ ہے اعتکاف میں بیٹھنے کا۔

**عمار:** اوہ اچھا

**معارف:** آیت یہ آپکے لیے اعتکاف مبارک ہو۔

**آیت:** جزاک اللہ۔ پر اسکی ضرورت نہیں تھی

**معارف:** ارے یہ لیں یقینن آپکو اچھا لگے گا۔

سب کے بولنے پر آیت نے ہدیہ کھول کر دیکھا تو اس میں ایک بہت خوبصورت ساڈیجیٹل قرآن تھا

آیت تو اسے دیکھ کر بہت خوش ہوئی۔ آیت کچھ دنوں سے سوچ ہی رہی تھی یہ لینے کو اتفاق سے کسی سے

اس بارے میں ذکر بھی نہیں کیا اور آج معارف ہدیہ میں اسے وہی دے رہا تھا جو اسے چاہیے تھا۔

**آیت:** جزاک اللہ یہ واقعی بہت اچھا ہے

**معارف:**و إیاکم شکر آپکو پسند آیا

**آیت:** یہ بہت خوبصور ہے آپ کا بہت بہت شکریہ

**معارف:** شکریہ کی کوئی ضرورت نہیں اور ہاں یہ آپکی اور ذینیہ کی عیدی

زینیہ نے تو فوراً لے لی اور شکریہ بول دیا مگر آیت نہیں لے رہی تھی پھر بھی معارف نے زبردستی دی کہ

جب باقی سب نے دی ہے تو اسے بھی دینی چاہیے۔ اسی طرح ان لوگوں کے امتحان بھی ہو گئے اور

نیا سمسٹر شروع ہونے والا تھا۔ آہستہ آہستہ معارف کو لے کر آیت کا خیال اور سوچ بدلنے لگی کہ وہ جیسا

سمجھتی تھی وہ ویسا نہیں تھا اب ان دونوں میں تھوڑی بات ہونے لگی تھی۔ جیسی آیت شروع میں

یہاں آئی تھی چپ چپ شرمیلی کم لوگوں میں رہنے والی اب وہ کچھ حد تک پر اعتماد ہو گئی تھی لوگوں سے

گھبراتی نہیں تھی۔

اگلا سمسٹر شروع ہوا تو اتفاق سے ایک کلاس میں معارف انکے ساتھ تھا یہ اسکا آخری سمسٹر تھا۔ جیسے جیسے

ٹائم گزر رہا تھا معارف سوچ رہا تھا کہ وہ آیت کو بتا دے کہ وہ اسے پسند کرتا ہے لیکن پھر بھی اس میں

ہمت نہیں تھی بولنے کی پتا نہیں آیت کیسے رد عمل دے۔ ایک کلاس میں ساتھ ہونے کی وجہ سے دونوں

میں بات چیت بھی بڑھ گئی تھی بہت زیادہ دونوں ویسے ہی بات نہیں کرتے تھے لیکن پھر بھی پہلے سے

موازنہ کریں تو تھوڑی بات زیادہ ہو گئی تھی۔ معارف کو پتا تھا کہ لوگ کیسے باتیں بناتے ہیں اور وہ یہ نہیں

چاہتا تھا کہ لوگ آیت کے بارے میں بولیں کیونکہ لوگ انگلی ہمیشہ لڑکی پر ہی اٹھاتے ہیں۔ اور جس کو وہ

پسند کرتا ہے اسکے ساتھ ایسا کیسے ہونے دے سکتا ہے۔

ایسے ہی کلاسز کی روٹین چل رہی تھی۔ ایک دن کلاس میں سر طہٰ نے کلاس میں آتے ہی بولا۔

سر طہٰ: ہم میں ایک طالب علم ہے جو ماشاءاللہ سے حافظ ہے اور بہت اچھی تلاوت کرتا ہے۔

طلباء: کون ہے وہ سر؟

**سر طٰہٰ:** معارف آج لیکچر شروع ہونے سے پہلے تم کوئی بھی ایک سورۃ سنا دو اپنی خوبصورت سی آواز میں۔

**معارف:** ضرور سر آپ چاہتے ہیں تو ضرور سناؤں گا۔

پھر معارف نے سورۃ الفاتحۃ سنائی۔ اسکی آواز واقعی بہت خوبصورت ہے۔ آیت کو آج پہلی بار پتا چلا کہ معارف حافظ ہے اور اتنی اچھی تلاوت کرتا ہے۔ آیت کو ایسا لگا جیسے اسکی آواز میں کوئی جادو ہے دل کیا کہ بس سنتے رہو۔ جب معارف سورۃ الفاتحۃ سنا چکا تو آیت اس سے مخاطب ہوئی اور بولی۔

**آیت:** معارف آپکی آواز بہت اچھی ہے آپ بہت اچھی تلاوت کرتے ہیں۔

**معارف:** جزاک اللہ بہت بہت شکریہ

**آیت:** مجھے تو پتا ہی نہیں تھا کہ آپ حافظ ہیں اور اتنی اچھی تلاوت کرتے ہیں

**معارف:** اب تو پتا چل گیا نا

**آیت:** جی سچ میں بہت اچھی آواز ہے آپکی۔

آیت ابھی تک معارف کی خوبصورت آواز کے سحر میں تھی۔ جیسے آج کل قرآن میں دین میں وہ دلچسپی لے رہی ہے یہ اسکے لیے مزید دلچسپی کا باعث بن گیا۔

سیمسٹر کے بیچ میں ہی معارف کی بہن کی شادی تھی اور اس نے سب کو دعوت دی تھی سب کو الگ الگ دعوت دی تھی آنے کے لیے۔ لڑکوں کا تو ارادہ تھا جانے کا شادی میں لیکن لڑکیوں کا کوئی ارادہ نہیں

تھا۔ معارف تو کافی مصروف ہو گیا تھا شادی کی تیاریوں میں۔ یہ سارے یونیورسٹی میں بیٹھے باتیں کر رہے

تھے۔ معارف نے تو عمار کو ٹال دیا تھا یہ کہہ کر کہ ایسا کچھ نہیں ہے لیکن عمار جانتا تھا سب کچھ اور اسکا یہی

خیال تھا کہ معارف سچ میں آیت کو لے کر سنجیدہ ہے اور یقینن اپنے گھر والوں سے آیت کو ملوانا بھی

چاہتا ہے اسی لیے عمار چاہتا تھا کہ آیت آئے شادی میں اور آیت تب آتی جب دعا اور ذینیہ آتی۔ اور

کہیں جانا ہو اور یہ سارے بیٹھ کر بحث نہ کریں ایسا کیسے ہو سکتا ہے۔

**علیان:** کون کون آرہا ہے معارف کی بہن کی شادی میں؟

**عمار:** میرا پکا ہے آنے کا۔

**عمیر:** میرا ابھی بلکہ سارے ہی لڑکوں کا پکا ہے لڑکیوں سے پوچھو کیا ارادہ ہے انکا۔

'**علیان:** ہاں بھئی لڑکیوں تم لوگ بتاؤ آ رہی ہو نا۔

**دعا:** ارادہ تو ہے لیکن یہ دونوں آئیں گی تو۔

**زینیہ:** یار میرے رشتدار میں ویسے ہی شادی ہے وہاں جانا ہے مجھے تو۔

**علیان:** اور تم آیت

**آیت:** میرا کوئی ارادہ نہیں ہے۔

**عمار:** کیوں چلو اس نے اتنی خوشی سے بلایا ہے سب کو

**دعا:** ہاں چلو نہ ہم دونوں چلتے ہیں۔

**آیت:** بھئی میرا موڈ نہیں ہے اور اگر چلنے کا ہوا بھی تو کیسے آنا جانا کروں گی۔

**علیان:** بس یہی مسلہ ہے نہ کوئی مسلہ نہیں ہم لے بھی لیں گے اور چھوڑ بھی دیں گے۔

**آیت:** کس پر رکشہ پر؟

**عمار:** نہیں گاڑی میں تم تیار ہو جانا بس

**آیت:** دیکھتے ہیں کل

**دعا:** تم چلو گی آنٹی سے ہم خود بات کر رہے ہیں ورنہ یہ بہانے بنائے گی۔

**عمار:** ہاں ابھی بات کرتے ہیں آنٹی سے

دعا: ہاں میں کال کرتی ہوں روکو

آیت: انہوں

پھر کیا تھا آیت منہ بسور کے بیٹھ گئی اسے پتا تھا امی منع نہیں کریں گی۔ آیت کی امی سارے دوستوں کو جانتی تھی اور سب سے ملی ہوئی بھی تھی آیت کے دوستوں سے انکی کافی اچھی بات تھی اسی لیئے جب آیت زیادہ ڈرامے کرتی یہ لوگ سیدھا اسکی امی سے بات کرتے اور ابھی یہی ہوا تھا۔ دعا کال ملا چکی تھی اور باتوں میں مصروف تھی۔

دعا: اسلام و علیکم آنٹی کیسی ہیں آپ؟

**آیت کی امی:** وعلیکم اسلام دعا بیٹا میں ٹھیک ہو تم کیسی ہو؟

**دعا:** میں بلکل ٹھیک آنٹی ایک بات کرنی تھی آپ سے

**آیت کی امی:** ہاں ہاں بولو

**دعا:** آنٹی کل ہمارے دوست معارف کی بہن کی شادی ہے ہم سب کو دعوت دی ہے آیت کو لے جائیں

ہم عمار علیان اسے اور مجھے لے بھی لیں گے اور چھوڑ بھی دیں گے۔

**آیت کی امی:** میں نے منع ہی نہیں کیا میں نے تو بولا تھا کہ چلی جاؤ

**دعا:** شکریہ آنٹی

**آیت کی امی:** ارے کیا شکریہ جاؤ تم لوگ لطف اٹھانا لیکن دیر نہ کرنا زیادہ

**دعا:** جی آنٹی

اگلے دن ان لوگوں نے 9 بجے نکلنا تھا رات کو آیت کا ابھی بھی موڈ نہیں لیکن دعا کے بے حد اسرار پر اور امی کے بولنے پر اسے جانا ہی پڑا۔ 9:15 تک یہ لوگ آیت کو لینے آگ ئے تھے علیان نے آیت کو کال کر کے باہر بلا لیا تھا جانے کے لی ئے۔ پھر یہ لوگ سیدھا شادی ہال پہنچے دعا کو اس لی ئے نہیں لیا کیونکہ اس نے کہا کہ وہ سیدھا آ جائے گی۔ دی گرینڈ بینکوئیڈ میں شادی تھی جب یہ لوگ پہنچے تو معارف انہیں باہر ہی مل گیا تھا۔

معارف نے براؤن اور سنہرے رنگ کی شیر وانی پہنی ہوئی تھی بہت مہذب اور خوبصورت لگ رہا تھا اسکی

شخصیت تو ویسے ہی بہت اچھی اور پر کشش تھی آج اور بھی اچھی لگ رہی تھی۔ معارف نے بہت خوش

دلی سے سب کا استقبال کیا جب نظر آیت پر پڑی تو وہ کافی حیران ہوا اسے یقین تھا کہ وہ نہیں آئے گی پر

اسے دیکھ کر معارف کو خوشی ہوئی جو کے اسکے چہرے سے صاف معلوم ہو رہی تھی کسی نے محسوس نہیں

کی یہ بات سوائے عمار کے۔ ایک ایک کر کے سب سے ملا معارف۔

**معارف:** اسلام وعلیکم کیسے ہیں آپ بہت خوشی ہوئی آپ سب آئے

**علیان:** وعلیکم اسلام ٹھیک ٹھاک۔ اسی لیئے تو آئے ہیں ہم۔

**معارف:** بہت شکریہ آنے کے لیئے

**عمار:** ارے آپکا شکریہ بلانے کے لیۓ

معارف سب سے ملنے کے بعد آیت کی طرف متوجہ ہوا پھر بولا۔

**معارف:** اسلام و علیکم کیسی ہیں آپ؛

**آیت:** و عیکم اسلام الحمد واللہ۔ آپ کیسے ہیں؛

**معارف:** الحمد واللہ بہت بہت شکریہ آنے کے لیۓ

**آیت:** شکریہ کی ضرورت نہیں ہے۔ مبارک ہو بہن ک شادی آپکو

**معارف:** شکریہ.

آیت نے مرون کلر کی گھیر والی فراک پہنی تھی جو کہ بلکل سادھی تھی چوڑیوں والی پوری آستینں اور

اس کے اوراوپر موتی لگے ہوئے تھے۔ میک اپ کے نام پر اس نے صرف آنکھوں میں کاجل، لائنز اور

مسکارا لگایا ہوا تھا اور ہونٹوں پر نیچرل پینک کلر کی لپ اسٹک۔ بالوں کو اس نے کھلا چھوڑا ہوا تھا اسکے بال

نہ بہت لمبے تھے نہ بہت چھوٹے۔ دوپٹہ اس نے پھیلا کر لیا ہوا تھا اور وہ اس وقت معارف کو بہت اچھی

لگ رہی تھی کسی معصوم سی پری کی طرح۔ اس نے سب کو اپنی امی ابو سے ملوایا۔

**معارف:** امی ابو یہ میرے یونیورسٹی کے دوست ہیں یہ عمار ہے، یہ عمیر ہے، یہ ذیشان ہے، یہ علیان ہے،

یہ حسین ہے، یہ احمد ہے اور یہ عبداللہ ہے۔ اور یہ آیت ہیں۔

**علیان:** اسلام و علیکم آنٹی انکل کیسے ہیں آپ لوگ؛ بہت بہت مبارک ہو۔

**معارف کی امی:** وعلیکم اسلام اللہ کا کرم ہے بیٹا تم سب کیسے ہو۔ خیر مبارک۔

سب نے اللہ کا شکر ہے جواب دیا۔ آیت خاموشی سے کھڑی ہوئی ارد گرد کا جائزا لے رہی تھی تب ہی

معارف کی امی آیت کی طرف متوجہ ہوئی۔

**معارف کی امی:** کیسی ہو پیاری سی لڑکی

**آیت** (تھوڑا سا جھینپ کہ بولی): اسلام و علیکم الحمد واللہ آپ کیسی ہیں۔

**معارف کی امی:** وعلیکم اسلام۔ اللہ کا کرم ہے بیٹا

**آیت:** شادی کی بہت ہت مبارک ہو آپکو آنٹی۔

**معارف کی امی:** خیر مبارک۔ تم بہت خوبصورت لگ رہے ہو لڑکی

**آیت:** شکریہ آنٹی

**معارف کی امی:** معارف ان سب کو بیٹھاؤ۔

**معارف:** جی امی۔ آئیں آپ لوگ بیٹھیں۔

یہ لوگ جب بیٹھ گئے اسکے بعد آیت نے علیان سے دعا کا پوچھا کہ کب آئے گی۔ تب علیان نے بتایا کہ اسکے گھر اچانک سے لاہور سے مہمان آگئے ہیں اس لیے وہ نہیں آسکتی اور یہ سننا تھا آیت نے دعا کو میسج کیا کہ تمھیں میں صبح بتاتی ہوں کال کرنے کا فائدہ نہیں تھا وہ کال نہیں اٹھاتی۔ معارف مصروف

ہونے کے باوجود ان لوگوں کے پاس آرہا تھا ٹائم دے رہا تھا۔ معارف نے آیت کے لیے ہاتھوں کے گجرے بھجوائے تھے۔ اسے پتا تھا آیت کو یہ بہت پسند ہیں اس لیے کسی لڑکی کے ساتھ بھجوائے خود دیتا تو شاید آیت وہیں اسے دے مارتی۔ اسی لیے معارف نے کسی اور کے ساتھ بھجوائے تھے۔ آیت نے منع کیا لینے سے لیکن لڑکی اسے دے کر وہاں سے چلی گئی۔ اور ہمیشہ کی طرح آیت انہیں پہنتے ہی کھل اٹھی۔ وہ ایسی ہی تھی چھوٹی چھوٹی چیزوں پر خوش ہو جانے والی۔ معارف نے صرف سنا تھا آیت کی خوشی کا گجروں کو لے کر آج دیکھ بھی لیا۔ اسکی پوری کاروائی دیکھ کے جب اس نے وہ گجرے پہن لیے بت وہ وہاں سے چلا گیا۔

ان سب نے تصویریں بنوانی شروع کر دی کیونکہ عمار ڈی ایس ایل آر کیمرا لے کر آیا تھا۔ ان سب نے بہت تصویریں بنوائی سوائے آیت کے اسے زیادہ تصویریں بنوانا پسند نہیں تھا۔ ہاں سب کے ساتھ تھوڑی بہت تصویریں بنوالی تھی۔ عمار نے معارف کو بھی بلا لیا تھا تصویروں کے لیئے اور اتفاق سے معارف کو آیت برابر میں جگہ ملی تو موقع کا فائدہ اٹھتے ہوئے عمار نے خاموشی سے ان دونوں کی ایک ساتھ تصویر بنالی۔ معارف کی فیملی بھی ملنسار تھی بہت عزت اور پیار دیا تھا انہوں نے آیت کو وہ لوگ اچھے لگے تھے۔ گھر پہنچتے پہنچتے ان لوگوں کو دیر ہو گئی تھی۔ آیت سونے لیٹی تو اس نے موبائل دیکھا تو معارف کا میسج آیا ہوا تھا "**آنے کے لئے بہت بہت شکریہ**"۔ آیت نے کوئی جواب نہیں دیا اور سو گئی کیونکہ صبح یونیورسٹی جانا تھا۔

اگلے دن یونیورسٹی میں سارے عمار سے تصویریں مانگ رہے تھے کیونکہ عمار بہت سست تھا ہفتے لگا دیتا تھا تصویریں دینے میں۔

**علیان:** بھائی تم تصویریں کب دو گے

**عمار:** ایک دو دن میں

**احمد:** تمہارا ایک دو دن ہمیں پتا ہے کل تک مل جائیں تصویریں ہمیں

**عمار:** انشاءاللہ دے دوں گا۔

ساتھ ہی جب دعا ملی یونیورسٹی میں تو آیت نے اسے نہیں چھوڑا پہلے تو اس سے بات نہیں کی پھر جب اس

نے کافی منایا اسے تب جا کر آیت نے اس سے بات کی۔

**آیت:** مجھے بلا کر تم خود نہیں آئی شادی میں

**دعا:** لاہور سے مہمان آگ ۓ تھے پتا ہی نہیں اچانک آگ ۓ اسی لیے نہیں آ سکی ورنہ تو سب تیاری

تھی میری۔

**آیت:** چلو خیر ہے آؤ میں تمھیں معارف کی بہن کی تصویریں دیکھاؤں بہت پیاری لگ رہی تھی

**دعا:** دیکھاؤ

پھر وہ اور دعا تصویریں دیکھنے لگے۔ اور شادی کی باتیں کرنے لگے آیت دعا کو ساری باتیں بتا رہی تھی۔

اگلے دن عمار نے سب کو تصویریں بھیج دی تھی معارف اور آیت کی تصویریں نہیں دی تھی اسے مرنا نہیں تھا آیت سے۔ آیت نے دعا کو تصویریں دیکھا رہی تھی۔

**دعا:** یار بہت پیاری لگ رہی ہے ماشاءاللہ سے

**آیت:** ہیں نہ ماشاءاللہ سے

**دعا:** ہاں معارف بھی بہت اچھا لگ رہا ہے خوبصورت لگ رہا

**آیت:** ہاں

اتنے میں پیچھے سے معارف بھی آگیا اور سلام کیا ان دونوں کو۔

**معارف:** اسلام و علیکم

**آیت:** و علیکم اسلام

**دعا:** و علیکم اسلام کیسے ہیں آپ؟

**معارف:** الحمد واللہ۔ آپ کیسی ہیں؟ آئی نہیں آپ شادی میں

**دعا:** الحمد واللہ۔ آخری ٹائم پر لاہور سے مہمان آگ ئے تھے بس اس لی ئے۔ بہت بہت مبارک ہو۔

**معارف:** خیر مبارک

**دعا:** ماشاء اللہ سے بہت پیاری لگ رہی تھی آپکی بہن اور آپ بھی بڑے اچھے لگ رہے تھے۔

**معارف:** بہت بہت شکریہ

اسکے بعد یہ لوگ کلاس لینے چلے گ ئے۔ کلاس کے بعد معارف کو عمار مل گیا تو دونوں باتیں کرنے لگے

تب ہی عمار نے سوچا معارف سے بات کرے تو عمار بولا۔

**عمار:** ایک بات تو بتاؤ معارف

**معارف:** کیا

**عمار:** کیسی لگی آیت سب کو گھر میں

پہلے تو معارف کرو سمجھ نہیں آیا کہ کیا کہے اور ساتھ ہی وہ حیران بھی تھا۔ عمار اسکی شکل دیکھ کر سمجھ گیا تھا

تو خود ہی بولنے لگا۔

**عمار:** حیران پریشان کیوں ہو رہے ہو یار آپکو کیا لگا آپ نے بولا اور میں نے مان لیا نہیں مجھے آپکی بات پر

بلکل یقین نہیں تھا مجھے پتا ہے تمھیں آیت پسند ہے اور یقینن گھر والوں کو بھی پسند آئی ہو گی اب سچ بتادو

جلدی سے یقین مانو میں بہت خوش ہوں وہ بہت اچھی لڑکی ہے اور تم بھی بہت اچھے ہو۔

**معارف:** شکریہ گھر والوں کو وہ اچھی لگی میں بس نہیں چاہتا تھا کہ کوئی غلط سوچے یا اسے کہیں سے پتا چلے

اچھا نہیں لگتا۔

**عمار:** میں سمجھ سکتا ہوں پر میں بہت خوش ہوں میں اس میں آپ کے ساتھ ہوں کوئی مدد چاہیے ہو بول

دینا آیت کی امی سے ہم سب کی اچھی بات ہے

**معارف:** شکریہ بہت بہت

**عمار:** ویسے آپکے لیے کچھ ہے میرے پاس

**معارف:** کیا؟

**عمار:** واٹس اپ دیکھو اپنا

اسی وقت معارف نے اپنا موبائل دیکھا تو عمار نے اسے اسکی اور آیت کی کچھ تصویریں بھیجیں جو کہ شادی میں لی گئی تھی خاموشی سے دونوں ساتھ کافی اچھے لگ رہے تھے معارف نے دل میں اعتراف کیا تھا۔

معارف کو آیت کی آنکھیں بہت اچھی لگتی تھی کیونکہ آنکھیں دل کا آئینہ ہوتی ہے انسان اندر سے جیسا ہوتا ہے اس کی آنکھوں میں اسکے دل کا عکس نظر آتا ہے آیت کی آنکھوں میں معصومیت تھی صاف شفاف گہری آنکھں جو اپنی زبانی آپ تھی۔ معارف نے تصویروں سے نظر اٹھاتے ہوئے بولا۔

**معارف:** بہت اچھی لی ہے تصویر تم نے آیت کو پتا ہے اسکے بارے میں

**عمار:** مجھے بھری جوانی میں مرنے کا شوق نہیں ہے

**معارف:** ہاہاہاہاہاہاہاہا یہ تو ہے شکریہ

**عمار:** کیا آپ بھی ہر بات میں شکریہ کرنے لگ جاتے ہیں

**معارف:** اچھا نہیں کر رہا کسی کو پتا نہ چلے

**عمار:** بے فکر رہو

یہ دونوں پھر یہاں وہاں کی باتیں کرنے لگے یہ معارف کا آخری سمسٹر تھا۔ فائنل پیپرز ہونے میں ٹائم تھا

تھوڑا ابھی تو یا تو لائبریری میں ملتے یہ لوگ یا پھر کسی کلاس میں پڑھتے ہوئے ملتے۔ دعا، آیت، معارف،

عمار، علیان ایک کلاس میں ساتھ تھے تو اکثر ساتھ ہی پڑھتے ہوئے پائے جاتے تھے۔ اسی طرح فائنل

پیپرز بھی ہو گئے اور چھوٹیاں بھی آگئی اور معارف کا آخری سمسٹر بھی ختم ہو گیا بہت اچھے سے۔

معارف پڑھائی میں بھی بہت اچھا تھا اور دل کا بھی اسی وجہ سے سب کو وہ بہت پسند تھا چاہے دوست ہوں

یا اساتذہ سب کے دلوں کی جان تھا حالانکہ وہ کم گو تھا پھر بھی۔ عمار نے سوچا کہ معارف کو الوداعی دعوت دیں تو اس نے سب سے بات کی۔

**عمار:** یار معارف کو سرپرائز الوداعی دعوت دیں۔

**دعا:** اچھا خیال ہے

**علیان:** ہاں ہاں کیوں نہیں

**عمار:** سوچو پھر کچھ اچھا سا

**زینیہ:** ایک کام کرتے ہیں کسی مال چلتے ہیں گھومنے کا بول کر وہاں فوڈ کورٹ میں سرپرائز دیتے ہیں ہم میں

دو تین لوگ پہلے چلے جائیں جا کر انتظام کرلیں اور باقی ساتھ چلتے ہیں۔

**علیان:** اسے منائے گا کون چلنے کے لی ئے اتنی مشکل سے مانتا ہے وہ تو

**عمار:** گروپ میں بات کرتے ہیں وہ مان جائے گا

**دعا:** چلو ابھی بات کرتے ہیں

ان سب نے گروپ میں بات کی اور اتفاق سے اس بار معارف فورامان گیا۔ تو دو دن بعد ڈول مین مال

جانے کا پلان بنا۔ آیت، احمد اور عمیر یہ لوگ پہلے پہنچ گ ئے تھے سارے انتظام کرنے کے لیے جاتے

ہوئے وہ لوگ کیک بھی لے گئے تھے۔ باقی سارے یونیورسٹی میں جمع ہوئے جب سب پہنچ گئے اور

نکلنے لگے تب معارف نے پوچھا۔

**معارف:** آیت، احمد اور عمیر کہاں ہیں؟

**عمار:** آیت کے گھر مہمان آ گئے، احمد اور عمیر کہیں کام سے گئے ہوئے ہیں سیدھا آئیں گے وہ

دونوں

**معارف:** اچھا اچھا

معارف آتا ہی صرف آیت کی وجہ سے تھا ورنہ اسے اتنا شوق نہیں تھا اس طرح گھومنے کا اب جب آیت نہیں آ رہی تو وہ تھوڑا اداس ہو گیا اور مجبورا جانا تو تھا اب اسے۔ پوچھنے سے پہلے ان لوگوں نے وہاں بتا دیا کہ یہ لوگ آ رہے ہیں۔ جب یہ لوگ پہنچے تو سیدھا فوڈ کورٹ گ ئے جب وہاں پہنچے تو معارف کی نظر سب سے پہلے آیت پر پڑی پھر باقی کی چیزوں پر۔ ان لوگوں نے غبارے، تحفے اور کیک سے تھوڑا سا سجایا ہوا تھا۔ معارف بہت حیران ہوا اور خوش بھی۔ عمار نے معارف کو دیکھا تو بولا۔

**عمار:** یہ ایک چھوٹی سا سرپرائز آپکے لی ئے ہم سب کی طرف سے

**معارف:** ارے اسکی کیا ضرورت تھی

**عمار:** ہم سب نے سوچا آپکو ایک سرپرائز الوداعی دعوت دیں تو بس (پھر کان میں بولا) آیت کو جان بوجھ کے پہلے بھیج دیا تھا تاکہ زیادہ خوشی ہو۔ (اور آنکھ ماری)

**معارف:** ہاہاہاہاہاہا شکریہ مجھے واقعی خوشی ہوئی۔

پھر معارف احمد اور عمیر سے مل کر آیت کی طرف متوجہ ہوا

**معارف:** اسلام وعلیکم کیسی ہیں آپ؛

**آیت:** وعلیکم اسلام الحمد واللہ آپ؛

**معارف:** الحمد واللہ۔ آپ سب کا بہت بہت شکریہ۔

**آیت:** ارے کوئی مسئلہ نہیں آپکو پسند آیا؟

**معارف:** جی بہت پسند آیا بہت اچھا لگا مجھے۔

آیت: چلیں محنت وصول ہو گئی

**معارف:** بلکل

**عمار:** یہ کیک کس نے پسند کیا ہے؟

**احمد:** کیا لگتا ہے آپکو

**عمار:** انہوں آیت۔ کہا بھی تھا اسکی پسند کا نہ لینا ہمیشہ یہی والا کیک لیتی ہے یہ بہت پسند ہے اسے یہ کیک۔

**احمد:** اپنے آگے یہ سنتی ہے کسی کی

**معارف:** ارے یہ تو میرا ابھی پسندیدہ کیک ہے

**آیت:** لینے کا اور بھی فائدہ ہو گیا

**معارف:** جی بلکل

کیک کاٹنے کے بعد معارف نے تحفے دیکھے اور اسکے بعد سب نے لنچ کیا سب کچھ ان سب نے مل کر کیا تھا

حالانکہ معارف نے بہت بولا کہ لنچ اسکی طرف سے ہے لیکن کسی نے اسکی ایک نہ سنی۔ لنچ کے بعد یہ

لوگ وہیں پر مستیاں کرتے رہے۔ ایک دم آیت کی آواز آئی "**مجھے آئس کریم کھانی ہے**"۔

**دعا:** میں بھی کھاؤں گی

**زینیہ:** میں بھی

**معارف:** چلیں آئس کریم میری طرف سے آج کی کہاں سے کھانی ہے؟

**آیت:** کہیں سے بھی بس اچھی ہو

**معارف:** چلیں میری پسند کی جگہ سے آپ لوگوں کو آئس کریم کھلاتا ہوں

**عمار:** ارے نہیں یہ ان تینوں کا ہر بار کا ہے کہیں بھی جائیں ان کو آئس کریم چاہئے

**معارف:** تو کوئی بات نہیں آئس کریم میری طرف سے چلو اب

**عمار:** اچھا ٹھیک ہے

پھر یہ لوگ آئس کریم کھانے گ ئے آیت تو ویسے ہی بچی ہے اس طرح کی حرکتوں میں وہ اور بھی زیادہ بچی لگتی تھی۔ وہاں سے فارغ ہو کر یہ لوگ یونیورسٹی گ ئے اور پھر اپنے اپنے گھر۔ سیمسٹر بریک چل رہا تھا یہ لوگ گھروں میں آرام کر رہے تھے۔

سیمسٹر بریک چل رہا تھا یہ لوگ کھروں میں آرام کر رہے تھے اور اسی لیٔے آیت کی امی نے اسے ایک

کام دیا تھا کہ باہر جانا تھا بھائی کے ساتھ تو بس وہ اپنے بھائی کے ساتھ گئی ہوئی تھی کہ واپسی میں دونوں بہن

بھائی کا اکسیڈینٹ (حادثہ) ہو گیا۔ جس میں آیت کس تو سیدھے پاؤں میں فریکچر ہوا اور بھائی کے چھوٹی

موٹی چوٹیں آئی۔ شکر ہے کے زیادہ نہیں لگی تھی دونوں کو آیت نے ہمیشہ کی طرح دعا اور عمار کو بتایا تھا

اور ان کو پتا چلتے ہی باقی سب تک بھی خبر پہنچ گئی تھی اور سب کے فون اور میسیجز آنا شروع ہو گۓ

تھے۔ جب معارف کو پتا چلا تو اس نے فورا کال کی۔

**معارف:** اسلام و علیکم

**آیت:** و علیکم اسلام۔ کیسے ہیں آپ؟

**معارف:** آپ کیسی ہیں؟ کیا کر لیا آپ نے کیسے ہوا؟

**آیت:** بس سیدھے پاؤں میں فریکچر ہوا ہے باقی الحمدواللہ ٹھیک ہوں۔

**معارف:** ہوا کیسے؟ بھائی کو تو نہیں لگی زیادہ؟

**آیت:** گاڑی نے موٹر سائیکل کو مارا تھا اللہ کا شکر ہے بہت بچ گ ئے۔ بھائی کو چھوٹی موٹی چوٹیں آئی ہیں

بہت زیادہ بڑی چوٹ نہیں آئی شکر سے۔

**معارف:** اللہ کا شکر ہے۔ کافی درد ہو رہا ہو گا آپکو۔

**آیت:** جی فلحال تو کافی ہو رہا ہے درد تازی چوٹ جو ہے

**معارف:** اللہ شفاء عطا فرمائے جلدی آپکو

**آیت:** آمین۔ آپ کیسے ہیں؟

**معارف:** میں ٹھیک ہوں الحمدواللہ۔ آپ اپنا خیال رکھے گا آرام کریں اچھے سے ٹائم پر دوائیاں لیں۔

**آیت:** جی جی ضرور

**معارف:** ہم لوگ آئیں گے آپ سے ملنے

**آیت:** جی جی ضرور آئے گا۔

معارف نے آیت سے بات کرنے کے بعد عمار سے بات کی کہ ہم سب آیت سے ملنے چلتے ہیں تو عمار نے

اسے بتایا کہ ہم سب نے کل جانے کا سوچا ہے ابھی میں آپکو کال کرنے ہی والا تھا تو معارف بولا۔

**معارف:** میں تیار ہوں ٹائم بتادو میں پہنچ جاؤ گا۔

**عمار:** کل دو بجے یونیورسٹی سے چلیں گے۔ آیت کو نہیں بتایا ہم نے آنٹی کو بتادیا ہے بس

**معارف:** اچھا سہی ہے

معارف کو جب سے آیت کے ایکسیڈینٹ کا پتا چلا تھا وہ تھوڑا اساحساس ہو گیا تھا آیت کو لے کر۔ اسے

آیت کی بہت فکر ہو رہی تھی اس نے سوچ لیا تھا کہ اب وہ آیت کو بتادے گا۔ اپنے کھر والوں سے تو وہ

بات کر چکا تھا بس آیت سے بات کرنی تھی اسے۔ خیر اگلے دن یہ لوگ یونیورسٹی میں جمع ہوئے اور آیت

کے گھر جانے کے لیے نکلے اب خالی ہاتھ تو جاتے نہیں تو اب یہ سوچنے لگے کہ کیا لے کے جانا ہے۔

**معارف:** کیک لے لیتے ہیں آیت کا پسندیدہ۔

**دعا:** ہاں سہی ہے ساتھ میں جوس بھی لے لیتے ہیں۔

**زینیہ:** ہاں اور کچھ کھانے کے لیے بھی لے لو ہم سب کے لیے کہیں آنٹی کچھ بنا نہ لیں۔

**عمار:** وہ وہیں جا کر منگوا لیں گے یقینن آنٹی نے کچھ نہ کچھ کیا ہو گا بتایا ہوا ہے انہیں تو ہم نے۔

**دعا:** چلو سہی ہے۔

معارف اور علیان نے جا کر دونوں چیزیں لیں اور پھر یہ لوگ آیت کے گھر چلے گئے۔ سوائے آیت

کے باقی سب کو معلوم تھا کہ آیت کے یونیورسٹی کے دوست آ رہے ہیں۔ جب یہ لوگ سارے آئے تو

آیت حقیقتن سرپرائز ہوئی اور بہت خوش ہوئی سب کو دیکھ کر چل تو وہ سکتی نہیں تھی تو وہ بیٹھی رہی۔

**دعا:** اسلام و علیکم کیا حال ہیں میڈم؟

**آیت:** وعلیکم اسلام یہی ہے آپکے سامنے۔

سب سے ملی بات کی آیت کی امی ویسے تو سب کو ہی جانتی تھی سوائے معارف کے تو آیت نے معارف کا

تعارف کروایا اپنی امی سے۔ معارف کے پاس ہی تھی چیزیں جو وہ لائے تھے تو معارف نے خیال آتے ہی

آیت کی امی کو چیزیں دیں۔

**آیت کی امی:** ارے اسکی کیا ضرورت تھی

**معارف:** یہ ہم سب کی طرف سے ہے آنٹی یہ لیں آپ

**آیت:** اسکی ضرورت نہیں ایسے ہی آجاتے سب

**دعا:** تم تو چپ رہو ہمیں بلانے کے لیے یہ سب کیا ہے نہ تم نے

**آیت:** ہاہاہاہاہاہاہاں نا

کافی دیر تک یہ لوگ آیت کے پاس بیٹھے آیت کی امی نے کھانا بنالیا تھا سب کے لیے اس لیے باہر سے

کچھ نہیں منگوایا تھا۔ ان سب میں معارف تھا جو سب سے زیادہ چپ تھا خاموشی سے سب کی باتیں سن رہا

تھا وہ ویسے بھی کم گو ہی تھا لیکن آج کچھ زیادہ ہی چپ تھا۔ آیت نے یہ بات نوٹ کی تھی پر کچھ کہا نہیں

اس نے۔ ان سب کے آنے سے آیت تھوڑا اچھا محسوس کر رہی تھی۔ سب کے جانے کے بعد تھوڑا

آرام کیا تو اسے خیال آیا کہ سب کو شکریہ ادا کرے آنے کے لیۓ تو اس نے گروپ میں ہی میسج کر دیا

سب کو کہ "**سب کا آنے کا بہت بہت شکریہ**"۔ اور پھر سب نے خیال رکھو آرام کرو کے میسجز کرنے

شروع کر دیۓ۔ کچھ سوچ کر آیت نے معارف کو میسج کیا۔

**آیت:** اسلام و علیکم کیسے ہیں آپ؟

معارف کو جب آیت میسج ملا تو وہ کافی حیران ہوا کیونکہ آیت اس طرح کبھی میسج نہیں کرتی کچھ دیر پہلے ہی

اس نے گروپ میں سب کے لیے میسج کیا اور اب اسے میسج معارف کو کافی حیرانی کا جھٹکا لگا پھر اس نے

جواب دیا آیت کو۔

**معارف:** وعلیکم اسلام الحمد واللہ۔ آپ کیسی ہیں پاؤں کیسا ہے آپکا۔

**آیت:** درد ہے ابھی تو تھوڑا

**معارف:** اللہ شفاء عطا فرمائے۔

**آیت:** آمین۔ گھر آنے کے لی ئے شکریہ

**معارف:** اسکی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ تو بتائیے کیسے میسج کیا آپ نے آپ کو جو بولنا ہے آپ بنا کسی

ہچکیچاہٹ کے بول سکتی ہیں آیت۔

اب کی بار حیران ہونے کی باری آیت کی تھی۔ اسے کیسے پتا کے میں نے کیسی وجہ سے میسج کیا ہے لیکن پھر

سوچا کہ اچھا ہے سیدھا کام کی بات پر آتی ہوں۔

**آیت:** آپ عموم اتنے چپ ہوتے نہیں ہیں آج آپ کافی چپ تھے سب ٹھیک ہے؟

**معارف:** جی جی سب ٹھیک ہے الحمد واللہ ایسا کچھ نہیں ہے آپکے پوچھنے کا شکریہ

**آیت:** چلیں مان لیتے ہیں

**معارف:** شکریہ۔ اپنا خیال رکھیے گا اگر کوئی کام ہو تو ضرور بتائیے گا۔

**آیت:** جی ضرور شکریہ

آیت نے پھر زیادہ اس بارے میں سوچا نہیں اسے بعد میں اچھا بھی نہیں لگا کہ اس نے معارف سے ایسے پوچھا وہ پتہ نہیں کیا سوچ رہا ہو گا۔ وہاں معارف کو آیت کے اس طرح پوچھنے پر اچھا لگا پہلی بار اس نے اس سے اس طرح بات کی تھی۔ معارف ہر نماز کے بعد دعا میں آیت کو حلال اور پاکیزہ رشتے میں نکاح کے رشتے میں مانگتا تھا۔ اور جب سے آیت کا ایکسیڈینٹ ہوا تھا وہ روز اس سے اسکا حال پوچھتا تھا اسکے علاوہ کوئی بات نہیں کرتا تھا اور معارف نے سوچ لیا تھا کہ اب وہ آیت سے بات کر ہی لے گا اس نے اسے حلال رشتہ میں مانگا ہے اور جب تک وہ آیت سے اس بارے میں بات نہیں کرے گا کچھ نہیں

کر سکتا وہ تو آخر کار اس نے بات کرنے کا فیصلہ کر ہی لیا آیت کیا ردعمل دے گی اسے نہیں پتا لیکن بات تو کرنی تھی۔ اس ہی سوچ میں اس نے آیت کو میسج کیا۔ پلاسٹر کی وجہ سے وہ گھر میں ہی تھی اور آیت سے ایسے ہی بات کرنا مناسب تھا سامنے بات کرنے سے یہ ڈر بھی تھا کہ وہ کہیں کچھ اٹھا کہ منہ پر ہی نہ دے مارے۔

**معارف:** اسلام و علیکم کیسی ہیں آپ؟ پاؤں کیسا ہے آپکا؟

آیت نے معارف کا میسج دیکھا تو مسکرانے لگی کوئی حیرانی نہیں ہوئی کیونکہ وہ روز ہی اس سے اسکا حال پوچھتا تھا ایک دن بھی بھولے بغیر۔

**آیت:** وعلیکم اسلام الحمدواللہ بہت بہتر ہے اب تو اگلے ہفتے کھل بھی جائیگا پلاسٹر۔ آپ کیسے ہیں؟

**معارف:** الحمد و اللہ۔ آپ کو پریشان تو نہیں کیا میں نے؟

**آیت:** ارے نہیں نہیں

**معارف:** آپ سے کچھ بات کرنی تھی

**آیت:** جی جی بولیں

**معارف:** آپ برا تو نہیں مانیں گی؟

**آیت:** نہیں نہیں

معارف: آیت میں آپ کو پسند کرتا ہوں یا اگر یہ بولیں کہ محبت کرتا ہوں تو زیادہ سہی ہے۔ میں آپ سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔ میری محبت بلکل پاک ہے آپ غلط مت سمجھے گا میرے گھر والوں کو بھی آپ پسند ہیں۔ میری نہ نیت غلط ہے نہ ہی ارادہ آپ جو بھی جواب دیں گی مجھے منظور ہو گا میں آپکی ہبت عزت کرتا ہوں اور کرتا رہوں گا۔

اور یہاں لگا آیت کو زبردست سا جھٹکا آیت کو یقین نہیں آرہا تھا کہ معارف نے ایسا بولا ہے۔ اس نے معارف کو کوئی جواب نہیں دیا تھا معارف نے بھی کچھ نہیں کہا تھا ہاں وہ روزا بھی بھی آیت سے اسکا حال ضرور پوچھتا تھا اور وہ صرف اپنا حال بتاتی تھی۔ جس دن سے معارف نے آیت سے بات کی تھی تب سے اس کی دعاؤں میں بھی اضافہ ہو گیا تھا وہ بس اللہ سے یہ ہی دعا کرتا تھا۔

یا اللہ آیت کے لئے محبت میرے دل میں آپ نے ڈالی ہے، ان کے لئے عزت بھی آپ ہی نے ڈالی ہے،

ان کے ساتھ حلال اور پاکیزہ رشتہ کی چاہت بھی آپ ہی نے ڈالی ہے یا اللہ انہیں پاکیزہ اور حلال رشتہ

میں دے دیں یا اللہ یہ ابن آدم کو وہ بنت حوا دے دے اس خوبصورت اور پاکیزہ رشتے میں یا اللہ میری

نیت آپ جانتے ہیں اور کوئی نہیں جانتا آپ دے دیں تو کوئی لے نہیں سکتا آپ لے لیں تو کوئی دے

نہیں سکتا۔ یا اللہ انہیں میں نے صرف آپ سے مانگا ہے مجھے نہیں پتا آگے کیا ہو گا وہ ملیں گی کے نہیں جو

آپکی رضا ہے میں میں راضی ہوں میرے اللہ۔

وہاں اس دن کے بعد سے آیت کافی کشمکش میں تھی کہ کیا کرے معارف برا نہیں تھا نہ کوئی ایسی بات تھی

جس سے وہ معارف کو منع کر دیتی کوئی وجہ نہیں تھی معارف مزاج کا بھی اچھا تھا اور دل کا بھی عزت بھی

بہت کرتا تھا کوئی برائی بھی نہیں تھی حافظ بھی تھا اور ایک یہی وجہ تھی جو آیت منع نہیں کر پا رہی تھی۔

آخر کا اس نے دو رکعت صلوۃ الحاجت پڑھی اور دعا کی کہ اے میرے اللہ! آپ بہتر جانتے ہیں کہ کیا سہی

ہے اور کیا غلط میں صرف اس وجہ سے کہ معارف ایک حافظ ہے انکے دل میں آپکی محبت ہے انہیں موقع

دے رہی ہوں۔ یا اللہ جو حق میں سب سے بہترین ہو وہ راستہ کھول دے گا۔ جو آپکی رضا ہے اس میں

میری رضا شامل کر دیں مجھے کسی پر بھروسا نہیں سوائے آپکے میری مدد فرما میرے اللہ اگر وہ میرے

نصیب میں ہے تو انہیں وہ راستہ بنائے گا جو مجھے آپ کے قریب کرے۔

ایسے ہی کچھ دن گزر گئے معارف آیت کی خیریت روز ہی پوچھتا تھا آج بھی اس نے آیت سے خیریت

پوچھنے کے لئے میسج کیا تھا۔

**معارف:** اسلام وعلیکم کیسی ہیں آپ آپکا پاؤں کیسا ہے اب؟

**آیت:** وعلیکم اسلام الحمد واللہ اب کافی بہتر ہے۔

**معارف:** الحمد واللہ۔

**آیت:** آپ کیسے ہیں؟

اس دن کے بعد سے آیت نے آج اس سے اسکا حال پوچھا تھا ورنہ اپنی خیریت بتا کر آگے وہ کچھ نہیں بولتی تھی اور نہ معارف کچھ بولتا تھا۔ معارف صبر سے انتظار کر رہا تھا۔

**معارف:** الحمد واللہ

**آیت:** آپ سے بات ہو سکتی ہے

**معارف:** جی جی

**آیت:** اگر آپ واقعی سنجیدہ ہیں تو گھر رشتہ بھیج دیں آگے جو گھر والوں کا فیصلہ ہو گا وہی ہو گا۔

معارف کو یقین نہیں آ رہا تھا اسے بہت حیرت ہوئی آیت کی طرف سے کوئی جواب نہ پا کر اتنے دنوں میں وہ سمجھا تھا کہ آیت کی طرف سے نہ ہو گی۔

**معارف:** ضرور میں امی سے بات کر کے آپکو بتاتا ہوں۔

**آیت:** ضرور

معارف نے سب سے پہلے شکرانے کے نفل پڑھے تھے کبھی کبھی دعائیں جلدی قبول ہو جاتی ہیں اور کبھی کبھی دعائیں قبول ہونے میں ٹائم لیتی ہیں۔ کیا دعائیں اتنی جلدی بھی قبول ہوتی ہیں کیا اسے وہ مل جائے گی۔ معارف بہت خوش تھا اس نے اپنی امی سے بات کی انہیں آیت ویسے بھی پسند تھی تو انہوں نے کوئی اعتراز نہیں کیا اور وہ تو فورا آیت کی امی بات بھی کرنا چاہتی تھی۔ تو معارف نے پہلے آیت کو میسج کیا۔

**معارف:** امی آپکی امی سے بات کرنا چاہتی ہیں۔

جب آیت نے میسج پڑھا تو اس نے دل میں سوچا کتنی جلدی ہے ان لوگوں کو ابھی تو اس نے اپنی امی سے بھی بات نہیں کی پھر اس نے کافی دیر بعد جواب دیا۔

**آیت:** امی سے بات کر کے بتاتی ہوں میں آپکو۔

آیت نے اپنی امی کو ساری بات بتائی انہیں کوئی مسلہ نہیں تھا وہ معارف سے ایک ہی بار ملی تھی اور انہیں وہ اچھا لگا تھا شاید معارف کی شخصیت ہی کافی متاثر کن ہے کہ ہر کوئی اسے پسند کر لیتا ہے۔ وہ بات کرنے کے لیے راضی ہو گئی تو آیت نے معارف کو بتا دیا کہ وہ بات کر لیں امی سے معارف نے جب میسج دیکھا تو اسنے کال کی آیت کو۔ آیت نے کال اٹھاتے ہی اپنا موبائل امی کو دے دیا کہ وہ بات کر لیں۔

**معارف کی امی:** اسلام و علیکم کیسی ہیں آپ میں معارف کی امی بات کر رہی ہوں

**آیت کی امی:** وعلیکم اسلام الحمد واللہ آپ کیسی ہیں۔ میں آیت کی امی ہوں

**معارف کی امی:** اللہ کا شکر ہے۔ آپ سے کچھ بات کرنی ہے۔

**آیت کی امی:** جی جی بولیں

**معارف کی امی:** ہمیں آیت ہبت پسند ہے تو ہم رشتہ لے کر آنا چاہ رہے ہیں۔

**آیت کی امی:** جی جی ضرور کب آنے چاہ رہے ہیں آپ لوگ

**معارف کی امی:** جب آپ کو سہی لگے ہمیں کوئی مسلہ نہیں ہے ہم تو آج بھی آجائیں۔

**آیت کی امی:** آپ لوگ کل آجائیں لیکن ایک مسلہ ہے آیت کا پلاسٹر ابھی تک کھلا نہیں ہے

**معارف کی امی:** ارے اسکا کوئی مسلہ نہیں اس سے تو ہم مل ہی چکے ہیں ہمیں تو وہ بچی پہلی نظر میں ہی پسند آگئ تھی ہم تو استخارہ بھی کروا چکے ہیں اور وہ بھی بہت اچھا آیا اب تو بس آپ کے لیئے آنا چاہ رہے کہ آپ بھی مل لیں معارف سے اور ہم سے۔

**آیت کی امی:** چلیں پھر کل ملتے ہیں

**معارف کی امی:** انشاءاللہ

**آیت کی امی:** انشاءاللہ

بات کرنے کے بعد آیت کی امی نے آیت کو بتایا کہ وہ لوگ کل آرہے ہیں۔ آیت نے احتجاج کرنے کی

کوشش کی لیکن امی نے اسے چپ کروادیا کہ وہ لوگ تو آج ہی آجائیں اتنی جلدی ہے انہیں وہ لوگ تو

استخارہ بھی کرواچکے ہیں اور وہ بتارہی تھی وہ بھی اچھا آیا ہے بہت۔ چلو کل کی تیاری کرنے دو اب مجھے اور

یہ کہہ کر وہ کاموں میں لگ گئی البتہ آیت دل ہی دل میں اللہ تعالی سے باتیں کرنے لگی۔ یہ اسکی عادت

تھی وہ ایسے ہی کبھی کبھی اللہ سے باتیں کرتی تھی آج بھی کررہی تھی کہ اللہ ان لوگوں کو اتنی جلدی کیا

ہے۔ خیر اگلے دن معارف اور اسکی فیملی آیت کے گھر شام میں آئے۔

معارف کی امی بہت گرم جوشی سے ملیں تھی آیت کی امی کو معارف بھی بہت پسند آیا تھا اور اسکی فیملی

بھی۔ معارف ویسے ہی بہت صوبر اور مہذب ہے بہت زیادہ وہ ویسے بھی نہیں بولتا تھا لیکن پھر بھی وہ اپنی

فطرت اور اچھے اخلاق سے لوگوں کا دل جیتنا جانتا تھا۔ حافظ اور نمازی بھی تھا۔ ان لوگوں نے استخارہ کروایا اور وہ بھی بہت اچھا آیا تو پھر کیا تھا کچھ ہی دنوں میں ان دونوں کی منگنی کی تاریخ بھی پکی ہو گئی۔ معارف تو چاہ رہا تھا کہ نکاح ہو جائے لیکن کوئی مانا نہیں۔ معارف اللہ کا شکریہ ادا کرتے نہیں تھک رہا تھا کہ اللہ نے اسے اسکی محبت دے دی تھی۔ منگنی کی تاریخ پکی ہوئی تو معارف نے سب سے پہلے عمار کو بتانے کے لی ئے اسے کال کی۔

**معارف:** اسلام و علیکم کیسے ہو بھائی؟

**عمار:** و علیکم اسلام اللہ کا شکر ہے آپ بتائیں۔

**معارف:** الحمد واللہ۔

**عمار:** خیریت تو ہے کیسے یاد کیا آج

**معارف:** ہاں ہاں خیریت ہے سوچا خوشخبری دے دوں تمھیں

**عمار:** آہاں کیسی خوشخبری؟

**معارف:** میری بات پکی ہو گئی ہے منگنی ہونے والی ہے۔

**عمار:** مبارک ہو بہت بہت

**معارف:** خیر مبارک۔ پوچھو گے نہیں کس سے

**عمار:** مجھے پتا ہے کس سے ہو گی تو پوچھ کے فائدہ کوئی

**معارف:** تمھیں کیسے پتا؟

**عمار:** آپ مجھے بتا رہے ہیں تو یقیناً آیت سے ہی ہو رہی ہو گی۔ کسی اور سے ہو رہی ہوتی تو بتاتے تھوڑی۔

**معارف:** ہاہاہاہاہاہاں یہ تو ہے۔

**عمار:** بہت بہت مبارک ہو میں آپ دونوں کے لئے واقعی بہت خوش ہوں۔

**معارف:** خیر مبارک۔ ابھی کسی کو بتانا نہیں کسی کو بتایا نہیں ہے ابھی۔

**عمار:** بے فکر رہو۔

کسی کو بھی ان دونوں نے ابھی نہیں بتایا یونیورسٹی میں سامنے بتانے کا سوچا تھا۔ آیت کا پلاسٹر بھی کھل گیا

تھا تھوڑا بہت چلنا پھرنا اس نے شروع کر دیا تھا۔ یونیورسٹی ابھی نہیں جارہی تھی اگلے ہفتہ سے جانا تھا اس

نے۔ معارف اور وہ اب بھی بات کم ہی کرتے تھے معارف اس سے روز اسکا حال پوچھتا اور دونوں ایک

دوسرے کا حال احوال بتا کر آگے کوئی بات نہیں کرتے تھے۔ یہاں آیت کو یہ سب عجیب لگ رہا اور

وہاں معارف کو بھی لیکن وہ بہت خوش تھا کیونکہ وہ آیت سے محبت کرتا تھا اور وہ یہ ہی چاہتا تھا کہ حلال

رشتہ میں آیت مل جائے اور بہت جلد نکاح کے لیے سب کو منانے کا پورا ارادہ تھا اسکا یقینن اللہ نے اس

میں ان دونوں کے لیے کچھ بہت اچھا سوچ رکھا ہے۔ آیت بھی آہستہ آہستہ ان سب میں خوش ہو رہی

تھی معارف کے گھر والے اسکا بہت خیال کرتے تھے اسکا دل خود بہ خود ہی مطمئن ہو گیا تھا۔

ان دونوں کی منگنی کی تیاریاں زور وشور سے چل رہی تھی دونوں فیملیز ہی خوش تھی۔ ایک دن آیت کی

امی کو معارف کی امی کی کال آئی وہ آیت کو منگنی کی خریداری کے لیئے ساتھ لے کر جانا چاہتی بھلا اسکی

امی کو کیا اعتراز ہو سکتا تھا انہوں نے ہامی بھر دی اور طے یہ ہوا کہ کل آیت اور ارہا (آیت کی بہن) کو وہ

لوگ گھر سے شام میں لے لیں گے۔ آیت کو اسکی امی نے بتایا کہ کل جانا ہے تو وہی آیت کے ہر بار کے

ڈرامہ کہ کیوں کس لیئے یہ وہ حالانکہ اسے پتہ ہے آخر میں اس نے جانا ہی ہے پھر بھی ڈرامہ تو کرنے ہیں

اور آخر میں اسے جانا تو تھا ہی۔

اگلے دن ارہا اور آیت کو معارف اور اسکی امی لینے آگیئے۔ یہ لوگ سیدھا ڈولمن مال گیئے اچھا خاصا

گھومے لیکن آیت کو کچھ بھی پسند نہیں آیا۔ ایک دکان میں گیئے وہاں معارف کو ایک سوٹ پسند آیا جو

کے ریڈ وائن کلر کا تھا۔ بہت زیادہ گھیر والی فراک تھی اور اس پر نازک سا کام ہوا تھا موتیوں کا گلے میں

ویسا ہی فراک کے گھیر میں بھی ہوا تھا۔ آستینیں لمبی چنٹوں والی تھی اور اس میں بھی موتی لگے ہوئے

تھے۔ نا بہت بھاری تھا نہ بہت ہلکہ تھا سوٹ اور دوپٹہ کے چاروں طرف باریک نازک سے کام کی پٹی بنی

ہوئی تھی۔ معارف جانتا تھا آیت کو یہ بہت پسند آئے گا اور وہی ہوا جب معارف نے اس سوٹ کی طرف

اشارا کیا تو وہ پہلی نظر میں پسند آگیا تھا۔ اسکے ساتھ زیور میں اس نے جھومکے لیئے تھے نہ بہت بڑے نہ

بہت چھوٹے اور ساتھ مس کھوسے۔ خریداری کے بعد معارف نے ان دونوں کو گھر چھوڑا اور گھر آتے

ہی ارہا نے پوری کہانی سب کو سنائی جس میں سب سے زیادہ معارف کی تعریف تھی۔ آیت سر جھٹک کر

مسکرادی ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہ اسکے آس پاس کوئی معارف کی تعریف نہ کرتا ہو۔

معارف نے خود جا کر اپنی خریداری کر لی تھی آیت کی امی نے اسے کہا تھا کہ وہ ان کے ساتھ چلے کر خریداری کر لے یا وہ اسے پیسے دے دیں۔ لیکن معارف دونوں آپشنز کے لیئے تیار نہیں تھا اور تب آیت کو پتا چلا کے وہ کتنا ضدی ہے اپنی بات اسے اچھے سے منوانی آتی ہے اور اس میں وہ کامیاب بھی ہو گیا تھا۔ اب باری تھی یونیورسٹی میں ان سب کو بتانے کی تو معارف اور آیت نے سوچا کہ کل جب سب ایک ساتھ مل کر بیٹھیں ہوں تب ہی بتائیں یہ خیال آیت کا تھا اور معارف راضی ہو گیا تھا البتہ اس نے یہ نہیں بتایا تھا کہ وہ عمار کو بتا چکا ہے اگر بتا دیتا تو زیادہ کچھ نہیں ہوتا بس آیت نے منہ بنا لینا تھا۔ اگلے دن یونیورسٹی میں جب سب بیٹھے تھے ابھی تک معارف نہیں آیا تھا آیت اسی کا انتظار کر رہی تھی کہ دعا شروع ہو گئی۔

**دعا:** کس کا انتظار کر رہی ہو تم اب بتا بھی دو کیا خوشخبری دینی ہے تم نے۔

اب آیت کیا بتاتی کہ کس کا انتظار کر رہی ہے اب سب ہی شروع ہو گئے تھے تو آیت کو بات شروع کرنی ہی پڑی۔

**آیت:** میری بات پکی ہو گئی ہے منگنی ہونے والی ہے میری۔

**دعا:** ارے واہ مبارک ہو بہت بہت

ایک ایک کر کے سب ہی مبارکباد دینے لگے بت ہی ذینیہ نے پوچھا کے کس سے ہو رہی ہے کون ہے وہ

اور باقی سب بھی پوچھنا شروع ہو گئے کہ کون ہے بت ہی بلکل اسی وقت بلکل سہی ٹائم پر وہ آ گیا کسی نے

بھی اسے نہیں دیکھا تھا آیت نے بھی نہیں دیکھا تھا کہ معارف نے بولا۔

**معارف:** مجھ سے ہو رہی ہے۔

جی ہاں اور یہاں لگا تھا سب کو جھٹکا سب نے معارف کو دیکھا، سب میں جیسے کوئی حیرانی نہیں وہ تھا عمار۔

آیت مسکرانے لگی۔ پہلے تو سب شاک ہوئے لیکن خوش بھی بہت ہوئے اور تب ہی علیان نے پوچھا۔

**علیان:** یہ سب ہوا کیسے تم دونوں پسند کرتے تھے ایک دوسرے کو

**معارف:** نہیں صرف میں پسند کرتا تھا تو میری امی نے انکی امی سے بات کی اور وہ مان گئی ہاں آیت نے

ماننے میں تھوڑا ٹائم لیا۔

**علیان:** اوہ اچھا چلو یہ تو بہت اچھا ہے۔

معارف نے آیت کو میسج کیا کہ ایسا اس لیے بولا کہ آپ کو کوئی غلط نہ سمجھے میں نہیں چاہتا کہ کوئی کچھ بھی

غلط سوچے۔ آیت نے شکریہ بولنے پر اتفاء کیا کیونکہ اسکے پاس واقعی میں کوئی جواب نہیں تھا وہ یہ سوچ

رہی کہ یہ کیا شخص ہے ہر بار حیران کر جاتا کیا اتنی عزت کرنے والے اور عزت کروانے والے بھی

ہوتے ہیں۔

**آیت:** 12 مئی کو منگنی ہے اگلے ہفتے تم سب نے آنا ہے کیسپیا بینکوئٹ میں۔

دعا: انشاءاللہ ضرور آئیں گے ہم۔

دن بہت تیزی سے گزرر رہے تھے اور منگنی کی تیاری بھی چل رہی تھی۔ منگنی سے ایک دن پہلے دعا اور

زینیہ آیت کے گھر آئی تھی اور سارے لڑکے معارف کے گھر گ ۓ تھے ان سب کا ارادہ تھا دونوں کے

گھر جا کر تھوڑا حلہ گلہ کریں گے۔ معارف کے یہاں تھوڑی دیر بیٹھ کر لڑکے آیت کے گھر آگ ۓ

تھے۔ جب تک لڑکے آۓ آیت کے مہندی بھی لگ گئی تھی آیت کو مہندی لگانا بہت پسند ہے۔ آیت

کے گھر تو اسکی اسکول اور یونیورسٹی کی دوستوں نے مل کر ایک شور کر رکھا تھا لگ رہا تھا کہ شادی کا گھر

ہے۔ منگنی والے دن آیت دوپہر میں ہی پارلر چلی گئی تھی حالانکہ اس نے بہت منا کیا اسے بہت زیادہ

میک اپ کرنا نہیں پسند تھا لیکن مجبورا اسے جانا ہی تھا اسکے ساتھ دعا گئی تھی پارلر۔ آیت نے تو پارلر والی

کے ناک میں دم کرر کھا تھا یہ بول بول کر کہ ہلکہ سا میک اپ کریں بہت تیز کر رہی ہیں آپ اور دعا بھی

اس سے تنگ آگئی تھی۔

سب ہی جلدی بینکوئیٹ پہنچ گئے تھے سارے دوست بھی آگئے تھے۔ آیت کو دیکھ کر سب ہی

حیران ہو گئے تھے ہلکے سے میک اپ میں ہی وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔ جب معارف کی فیملی آئی

تو آیت کو معارف کے ساتھ اسٹیج پر لا کر بیٹھا دیا تھا۔ کوئی چھچھورپن نہیں کچھ نہیں سب کچھ بہت سادگی

سے ہوا۔ انگوٹھی ان دونوں نے خود ایک دوسرے کو پہنائی تھی۔ آیت کی انگوٹھی سونے کی تھی بلکل

نازک سی آیت کے مطلب کی معارف آیت کی پسند جانتا تھا اس نے ہی پسند کی تھی اور معارف کی

انگوٹھی آیت نے پسند کی تھی وہ بھی بہت سادی مگر خوبصورت تھی۔ دونوں ہی ایک ساتھ بہت اچھے اور خوش لگ رہے تھے۔ معارف نے موقع دیکھ کر آیت سے بات کی۔

**معارف:** اسلام وعلیکم کیسی ہیں آپ؟

**آیت:** وعلیکم اسلام الحمد واللہ آپ کیسے ہیں؟

**معارف:** الحمد واللہ۔ آپ بہت اچھی لگ رہی ہیں۔

**آیت:** شکریہ۔ آپ بھی اچھے لگ رہے ہیں۔

**معارف:** شکریہ۔ میرے پاس آپکے لیئے کچھ ہے

**آیت:** کیا؟

**معارف:** تحفہ

**آیت:** اسکی کیا ضرورت تھی

**معارف:** میں بہت خوش ہوں اس لی ئے سوچا آپکو تحفہ دوں

**آیت:** ہاہاہا اچھا کہاں ہے پھر تحفہ ؟

**معارف:** آتا ہوگا بس۔

آیت نے نا سمجھی سے معارف کو دیکھا اس سے پہلے وہ کچھ بولتی اسی وقت معارف کا موبائل بجا اور

معارف وہاں متوجہ ہو گیا پھر مسکراتے ہوئے آیت کو دیکھا اور بولا۔

**معارف:** یہ لیجیے آگیا آپکا تحفہ

**آیت:** کہاں سے آگیا؟

معارف نے کچھ بولنے کے بجائے سامنے کی طرف اشارہ کیا جہاں سے معارف کی بہن آرہی تھی اور اسکے

ہاتھ میں کچھ تھا آیت نے معارف کی طرف دیکھا پھر۔

**ذرتاشہ:** یہ لیں بھائی جو آپ نے منگوایا تھا۔

**معارف:** شکریہ

پھر معارف نے وہ ڈبہ آیت کی طرف بڑھا دیا پھر بولا۔

**معارف:** یہ آپکے لیۓ مجھے امید ہے یہ آپ کو پسند آۓ گا۔

**آیت:** شکریہ

**معارف:** کھولیں گی نہیں؟

**آیت:** گھر جا کر

**معارف:** ابھی کھولیں اور بتائیں کیسا لگا۔

ان دونوں کے پاس تقریب سارے ہی دوست آ گئے تھے اور ان دونوں کی باتیں سن رہے تھے جو یہ

بحث کر رہے تھے کہ تحفہ ابھی کھولیں یا گھر جا کر اور آخر کار آیت کو معارف کی سنی پڑی اور تحفہ کھولنا

پڑا۔ آیت نے جب وہ ڈبہ کھولا تو وہ بہت زیادہ حیران ہوئی اور معارف کی طرف دیکھا جس پر اس نے

صرف مسکرانے پر اتفاء کیا۔ وہ ایک بہت ہی خوبصورت ساہاتھوں سے بنایا گیا تصویروں کا کولاج تھا جس

میں چھوٹی بڑی ہر سائز کی آیت اور معارف کی تصویرں تھی، کچھ سارے دوستوں کے ساتھ اور کچھ میں

مرف آیت اور معارف ایک ساتھ تھے اور ایک تصویر معارف کی بہن کی شادی کی تھی جس میں صرف

وہ دونوں تھے وہ آیت نے پہلے نہیں دیکھی تھی۔ وہ سب سے بڑی تھی جس کے آس پاس باقی کی

تصویریں لگی ہوئی تھی اور سب سے اوپر انگریزی میں لکھا ہوا تھا کہ "you are the best thing ever happen to me"

آیت نے معارف کی طرف دیکھا اور سب سے بڑی جو تصویر تھی اس پر انگلی رکھی وہ سمجھ گیا تھا کہ وہ کیا پوچھنا چاہ رہی ہے تو وہ بولا۔

**معارف:** یہ عمار نے لی تھی۔

جیسے ہی اس نے بتایا سب نے عمار کی طرف دیکھا پھر عمار بولا۔

**عمار:** مجھے پتا تھا معارف آیت کو پسند کرتا ہے اس نے مجھے نہیں بتایا تھا پھر بھی مجھے پتا تھا اور تم دونوں ساتھ میں بہت اچھے لگ رہے تھے تو میں نے چپکے سے لے لی۔ ویسے مجھے نہیں پتا تھا معارف اتنا اچھا بنوائے گا۔

عمار کی بات سن کر سب ہی ہس پڑے اور معارف کو جھٹکا لگا پھر بولا۔

**معارف:** بنوایا نہیں بنایا ہے بھئی

**آیت:** یہ آپ نے بنایا ہے خود؟

**معارف:** جی

**آیت:** آپکو آتا ہے یہ بنانا

**معارف:** نہیں اتنا حیران نہیں ہوں انٹرنیٹ سے دیکھ دیکھ کے بنایا ہے

**آیت:** ارے واہ میں بہت متاثر ہوئی مجھے یہ بہت پسند آیا

**معارف:** شکریہ

**آیت:** اور عمار تمھیں تو میں بعد میں بتاؤں گی

**عمار:** میں نے کیا کیا (روہانسہ ہوا)

**آیت:** یہ کیا تم نے (تصویروں کی طرف اشارہ کر کہ بولا)

**عمار:** کیوں بتادیا تم نے بھائی (منہ بسور کر بولا)

**معارف:** اب تو بتا سکتا ہوں (آنکھ مار کر بولا)

**عمار:** واہ بہت خوب مروادو تم ہمیں

اور پھر سب ہسنے لگے۔ معارف اتنے اچھے سے بنوائے گا۔ پوری تقریب بہت اچھے سے ہوئی۔ آیت کی امی کو معارف اور اسکی پوری فیملی بہت اچھی لگی سب بہت خوش تھے۔ معارف کا ماسٹرز بھی شروع ہو گیا تھا اور ہفتہ کے دن اسکی چھٹی ہوتی تھی تو اکثر سب سے ملنے آجایا کرتا تھا یونیورسٹی۔ سارے دوستوں نے مل کر ان دونوں کو سرپرائز دینے کا سوچا اتفاق سے آج معارف بھی وہاں موجود تھا تو یہ سارے باتیں کرنا شروع ہو گئے۔

**علیان:** کہیں چلتے ہیں سارے مل کر بہت دن ہو گئے کہیں گئے ہوئے

**دعا:** ہاں چلو

**عمار:** ہاں چلتے ہیں معارف اور آیت سے ٹریٹ بھی لینی ہے

**معارف:** ہاں ہاں کیوں نہیں

**احمد:** صبح کے ٹائم سمندر کی طرف چلتے ہیں اور پھر وہیں کہیں سے ناشتہ کرتے ہیں

**عبداللہ:** صبح کے ٹائم نہیں

**حسین:** رات کا کھانا کھانے چلتے ہیں کہیں

**زینیہ:** ہاں چل سکتے ہیں

ان سب کی بحث بڑے مزے سے سن رہے تھے آیت اور معارف یہ ہر بار کا تھا ان سب کا۔ آخر کار معارف نے بولنے کا سوچا۔

**معارف:** میں بولوں کچھ

**عمار:** ہاں ہاں بولو

**معارف:** اتوار کو چلتے ہیں کہیں لنچ پر پھر وہاں سے سمندر کی طرف چلتے ہیں پھر واپس میں آئس کریم کھاتے ہوئے گھر۔

**آیت:** ہممممم اچھا آئیڈیا ہے۔

**دعا:** اچھا آئیڈیا ہے پر سمندر سے پہلے کہیں ونڈو شاپنگ پر بھی چلتے ہیں تھوڑے ٹھنڈے ٹائم میں چلیں گے سمندر کی طرف۔

**معارف:** ٹھیک ہے ایسا کر لیتے ہیں لیکن لنچ میری اور آیت کی طرف سے ہو گا۔

**آیت:** ہاں بلکل

**عمار:** نہیں میں نے مزاک کیا تھا ایسا کچھ نہیں ہو گا

**معارف:** لیکن ہم مزاک نہیں کر رہے

دعا: اچھا دیکھیں گے ابھی پکا تو کریں پہلے

آیت: کل ہے اتوار کل چلتے ہیں

دعا: سہی ہے

سب ہی راضی ہو گئے جانے کے لئے۔

اگلے دن سارے یونیورسٹی میں جمع ہوئے اور وہیں سے احمد اور معارف کی گاڑی میں نکلے۔ لنچ کے لئے یہ

لوگ وینٹیج ریستورنٹ گئے معارف اور آیت کی طرف سے تھا لنچ معارف پہلے ہی بکنگ کر وا چکا تھا اس

لئے کوئی مسلہ نہیں ہوا۔ وہاں ان لوگوں نے لنچ کیا اور جب بل آیا تو ان سب کے شروع ہونے سے پہلے

کہ کو بل دے گا معارف بل دے چکا تھا سب نے بہت بولا اسے پر وہ معارف ہی کیا جو کسی کی سن بھی

لے۔ وہاں سے یہ لوگ وہیں پر مال میں چلے گئے ونڈو شاپنگ کے لئے۔ یہ تو ان سب کی پسندیدہ جگہ تھی

کہ شاپنگ مال لازمی جائیں گے تھوڑا وہاں گھومے معارف کو ایک سوٹ پسند آیا آیت کے لیے وہ اس

نے لے لیا تھا وہاں سے یہ لوگ وہیں کے پلے ایریاء میں چلے گئے۔

دعا بولی چلو ڈوجنگ کار میں بیٹھیں جس پر ذینیہ نے کہا ہاں میں بھی بیٹھوں گی۔ عمار بول کے میں بھی تب

ہی دعا بولی کہ آیت میرے ساتھ بیٹھے گی تو معارف نے بولا یہ تو میں بولنے والا تھا جس پر دعا بولی اچھا ہوا

پھر میں نے پہلے بول دیا۔ اور سب ہسنے لگے پھر معارف بولا میں مزاک کر رہا ہوں مجھے پتا ہے آیت

نہیں بیٹھتی میرے ساتھ جس پر آیت نے جواب دیا بلکل سہی کہا آپ نے۔

سارے ہسی مزاک کرنے لگے اور الگ الگ رائیڈز میں بیٹھے اور خوب مزے کی ئے ان لوگوں نے۔

وہاں اچھا خاصا ٹائم گزار کر یہ لوگ سمندر کی طرف چلے گ ئے۔ آیت تو دیوانی اسے سمندر، پانی قدرتی

نظارے بہت پسند تھے وہ ایسی جگاہوں پر بہت لطف اٹھاتی تھی۔ سوائے معارف اور عمار کے سب ہی پانی

میں چلے گ ئے تھے۔ معارف صرف آیت کو دیکھ رہا تھا وہ کہ کتنی خوش تھی اور وہ خوشی اس کے

چہرے سے پتا چل رہی تھی۔ بہت زیادہ پانی میں نہیں گئے تھے بس پاؤں گیلے کرنے گئے تھے۔ تب ہی

علیان بولا کہ کوئی گیم کھیلیں؟ جس پر دعا بولی کونسا؟ تو زینیہ نے جواب دیا کینگز کھیلتے ہیں۔ آیت بولی

ہاں مزا آئے گا۔ عمار نے کہا سب کھیلیں گے معارف تم بھی جس پر معارف نے جواب دیا في الهواء خلي

ولی آیت سمیت سب نے کہا ہیں کیا کیا؟ کیا مطلب؟ تو معارف بولا مطلب ایوئیں میں رفع دفع جس پر

آیت بولی کہ یہ کونسی زبان ہے معارف نے بتایا کہ عربی تو آیت بولی اچھا پھر بولی اور ایسا کچھ نہیں ہے

سب کھیلیں گے آپ بھی جس پر معارف نے اعتراز کرتے ہوئے کہا میں نہیں بھئ تو آیت بولی آپ

بھی اور معارف آیت کو دیکھ کہ رہ گیا پھر آگے آگیا سب کے پاس کھیلنے کے لی ئے۔ آیت معارف کو

دیکھ کر مسکرا دی۔ پھر یہ سب کھیلنے لگے آیت دعا تو پہلے ہی ہار گئ تھی تو وہ دونوں پانی میں واک کرنے

چلی گئ۔ جی بلکل سہی سوچا آیت کو پانی میں واک کرنا بہت پسند تھا۔ معارف نے ان دونوں کو دیکھا تو ان

دونوں کے پاس آگیا اور بولا آپ دونوں واک کیوں کر رہی ہیں؟ تو دعا نے بتایا کہ " آیت کو بہت پسند

ہے پانی میں واک کرنا اس لیے اسکا ساتھ دے رہی تھی۔ اب آپ اسکا ساتھ دیں میں ان لوگوں کے

پاس جاؤں اور دیکھو کیا کر رہے ہیں یہ۔" معارف نے کہا ضرور اور پھر دعا چلی گئی تو معارف اور آیت

واک کرنے لگے بات معارف نے ہی شروع کی۔ معارف نے پوچھا کیا آپ کو آج مزا آیا؟ آیت بولی جی

بہت زیادہ معارف نے کہا آپ خوش ہیں؟ جس پر آیت بولی آپ روز ہی یہ کیوں پوچھتے ہیں؟ آیت روز

ہی یہ سن کر اکتا گئی تھی تو معارف نے جواب دیا کیونکہ مجھے اچھا لگتا ہے یہ پوچھنا۔ آپ خوش ہو نگی تو مجھے

بھی خوشی ہو گی۔ تو آیت بولی اور آپ کو پھر یہ بھی پتا ہو گا کہ میں کیا بولوں گی۔ معارف نے کہا" جی

بلکل۔ آپ بولیں گی کہ آپ مطمئن ہیں دل سے اس رشتے کو لے کر اور جب آپ مطمئن ہیں تو آپ

خوش بھی ہیں کیونکہ اللہ نے آپکو بھیجا ہے اور جب اللہ نے یہ رشتہ بنایا ہے تو میں مطمئن اور خوش کیسے

نہیں ہوں۔" معارف پوری بات بول کر مسکرا رہا تھا اور آیت اسکی بات سن کر چلتے چلتے رک گئی اور

حیرانی سے اسے دیکھنے لگی۔ معارف بھی رک گیا اسکے ساتھ۔ معارف نے کہا کیا ہوا کچھ غلط بولا کیا؟ تو

آیت "بولی نہیں۔ پر اتنا سب تو میں نے آپکو اتنے دنوں میں نہیں بولا آپکو کیسے پتا۔" معارف بولا کہ

"اتنا حیران نہیں ہوں میں نے اندزا لگایا کیونکہ اس بات میں میرا ابھی اتفاء ہے اللہ نے ہی آپکو بھیجا ہے

اور یہ رشتہ بنایا ہے تو یقینی طور پر ہم دونوں ہی مطمئن اور خوش ہیں۔"

آیت نے کہا بے شک۔ آپ بہت پر اسرار ہیں اکثر آپ حیران کر دیتے ہیں مجھے۔ تو معارف ہسنے لگا پھر

بولا وہ تو ہے، شخصیت ہی کچھ ایسی ہے میری اتنا بھی صرف آپکے لیئے ہوں ورنہ ایسا نہیں ہوں میں۔

آیت بولی جی بلکل جانتی ہوں یہ تو میں۔ تو معارف بولا کہ "آیت میں یہ منگنی کے چکر میں نہیں پڑنا چاہتا

تھا میں چاہتا تھا کہ نکاح ہو جائے۔ لیکن کوئی مانا ہی نہیں اور پہلی بار میں کسی کو بھی منا نہیں پایا شاید اللہ

نے یہی لکھا تھا۔ کیا آپ نکاح کے لیئے راضی ہیں اگر آپ راضی ہیں تو میں سب کو منالوں گا۔" آیت

نے حیرانی سے دیکھا اور بولی نکاح اتنی جلدی؟ معارف بولا "ہاں جلدی تو ہے پر میں نے آپکو حلال رشتے

میں نکاح کے رشتے میں ہی مانگا ہے اور وہی سہی بھی ہے یہ منگنی ونگنی تو کہیں نہیں ہے۔ جب محبت پاک

ہے اور اللہ نے راستہ بھی دیکھایا ہے تو اسے حلال اور پاک رشتے میں حاصل کر لیں۔ میں کسی کو کچھ

بولنے کا موقع نہیں دینا چاہتا۔ آپ بتائیں کیا کہتی ہیں آپ۔" آیت بولی بات آپکی سہی ہے مگر معارف

نے آیت کی الجھن دور کی وہ سمجھ گیا تھا کہ کیا سوچ رہی ہے آیت تو بولا کہ رخصتی ابھی نہیں کریں گے

فکر نہ کریں وہ جب آپ کہیں گی بت ہی ہو گی۔ آیت معارف کی بات سن کر حیران ہو گئی کیونکہ وہ واقعی

یہی سوچ رہی تھی وہ بولی آپکو کیسے پتا میں یہ سوچ رہی تھی؟ معارف نے جواب دیا میں آپکو جانتا ہوں

اور یہ بولے بنا رہ نہیں پائی کہ واقعی میں۔ معارف نے پھر بولا کہ آپ سوچ لیں پھر مجھے بتا دے گا جیسا

آپ کہیں گی ویسا ہی ہو گا۔ آیت بولی تھوڑا ٹائم رک جائیں پھر آپ بات کر لے گا سب سے ابھی ہی

کریں گے تو سب بولیں گے بہت جلدی ہے انہیں۔ معارف بولا بولنے دیں اس سے کچھ نہیں ہوتا۔ پر

ٹھیک ہے جب آپ بولیں گی تب ہی بات کریں گے۔ آیت نے کہا آپ کریں گے بات صرف۔ ویسے

آپ اپنے علاوہ بھی کسی کی سنتے ہیں عجیب سی بات ہے، معارف ہسنے لگا اور بول کبھی کبھی سن لیتا ہوں۔

آیت ہسنے لگی پھر بولی چلیں کافی دیر ہو گئی ہے گھر بھی جانا ہے۔ معارف نے کہا آئس کریم نہیں کھائیں

گی آپ، آیت بولی بلکل کھاؤں گی۔ معارف ہسنے لگا اور بولا بلکل بچی ہیں آپ آیت۔ تو آیت بولی ہممم

کیونکہ آپ بڑے ہیں نہ اس لیئے چلیں اب۔ وہاں سے یہ لوگ پھر آئس کریم کھانے گ ئے۔ آیت

کی وجہ سے معارف نے آئس کریم کا پلان بنایا تھا۔ معارف آیت کی پسند جانتا تھا اس لیئے وہ بنا آیت

سے پوچھے آیت کی پسند کی آئس کریم لے آیا تھا۔ پھر وہاں سے یہ لوگ اپنے اپنے گھر چلے گ ئے۔

معارف واقعی بہت اچھا تھا بہت خیال کرنے والا بہت عزت کرنے والا۔ دن ایسے ہی گزر رہے تھے

یونیورسٹی میں کافی مصروف ہو گ ئے تھے سارے۔ اس ہی دوران آیت کی دلچسپی دین کی تعلیم حاصل

کرنے میں بڑھ گئی تھی تو اس نے آن لائن قرآن کی تفسیر کا کورس جوائن کر لیا۔

اس نے جب سے کلاسیز لینی شروع کی تھی قرآن کی اس میں خود بہ خود تبدیلی آنا شروع ہو گئی تھی۔

آیت نے جب قرآن کی تفسیر کی کلاسیز لینی شروع کی تب اس نے معارف کو بتایا کہ میں نے قرآن کی

تفسیر کا کورس جوائن کیا ہے۔ تو معارف کافی خوش ہوا اور بولا "ماشاء اللہ یہ تو بہت اچھی بات ہے یہ واقعی

بہت اچھا ہے میں آپ کے لئے بہت خوش ہوں۔" آیت بولی آپ ناراض تو نہیں ہیں؟ معارف بولا کہ

"نہیں آیت میں ناراض کیوں ہوں گا۔ یہ بہت اچھی بات ہے اسی وجہ سے مجھے بھی آپ سے قرآن کی

تفسیر سیکھنے کو ملے گی۔ بتائیں گی نا مجھے بھی۔" جس کے جواب میں آیت نے بھی انشاء اللہ کہا۔ یونیورسٹی

او قرآن کی کلاسیز ساتھ ساتھ چل رہی تھی۔ وہ جب جب کلاس لیتی تھی تب تب معارف اس سے

پوچھتا کہ کیا پڑھا آج اور وہ اسے بتاتی کہ یہ یہ پڑھا۔ آیت کا آخری سال تھا بی اے کا۔ آہستہ آہستہ

آیت نے حجاب لینا شروع کر دیا تھا اب وہ ہر جگہ حجاب لیا کرتی تھی۔ جب معارف نے اسے حجاب میں

دیکھا تو بہت خوش ہوا تھا۔ حجاب پر تو کسی نے کوئی اعتراز نہیں کیا تھا۔ جب اللہ نے دل بدلنا ہوتا ہے تو پتا

بھی نہیں چلتا اور دل بدل جاتے ہیں پھر کسی بات کا کسی چیز کا ڈر نہیں لگتا کون کیا سوچے گا اس سے بھی

کچھ زیادہ فرق بھی نہیں پڑتا۔ آیت کے دل میں آرہا تھا کہ وہ اب اللہ کے لیۓ پردہ کرنا بھی شروع

کر دے۔ لیکن اسے یہ ڈر بھی تھا کہ سب کیا بولیں کیسا رد عمل دیں گے۔ اس ہی سوچ اور کشمکش میں دن

گزر رہے تھے ابھی اسکا دل اتنا پکا نہیں ہوا تھا۔ ایک دن وہ کلاس لے رہی تھی جب آیت حجاب آئی۔

اس دن بھی وہ اس ہی کشمکش میں اپنی کلاس لے رہی تھی جب اسکی اساتذہ نے سورۃ تلاوت کی۔

سورہ نور کی آیت نمبر 30 دوسری آیت حجاب ہے اور پہلی آیت حجاب سورۃ الاحزاب میں نازل ہوئی

تھی۔

**مومن مردوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کیا کریں۔ یہ**

**ان کے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں خدا ان سے خبردار ہے ﴿۳۰﴾**

یہاں اللہ سبحان و تعالی حیا کے بارے میں نظروں کے پردے کے بارے میں بتا رہے ہیں کہ اپنی

نظروں کی حفاظت کریں۔ یہ پہلا قدم ہے جو آپ کو گناہ کے قریب لے کر جاتا ہے۔ یہاں مردوں اور

عورتوں کا الگ الگ ذکر کیا ہے دونوں کو نظروں کو جھکانے کا حکم دیا ہے۔ نظروں کا بھی زنا ہوتا ہے اس

لیے اپنے دل کو اختیار میں رکھنے کے لیے نظروں کی حفاظت کرنی چاہیے تب ہی نظروں میں حیا ہو گی

اور حیا ایمان کا حصہ ہے حیا خوبصورتی ہے۔ یہاں عورتوں کو اپنی زینت چھپانے کا بھی حکم ہے۔ زینت کا

مطلب ہے کہ آپ نے میک اپ کیا ہے یا کوئی زیور پہنا ہے وغیرہ تو انہیں چھپانے کے لیے ج کوئی کپڑا

استعمال کیا جائے سر کو اس اسے ڈھانپا جائے ایسے کہ سر کا ایک بال بھی نہ دیکھے، سینہ بھی پوری طرح

سے چھپا ہوا ہو یہاں تک کہ گردن بھی نہ دیکھے۔ چہرہ بھی زینت میں آجاتا ہے۔ حضرت عبد اللہ بن

مسعود رضی اللہ وتعالی کی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علہ وسلم نے فرمایا کہ نظر ایک زہریلا تیر،

شیطان کے تیروں میں سے ہے۔ جو شخص باوجود دل کے تقاضے کے اپنی نظر پھیر لے تو میں اسکے بدلے

اسکو ایسا پختہ ایمان دونگا جسکی لذت وہ اپنے قلب میں محسوس کرے گا۔ پھر سورہ الحزاب کی آیت کے

بارے میں بتایا کہ

اے پیغمبر اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ (باہر نکلا کریں تو) اپنے

(مونہوں) پر چادر لٹکا (کر گھونگھٹ نکال) لیا کریں۔ یہ امر ان کے لئے موجب شناخت (وامتیاز) ہو گا

تو کوئی ان کو ایذا نہ دے گا۔ اور خدا بخشنے والا مہربان ہے ﴿۵۹﴾

یہ آیت سنتے ہی آیت کی سانس ایک سیکنڈ کے لی ئے بند ہو گئی تھی پھر جب اسکی اساتذہ نے بتایا کہ اس

آیت میں موجب شناخت سے مطلب ہے کہ آپ عزت پائیں مطلب مسلمان عورتیں الگ سے دور

سے ہی پہچان لی جائیں۔ یہاں لفظ جَلَابِيبِهِنَّ جو ہے وہ جلباب کی جمع ہے یہ ایک الگ قسم کا کپڑا ہے

جو اپنے کپڑوں کے اوپر پہنتے ہیں جیسے عبایا یا کوئی چادر جس سے آپ اپنے آپ کو ڈھانپ سکیں۔ معارف

القران میں تفسیر میں آتا ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ نے فرمایا کہ اللہ نے مسلمان عورتوں کو حکم دیا

کہ جب وہ کسی ضرورت سے گھر سے نکلیں تو اپنے سروں کے اوپر سے یہ چادر لٹکا کر اپنے چہروں کو

چھپا لیں اور صرف ایک آنکھ کھلی رکھیں کہ راستہ دیکھ سکیں۔

جیسے جیسے آیت سنتے جا رہی تھی آنسوؤں میں روانی ہوتی جا رہی تھی اور آیت نے اسی لمحے پردہ کرنے کا

ارادہ کر لیا تھا اسے پتا تھا کیا ردعمل ہو گا سب کا مگر اب وہ اپنا ارادہ نہیں بدلے گی۔ اسنے بہت بار سنا تھا کہ

اللہ قرآن کے ذریعے ہم سے بات کرتے ہیں آج تجربہ بھی کر لیا تھا۔ آیت کے لیے دل اسی وقت کھولنا

تھا سو کھل گیا اور جب اللہ دل کھول دے تو ہزار مشکلوں کے بعد بھی انسان اللہ کے لیے اس راستے سے

پیچھے نہیں ہٹتا۔ کسی کو نہیں معلوم تھا کہ آیت نے نقاب کرنا شروع کر دیا تھا گھر میں بھی کوئی نہیں جانتا

تھا۔ آیت کے رشتے داروں میں کسی کی شادی آ گئی اب آیت کے لیے مسلہ کہ کیا کرے کیسے نقاب

کرے پہلے کبھی نہیں کیا تھا اس اور اب چھوڑ نہیں سکتی تھی۔ وہ تو اچھا ہے کہ وہ زیادہ تر گھیر والی فراک

بنوایا کرتی تھی تو اسکے لیے فائدہ ہو گیا۔ اس سے بھی بڑا مسلہ کے نقاب کیسے کرے گی وہ تو اس نے

انٹرنیٹ سے دیکھ کر اس سے نفاست سے نقاب کر ہی لیا جب اسکے گھر والوں نے دیکھا تو ایک منٹ کے

لیے سب سکتے میں آ گ ۓ۔ آیت کی امی نے کہا یہ کیا ہوا ہے نقاب کیوں کر کے آئی ہو؟ آیت بولی امی

میں نے نقاب کرنا شروع کر دیا ہے۔ جس پر آیت کی امی نے کہا یہ کب سے شروع کر دیا حجاب کم تھا کیا؟

جاؤ اتار کر آؤ۔ آیت بولی امی میں حجاب نقاب شروع کر چکی ہوں آیت روہانسی ہو گئی۔ آیت کی امی بولی

کہ اب کیا ہر جگہ کرو گی یہ، شادی پر جا رہے ہیں۔ تو آیت بولی کہ جی ہاں تو کیا ہوا شادی پر جا رہے ہیں تو

لوگ تو وہاں بھی ہونگے۔ جس پر آیت کی امی بولی کہ اب کیا سب سے کرو گی تم؟ آیت بولی جی سب

سے کروں گی صرف گھر کے چند لوگوں کے علاوہ۔ تو آیت کی امی نے کہا کہ ایسا کچھ نہیں کرو گی۔ آیت

نے صاف گوئی کا مظاہرہ دیکھایا اور بولی "امی میں نے لوگوں کے لیے شروع نہیں کیا اگر کیا ہوتا تو آپکی

بات مان لیتی پر میں نے اللہ کے لیے شروع کیا ہے اور میں نہیں چھوڑوں گی۔" آیت کی امی نے کہا ایسے

تم ہمارے ساتھ باہر نہیں چلو گی۔ تو آیت بولی ٹھیک ہے پھر آپ لوگ جائیں میں گھر پر ہوں۔

یہ کہہ کر آیت اپنے کمرے میں چلی گئی اور اسکی فیملی کے لاکھ بولنے کے باوجود وہ نہیں مانی اور گھر پر ہی

رکی۔ آیت کو بہت برا لگا تھا اور اس نے رونا شروع کر دیا تھا جب سے سب گ ئے تھے وہ روئے جا رہی

تھی کہ اتنا کیوں مسلہ بنا رہے ہیں پردے کو۔ اتفاق سے معارف کا میسج آگیا اسلام و علیکم کیسی ہیں آپ؟

آیت بولی و علیکم اسلام اللہ کا شکر۔ خیریت آپنے آج دوسری بار میسج کیا۔ معارف بولا جی ایسے ہی۔ کچھ

ہوا ہے آپکا موڈ خراب ہے؟ آیت نے ایک لفظی جواب دیا کہ نہیں۔ معارف نے کہا آیت جھوٹ نہیں

بلکل بھی۔ اور آیت کو سمجھ نہیں آیا کہ کیا کہے معارف کو کیسے پتا کہ میرا موڈ خراب ہے جھوٹ بولنا

نہیں چاہتی تھی اس لیے معارف کو پوری بات بتادی اس نے۔ ساری بات سن کر معارف بولا تو آپ نے

نقاب کرنا شروع کر دیا ہے؟ آیت نے کہا جی۔ معارف نے کہا ماشاءاللہ مجھے بہت خوشی ہوئی۔ آیت کو لگا

تھا معارف بھی ویسا ہی رد عمل دے گا جیسا باقی سب نے دیا لیکن معارف کا رد عمل تو بلکل الگ تھا۔

آیت بولی آپ ناراض ہیں؟ معارف نے کہا نہیں میں ناراض نہیں ہوں۔ آیت بولی آپ کچھ نہیں بولیں

گے؟ معارف نے کہا کیا آپ نے کچھ غلط کیا ہے جو میں کچھ بولوں آپکو؟ آیت بولی نہیں پر سب کو تو یہی

لگ رہا ہے۔ تو معارف نے کہا" آیت انہیں آپکو ایسے دیکھنے کی عادت نہیں ہے آپ شروع سے حجاب

نقاب نہیں کرتی تھی اسی لئے وہ اپنا ردعمل ظاہر کر رہے ہیں۔ ایسا دل چھوٹا نہیں کرتے نہ ایسے بیٹھ کر

روتے ہیں۔ یہ آپ کے لئے چیلنج ہے آپکو صبر سے کام لینا ہو گا سب ٹھیک ہو جائے گا۔" آیت بولی مجھے

برا لگتا ہے کہ کیوں ایسا بول رہے میں غلط تو نہیں کر رہی کچھ۔ معارف نے کہا کہ "آپ نظر انداز کرنے

کی کوشش کریں اور کوئی رد عمل نہ دیں آپ، خوش ہیں آپ دل سے یہ شروع کر کے؟" آیت بولی کہ

جی سکون میں ہوں اور خوش ہوں۔ معارف بولا تو بس پھر صبر کریں اور خوش رہیں۔ آیت نے کہا بہت

بہت شکریہ۔ معارف بولا کوئی ضرورت نہیں۔ آیت میں کچھ سوچ رہا تھا۔

آیت بولی کیا؟ تو معارف بولا ہمیں نکاح کر لینا چاہی ئے۔ آیت نے اس بار معارف کی بات پر اتفاء کیا اور

بولی سہی بول رہے ہیں آپ پر۔ معارف بولا "کسی کو کوئی مسلہ نہیں ہونا چاہیے جب مجھے کوئی مسلہ نہیں

ہے اگر آپ یہ سوچ رہی ہیں کہ نقاب کرنے سے کسی کو مسلہ ہو گا تو اگر کسی کو مسلہ ہے تو رہے مجھے پرواہ

نہیں کیونکہ مجھے مسلہ نہیں ہے۔ آپ ایسے مجھے زیادہ اچھی لگیں گی۔" آیت بولی کہ آپ کو واقعی مسلہ

نہیں ہے؟ میں یہ نہیں چھوڑوں گی کبھی بھی۔ معارف بولا میں آپکو کبھی بولوں گا بھی نہیں چھوڑنے کا

اور نہ کبھی چھوڑنے دوں گا۔ آیت کافی خوش ہوئی اور بولی انشاءاللہ۔ ٹھیک ہے آپ بات کر لیں سب

سے۔ معارف نے کہا سہی ہے لیکن یاد رکھے گا میں آپکے ساتھ ہوں۔ آیت نے بولا شکریہ۔

آیت کی سمجھ آگیا تھا کہ کیا کرنا ہے معارف نے آیت کو بہت سپورٹ کیا تھا جب آیت دل چھوٹا کر کے

بیٹھ جاتی معارف اسے سمجھاتا کبھی کبھی مشکل ہو جاتا تھا لیکن معارف کر ہی لیتا تھا۔ ان کی منگنی کو 3 مہینے

سے اوپر ہو گیا تھا۔ حجاب نقاب کا سفر آیت نے اس ہی دوران طے کیا تھا 2 مہینے میں آیت بلکل بدل گئی

تھی۔ اب تو تقریب سب ہی نے آیت کو نقاب میں دیکھ لیا تھا معارف کے گھر والوں نے بھی۔ لگ تو

یہی رہا تھا کہ انہیں بھی کوئی مسلہ نہیں ہے لیکن ایسا تھا نہیں۔ ایسے ہی ایک دن یونیورسٹی میں جب پہلی

بار آیت نقاب میں گئی تو سب حیران ہو گئے دیکھ کر سب ہی تھے معارف بھی موجود تھا۔ سب سے

پہلے دعا بولی ماشاءاللہ آیت تمھیں ایسے دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔ آیت بولی جزاک اللہ۔ علیان بولا کیا

معارف نے بولا ہے کرنے کو۔ آیت نے معارف کو دیکھا اور چپ رہنے کا اشارہ کیا مگر وہ معارف ہی

کہاں جو کسی کی سن لے۔ معارف بولا کہ بلکل نہیں میں نے نہیں بولا انہیں ایسا کرنا کا پر ہاں میں اس میں

آیت کے ساتھ ہوں اور ایسے زیادہ اچھی لگتی ہیں یہ مجھے۔ علیان بولا اچھا اچھا۔ احمد نے کہا اچھی بات ہے

اب جب کر رہی ہو تو پورا ہی کرو۔ آیت بولی انشاءاللہ کروں گی۔ پھر احمد بولا دیکھتے ہیں 4 دن کی بات ہے

چھوڑ تو نہیں دو گی؟ تو آیت بولی "میں نے اللہ کے لیے شروع کیا ہے دل بھی اللہ نے ہی کھولا ہے نہیں

چھوڑوں گی۔" معارف پھر بولا "میں چھوڑنے بھی نہیں دوں گا۔ آپ بہت خوش قسمت ہیں اللہ نے

آپکو یہ موقع دیا ہے۔ مجھے آپ پر بہت فخر ہے آپ اسے نہیں چھوڑیں گی کوئی کچھ بھی کہے کسی کو مسلہ

ہے تو رہے کوئی کچھ بولے گا تو جواب میں دوں گا۔" معارف نے اتنی دیر میں اب بولا تھا ورنہ بہت

مشکل سے وہ چپ بیٹھا تھا آیت کے بولنے پر۔ اور ابھی بھی وہ صرف آیت سے ہی مخاطب تھا یہ بول کر

وہ وہاں سے چلا گیا۔ پہلے تو آیت کو یقین نہیں آیا کہ معارف نے اس طرح بولا۔ جس طرح معارف نے

آیت کو سپورٹ کیا تھا کسی اور نے نہیں کیا تھا۔ آیت کو بے اختیار اپنی دعا یاد آگئی جب اس نے اللہ سے

کہا تھا کہ "اللہ اگر وہ میرے نصیب میں ہے تو انہیں وہ راستہ بنائے گا جو مجھے آپ کے قریب کرے" اور

آیت کو لگ رہا تھا کہ اسکی دعا قبول ہو گئی معارف واقعی اکیلا اسے سپورٹ کر رہا تھا۔ آیت نے اللہ کا

بہت شکر ادا کیا۔

معارف ان میں سے تھا جو بہت کم لوگوں سے بات کرتا تھا نہ زیادہ کہیں آنا جانا اتنا بھی وہ صرف آیت

کے لیے تھا۔ معارف تو شروع سے ہی نکاح کرنا چاہتا تھا لیکن سب نے منگنی کروا دی اب اس نے سوچ

لیا تھا کہ نکاح کی بات کرلے گا اپنے گھر میں۔ اس نے نوٹس کیا تھا اسکی امی کا رویہ آیت سے تھوڑا بدل

گیا تھا جب سے اسنے حجاب اور نقاب شروع کیا تھا۔ وہاں معارف کے دماغ میں بہت کچھ چل رہا تھا اور

وہاں آیت معارف کو پسند کرنا شروع ہو گئی تھی جو بات آیت کو سب سے زیادہ پسند ہے وہ یہ کہ وہ حافظ

ہے بہت اچھی تللاوت کرتا ہے اور نمازی ہے۔ وہ اسے دین دنیا دونوں میں سپورٹ کرتا تھا۔

معارف نے موقع دیکھا اور اپنے گھر میں بات کی۔ معارف بولا "امی ابو مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔

میں چاہتا ہوں کہ میرا اور آیت کا نکاح ہو جائے رخصتی تب ہی ہو گی جب آپ لوگوں نے پکا کیا ہے۔"

معارف کی امی بولی کہ نکاح اتنی جلدی کیا ہے تمھیں. معارف بولا کیا مسلہ ہے نکاح میں ؟ تو معارف کی

امی بولی آیت نے ہی بولا ہو گا ایسا کرنے کو بہت دین والی جو بن گئی ہے۔ معارف بولا " آیت کہاں سے

آ گئی بیچ میں، میں نے تو پہلے ہی بولا تھا نکاح کا آپ لوگوں سے۔ میں چاہتا ہوں کہ نکاح ہو جائے۔ "

معارف کی امی بولی " اتنی کیا جلدی ہے ویسے بھی اسنے حجاب نقاب شروع کر دیا ہے کیسے رہو گے اسکے

ساتھ ہر جگہ کیسے جائے گی وہ ہمارے ساتھ اسکے لیے ملنا چھوڑ دیں کسی کو گھر بلانا چھوڑ دیں۔ اور بھی بہت

لڑکیاں ہے کسی اور کو دیکھتے ہیں۔ " تو معارف بولا " امی ایسا سوچے گا بھی نہیں۔ آیت ایک بہت اچھی

لڑکی ہے صرف اس وجہ سے کے حجاب اور نقاب کرتی ہے اب وہ ایک دم آپکے لیے بری ہو گئی۔ "

معارف کی امی کی امی بولی "بری نہیں ہے پر لوگ کیا بولیں گے ابھی بھی لوگ باتیں کر رہے ہیں کہ کیا ہو گیا جو اس طرح ایک دم اتنی نیک بن گئی۔ تم کیسے باہر لے کر گھومو گے اسے۔" معارف بولا "جہاں تک بات میری ہے مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کون کیا کہتا ہے مجھے کوئی مسلہ نہیں ہے وہ مجھے ایسے زیادہ اچھی لگتی ہیں۔" معارف کی امی بولی کہ 4 دن اچھی لگے گی پھر تمھیں بھی مسلے ہونے لگ جائیں گے۔

معارف نے کہا کہ ایسا کبھی نہیں ہو گا۔ جب مجھے کوئی مسلہ نہیں تو کسی اور کو کیا مسلہ ہے۔ اتنی دیر میں

معارف کے ابو نے پہلی بار مداخلت کی تھی۔ معارف کے ابو بولے "معارف کی بات بلکل سہی ہے بچی

بہت اچھی ہے وہ اور مجھے بہت پسند ہے معارف کے لیے اور پردہ کرنا کوئی اتنا مسلہ نہیں ہے آپ کیوں

اتنا مسلہ بنا رہی ہیں اسکو۔" معارف بولا امی اگر آیت کی جگہ ذرتاشہ ہوتی وہ شروع کرتی پردہ تو کیا آپ

اسے سپورٹ نہیں کرتی؟ معارف کی امی بولی کہ "معارف مجھے آیت سے کوئی مسلہ نہیں ہے بس میری

تشویش یہ ہے کہ آگے کیسے دیکھیں گے سب کچھ اسکا پردہ اور باقی چیزیں"۔ معارف کے ابو بولے کہ

کوئی مسلہ نہیں ہے سب ہو جائے گا آپ لوگوں کی نہیں سوچیں۔ معارف بولا "امی مجھے لوگوں سے کوئی

لینا دینا نہیں ہے آپ کو مسلہ ہے تو بتائیں"۔ معارف کی امی بولی "نہیں مجھے کوئی مسلہ نہیں ہے۔ میں آج

ہی آیت کی امی سے بات کرتی ہوں۔" معارف بولا کہ شکریہ امی۔

معارف کی امی نے آیت کی امی سے بات کرنے کے لیے کال کی معارف آیت کو بتا چکا تھا کہ امی مان گئی

ہیں۔ معارف کی امی نے کال کی اور بولی اسلام و علیکم کیسی ہیں آپ؟ آیت کی امی نے جواب دیا و علیکم

اسلام اللہ کا شکر آپ کیسی ہیں؟ معارف کی امی بولی اللہ کا کرم ہے۔ آپ سے بات کرنی تھی۔ آیت کی

امی نے کہا جی بولیں۔ تو معارف کی امی بولی ہم چاہتے تھے کہ معارف اور آیت کا نکاح ہو جائے رخصتی

تو تب ہی ہو گی جب سوچا تھا۔ آیت کی امی نے کہہ کیا دم اچانک کیا آیت نے بولا ہے؟ معارف کی امی

بولی نہیں نہیں معارف چاہتا ہے کہ نکاح ہو جائے وہ تو منگنی کے حق میں بھی نہیں تھا۔ آیت کی امی نے

کہا معارف کو آیت کے پردے سے کوئی مسلہ نہیں؟ آیت کسی صورت نہیں چھوڑے گی پردہ اپنا۔

معارف کی امی بولی نہیں معارف کو کوئی مسلہ نہیں ہے وہ تو بہت خوش ہے۔ آیت کی امی نے کہا چلیں

میں گھر میں بات کر کے آپ کو۔ معارف کی امی بولی جی ضرور۔ آیت کی امی نے گھر میں سب کو بتایا کہ

معارف کے گھر سے فون آیا تھا نکاح کرنا چاہ رہے ہیں آیت کے نانا ابو تو بہت خوش ہوئے سن کر باقی

سب بھی راضی ہو گئے کے کر دیتے ہیں نکاح اچھی بات ہے۔ دونوں فیمیلیز نے آپس میں مل کر فیصلہ

کیا کہ اگلے ہفتہ جمعہ کے دن 20 ستمبر کو نکاح کر لیتے ہیں۔ معارف پہلے ہی بول چکا تھا کہ بلکل سادگی کے

ساتھ گھر میں ہی نکاح کی تقریب رکھی جائے اس لیے کوئی زیادہ تیاریاں نہیں کرنی پڑی۔ آیت نے اپنے

لیے سرمئی (گرے) اور روز پینک کلر کا کپڑا لیا شیفان کا اور اس سے اس نے گھیر والی فراک بنائی دونوں

کلر کے مجموعہ کی خوبصورت نازک سی بیل لگوائی۔ حجاب اس نے روز پینک کلر کا لیا تھا اسکے ساتھ۔

معارف نے سرمئی (گرے) کلر کا کرتا بنوایا تھا۔ صرف گھر کے لوگ تھے اور کھانے کا انتظام آیت کے گھر

پر تھا۔ آیت کی خواہش تھی کہ وہ نکاح کے وقت روزے کی حالت میں ہو۔ کہتے ہیں نکاح کے بعد جو دعا

مانگو قبول ہوتی ہے تو آیت چاہتی تھی اس وقت وہ روزے کی حالت میں بھی ہو وہاں معارف کا بھی یہی

ارادہ تھا حالانکہ دونوں نے ایک دوسرے کو بتایا بھی نہیں تھا اور دونوں کا روزہ بھی تھا۔

نکاح سے ایک دن پہلے آیت کے مہندی لگ گئی تھی اگلے دن عصر سے پہلے آیت تیار ہو گئی تھی بلکل ہلکہ

میک اپ کیا تھا نفاست سے حجاب لیا اور اسکے اوپر اسنے سوٹ کا دوپٹہ اچھے سے سیٹ کر لیا تھا۔ ہاتھوں

میں 4 چوڑیاں اور گجرے پہنے تھے۔ معارف کے گھر والے بھی آگ ۓ تھے پہلے آیت کا نکاح ہوا پھر

معارف کا۔ نکاح کے بعد معارف بھی آگیا تھا۔ اسکے آنے کے بعد معارف اور آیت کی کچھ تصویریں

بنائی۔ کچھ دیر کے بعد سب آپس میں باتیں کر رہے تھے سب ہی بہت خوش تھے۔ آیت اور معارف

بھی باتیں کرنے لگے۔ معارف بولا اسلام و علیکم کیسی ہیں آپ؟ آیت بولی و علیکم اسلام الحمد واللہ آپ؟

معارف بولا الحمد واللہ۔ خوش ہیں آپ؟ آیت بولی جی بہت خوش ہوں۔ معارف بولا میں بھی۔ تو آیت

بولی وہ تو آپکو دیکھ کے کوئی بھی بتا دے کے آپ کتنے خوش ہیں۔ جس پر معارف ہسنے لگا۔ پھر آیت بولی

کچھ کھایا آپ نے؟ تو معارف نے بتایا کہ نہیں روزہ ہے میرا آیت نے حیرانی سے دیکھا اور بولی کہ آپکا

بھی۔ تو معارف نے پوچھا آپکا بھی ہے؟ آیت بولی جی۔ معارف بولا واہ۔ تھوڑا سا ٹائم ہے ابھی بھی

مغرب میں۔ آیت بولی جی۔

پھر آیت بولی ایک بات کہوں آپ مانیں گے۔ معارف نے کہا جی بولیں۔ تو آیت بولی کہ میں چاہتی

ہوں مغرب کی نماز ہم دونوں ساتھ پڑھیں۔ معارف نے کہا ضرور کیوں نہیں۔ آیت بولی شکریہ اور

آپ میری سب سے پسندیدہ سورۃ بھی سنائیں گے۔ معارف بولا ضرور کونسی سورۃ سنیں گی آپ؟ تو

آیت سورہ نور۔ معارف نے کہا ٹھیک ہے۔ آج آپ میری امامت میں نماز پڑھے گا۔ آیت بولی

انشاءاللہ۔ روزہ کھلنے کا ٹائم ہو گیا تھا اور آیت نے بتا دیا تھا کہ معارف کا بھی روزہ ہے تو دونوں کے لیے

الگ کمرے میں کھانے کا انتظام کر دیا تھا۔ تو دونوں وہاں چلے گ ۓ۔ دونوں نے ساتھ دعا مانگی اور

ساتھ ہی روزہ کھولا۔ روزہ کھولنے کے بعد معارف کے پیچھے آیت نے نماز مغرب ادا کی۔ یہ خواہش تو

دونوں کی ہی تھی اور پوری بھی ہو گئی تھی ساتھ میں مل کر دونوں نے شکرانے کے نفل بھی پڑھے تھے۔

عشاء کی نماز کے بعد کھانے کا انتظام تھا آیت اور معارف کے لیے الگ کمرے میں کھانا لگایا تھا کہ آیت

آرام سے کھا لے۔ کھانے کے لیے معارف نے ایک ہی پلیٹ میں کھانا نکالا تھا۔ آیت خاموشی سے دیکھ

رہی تھی اور معارف کو دیکھ رہی تب ہی معارف نے دیکھا تو بولا۔ معارف نے کہا کیا ہوا ایسے کیوں دیکھ

رہی ہیں۔ تو آیت بولی کیا کر رہے ہیں یہ ایک ہی میں کیوں نکال رہے ہیں؟ جس پر معارف بولا کیوں کیا

ہوا ایک میں کھا سکتے کیا نکاح ہو گیا ہے آیت۔ آیت بولی اچھا نہیں لگتا ایسے۔ معارف بولا کس کو اچھا

نہیں لگتا آپکو؟ تو آیت تھوڑا گڑبڑا گئ اور بولی نہیں کوئی دیکھ لے تو اچھا نہیں لگتا نہ۔ معارف نے کہا آپکو

تو نہیں لگے گا نہ بس تو کیا مسلہ ہے۔ آیت نے کچھ نہیں کہا نہیں اب کیا بولتی وہ کھانا شروع کرنے سے

پہلے معارف نے پہلا نوالا آیت کو کھلایا یہاں آیت کو لگا تھا ایک اور جھٹکا۔ آیت نے کچھ نہیں کہا اس

وقت خاموشی سے کھالیا۔ تھوڑی دیر اور بیٹھ کر معارف لوگ چلے گ ئے۔ گھر جا کر سارے کاموں سے

فارغ ہو کر کر آیت کو میسج کیا۔ اسلام و علیکم کیسی ہیں آپ؟ آیت بولی و علیکم اسلام الحمد و اللہ آپ؟

معارف بولا الحمد و اللہ۔ خوش ہیں آپ؟ آیت بولی جی جی الحمد و اللہ۔ آپ مجھ سے زیادہ خوش ہیں۔

معارف بولا جی بہت زیادہ۔ آرام کریں آپ تھک گئی ہو نگی۔ آیت بولی جی آپ بھی آرام کریں۔

معارف نے کہا جی جی۔

تب ہی آیت کو یاد آیا تو بولی کہ ایک منٹ یاد آیا مجھے ایک بات بتائیں ؟ معارف نے بولا جی پوچھیں۔

آیت بولی یہ کیا تھا کھانے کے ٹائم ؟ معارف نے پوچھا کیا؟ تو آیت بولی ایک ہی پلیٹ میں کھانا اور پہلے

مجھے کھلانا۔ معارف بولا "تو کیا ہوا آیت نکاح ہو گیا ہے ہمارا۔ جب بھی ہم ساتھ ہوں گے ایسے ہی کھائیں

گے۔ پہلے آپکو ہی کھلاؤں گا پھر خود کھاؤں گا۔" آیت بولی اللہ، اچھا تھوڑی لگتا ہے۔ معارف نے کہا آپکو

بھی ؟تو آیت بولی کہ میں کہاں سے آگئی بیچ میں۔ معارف نے پھر پوچھا آپکو بھی اچھا نہیں لگے گا؟ اب

بیچاری آیت کیا بولتی وہ تو پھس گئی تھی۔ آیت بولی "میری بات نہیں ہے معارف آپ کو اچھا لگے گا تو

ٹھیک ہے بس باقی سب کیا بولیں گے یہ بول رہی میں۔" معارف بولا " آیت لوگوں کی سوچیں گے تو پھر

کٹ گئی زندگی۔ جب آپ کو مسلہ نہیں تو چھوڑیں سب کو۔" کبھی کبھی معارف آیت کو حیران کر دیتا

تھا۔ پھر دوبارہ بولا معارف۔ "ویسے مجھے معارف کہتے ہیں۔" آیت نے جب میسج پڑھا تو ہسنے لگی پھر بولی

"اور مجھے زوجہ معارف کہتے ہیں۔" معارف بولا اچھا لگا یہ سن کر۔ آیت ہسنے لگی پھر معار فبولا ایک بات

بولوں آیت؟ آیت بولی جی جی بولیں تو معارف بولا آحبک جدا۔ آیت نے ناسمجھی سے پوچھا ہیں کیا؟ تو

معارف بولا "میں آپ سے بہت محبت کرتا ہوں" آیت نے شکریہ بولنے پر اتفاء کیا۔ معارف نے پھر

بولا "میں اللہ کا بہت شکر گزار ہوں کہ اسنے مجھے آپکو دیا حلال اور پاکیزہ رشتے میں بہت خوش ہوں۔"

آیت بولی "بے شک میں بھی اللہ کی بہت شکر گزار ہوں اور خوش بھی ہوں الحمد واللہ۔" معارف بولا

الحمد واللہ۔

آیت نے نکاح کی تصویریں گروپ میں بھیج دی تھی اپنی اور معارف کی اور اسکے ساتھ ہی مبارکبادیں آنا

شروع ہوگئی تھی۔ واقعی دونوں ساتھ میں بہت اچھے لگ رہے تھے۔ معارف شلوار قمیز میں اپنے

مخصوص سے انداز میں آستینیں کہنیوں تک موڑے ہلکی داڑھی میں اور آیت حجاب اور نقاب میں گھیر

والی فراک میں۔ دونوں ایک ساتھ بہت اچھے لگ رہے تھے۔ معارف اب زیادہ تر آیت سے بات کرتا

رہتا تھا۔ اسے ہی ایک دن دونوں بات کر رہے تھے۔ تو معارف بولا کہاں جانا چاہتی ہیں آپ گھومنے کے

لیے شادی کے بعد۔ آیت بولی جہاں آپ لے جائیں۔ تو معارف بولا ارے آپ بتائیں آپ سے پوچھ رہا

ہوں میں۔ جس پر آیت بولی عمراہ یا حج پر۔ تو معارف بولا سچ بتاؤں تو میں بھی یہی سوچ رہی تھی انشاءاللہ

سب سے پہلے وہیں جائیں گے۔ آیت نے بھی انشاءاللہ کہا۔ معارف اور آیت تقریب اب سارا ٹائم ہی

آپس میں باتیں کرتے تھے معارف مصروف ہونے کے باوجود بھی آیت کو ٹائم دیتا تھا اسکے سارے

نخرے بھی اٹھاتا تھا جیسے آیت اپنے گھر والوں کے ساتھ تھی ویسے ہی معارف کے ساتھ بھی تھی اور

معارف کو وہ ایسے ہی پسند تھی۔ معارف اسے بہت اچھے سے جاننے لگا تھا۔ کبھی کبھی آیت بنا کسی بات

کے ناراض بھی ہو جاتی اور معارف بنا کسی مشکل کے شکایت کے اسے منا لیتا تھا۔ معارف آیت سے بہت

محبت کرتا تھا وہ جانتا تھا آیت اس سے محبت نہیں کرتی یا اتنی نہیں کرتی جتنی وہ کرتا ہے اور معارف نے

کوئی شکایت بھی نہیں کی اسے یقین تھا اللہ اسکے دل میں بھی محبت ڈال دے گا۔

معارف پوری کوشش کرتا تھا آیت کو خوش رکھنے کی۔ آیت بھی معارف کو پسند کرتی تھی مگر اتنا نہیں

جتنا معارف کرتا تھا اور نکاح میں ویسے ہی اتنی طاقت ہوتی ہے کہ خود دل میں محبت آ ہی جاتی ہے۔

معارف کو آیت ایسے ہی پسند تھی وہ حساس تھی چھوٹی چھوٹی باتوں پر ناراض ہو جاتی تھی بہت زیادہ

سوچتی تھی مگر اسے کوئی مسلہ نہیں تھا وہ بہت خوش تھا۔ معارف آیت کو سرپرائیز دینا چاہتا تھا وہاں

آیت بھی معارف کو کچھ دینا چاہتی تھی جب سے منگنی ہوئی ہے تب سے اس نے کچھ نہیں دیا تھا جبکہ اکثر

معارف کچھ نہ کچھ دیتا رہتا تھا آیت کو کبھی پھول، کبھی چاکلیٹ۔ اتفاق سے معارف نے آیت سے بولا

کہ اسلام و علیکم کیسے ہیں آپ؟ آیت نے جواب دیا و علیکم اسلام الحمد واللہ آپ؟ معارف بولا الحمد واللہ۔

سنیں س کل آپکی کلاس تو نہیں ہے نہ؟ آیت نے جواج دیا نہیں کل نہیں ہے کلاس کیوں؟ معار فبولا پھر

سہی ہے کل میرے ساتھ چلے گا امی کے لیے کچھ چیزیں لینی ہے۔ آپکی امی سے میں بات کرلوں گا۔

آیت بولی ٹھیک ہے کب تک آئیں گے آپ؟ معارف نے بتایا کہ 6 بجے تک رات کا کھانا ہم باہر کھائیں

گے۔ آیت بولی سہی ہے جیسے آپ بولیں۔ آیت نے اپنی امی کو دیا تھا جب وہ بات کر رہی تھی تب ہی

معارف کا فون بھی آگیا تھا اور اس نے آیت کی امی کو بتایا کہ وہ آیت کو سرپرائیز دینا چاہتا ہے اس لیے

لے کر جا رہا ہے کھانا باہر کھائیں گے یہ لوگ اور زیادہ دیر نہیں کریں گے۔ آیت نے سوچا کہ کل ہی وہ

معارف کو تحفہ بھی دے دیگی تو دن میں وہ ارہا کے ساتھ مارکیٹ گئی اور معارف کے لیے گھڑی لی اور

ایک کیچین لی جس میں ایم اور اے لکھا ہوا تھا۔ آیت نے عبایا کے ساتھ برگنڈی کلر کا اسکارف لیا تھا اسی

سے نفاست سے نقاب لے لیا تھا۔ میک اپ کے نام پر اس نے صرف کاجل اور مسکارا لگایا تھا۔ تب ہی

اسکی امی اور بہن بولی۔

آیت کی امی نے اسے تیار ہوتا دیکھا تو بولی کہ اپنے شوہر کے ساتھ پہلی بار باہر جا رہی ہو کچھ لگا ہی لو۔

آیت نے جواب دیا امی لگایا تو ہے۔ ارہا نے بولنے کا موقع جانے نہیں دیا اور بولی بس کاجل اور مسکارا

تمھارا آدھا شوہر ہے لائنر ہی لگا لو ساتھ میں اسکے لیے۔ جس پر آیت نے اسے حیرانی سے دیکھا اور بولی

آدھا شوہر کیا ہوتا ہے یہ؟ ارہا نے جواب دیا مطلب نکاح ہوا ہے نہ رخصتی بو نہیں ہوئی نہ۔ آیت بولی

کہ حد ہے ارہا۔ ارہا نے جواب میں بولا کالگا رہی ہو یا میں لگا دوں خود لگاؤ جس پر آیت بولی اچھا نہ لگا رہی

ہو۔ تب جا کر آیت نے لائنر بھی لگایا۔ ٹھیک 6 بجے معارف بھی آگیا۔ معارف نے سیاہ کلر کی فٹنگ کی

قمیز اور گھیر والی شلوار پہنی تھی ہمیشہ کی طرح آستینیں کہنیوں تک موڑی ہوئی بال جیل سے سیٹ کیے

ہوئے اور ہلکی داڑھی وہ نظر لگ جانے کی حد تک اچھا لگ رہا تھا۔ 5 منٹ بیٹھ کر وہ اور آیت نکل

گئے۔ آیت نے معارف کا تحفہ اپنے بیگ میں ہی رکھ لیا تھا۔ گاڑی میں بیٹھ کر ان دونوں نے بات کی۔

معارف بولا اسلام و علیکم کیسی ہیں آپ ؟ آیت نے جواب دیا و علیکم اسلام الحمد واللہ آپ ؟ معارف

نے بھی جواب دیا الحمد واللہ عیون حسنہ۔ آیت نے نا سمجھی سے دیکھا اور بولی کیا؟ جس پر معارف نے

جواب دیا مطلب خوبصورت آنکھیں آپکی آنکھیں بہت خوبصورت ہے۔ آیت بس شکریہ ہی کہہ پائی۔

معارف نے آیت کو چھیڑا اور بولا کہ اتنا کچھ کیسے لگا لیا آپ سے آج۔ آیت بولنے لگی کہ زیادہ ہو گیا نہ یہ

امی اور ارہا نے لگوایا ہے۔ معارف بولک کہ نہیں بہت اچھی لگ رہی ہیں آپ ایسے ہی رہا کریں میرے

ساتھ۔ آیتنے کہا اچھا چلیں ٹھیک ہے۔ ارے آپکے لیے کچھ ہے میرے پاس۔ معارف نے بولا کیا کیا؟

تب ہی آیت نے اپنے بیگ سے تحفہ نکال کر معارف کے سامنے کیا۔ آیتبولی یہ آپکے لیے معارف

نے بہت بہت شکریہ کہا اسے اور پھر معارف تحفہ کھولنے لگا بہت آرام سے معارف نے پیکنگ کھولی تو

اندر سے گھڑی اور کیچین نکلی۔ گھڑی معارف نے اسی وقت پہن لی اور اپنی چابیاں بھی کیچین میں اسی

وقت ڈال لی۔ معارف بولا کے بہت بہت شکریہ یہ میرے لئے بہت خاص ہے میں سمبھال کر رکھوں گا

اسے۔ آیت بولی کے شکر آپکو پسند آیا۔

راستے میں سے معارف نے آیت کے لیے ہاتھ میں پہننے کے لیے گجرے خریدے آیت کو تو ویسے ہی

بہت پسند گجرے وہ تو خوش ہو گئی اور ساتھ میں اس نے آیت کے لیے گلاب اور آرکڈ کے پھولوں کا

گلدستہ لیا۔ آیت نے گجرے پہن کے معارف کو دیکھائے۔

آیت بولی کیسے لگ رہے ہیں؟ معارف نے جواب دیا بہت اچھے۔ آیت پھر بولی شکریہ ان دونوں چیزوں

کے لیے معارف نے جواب دیا" اسکی ضرورت نہیں۔ پتا ہے میں لے سب سے صرف سنا تھا کہ آپکو

گجرے بہت پسند ہیں لیکن ذرتاشہ کی شادی پر جب آپکو گجرے بھجوائے اور جب آپ نے پہنے تب آپکی

خوشی دیکھ کے اس بات کا یقین ہو گیا تھا کہ واقعی آپکو بہت پسند ہیں گجرے۔" آیت حیران ہوتے ہوئے

بولی کہ "آپ نے بجھوائے تھے وہ" آیت کو حقیقتن شاک لگا تھا "خود کیوں نہیں دیا آپ نے ایسے کیوں

بھیجے" معارف نے کہاہاں تاکہ آپ وہیں میرے منہ پر دے ماریں گجرے نہ۔ اس بات پر آیت ہس

پڑی پھر بولی ویسے کوئی بھروسہ نہیں جس پر معارف نے مسکراتے ہوئے جواب دیا جی بلکل۔ پھر آیت

بولی جا کہاں رہے ہیں جو ابھی تک نہیں پہنچے ہم۔ معارف بولا بس پہنچنے والے ہیں۔ کچھ دیر بعد جب

گاڑی رکی تو آیت نے حیرانی سے بولی کہ یہ تو کومال نہیں ہے ہم تو شاپنگ کے لیے جا رہے تھے نہ۔

معارف بولا میں نے سوچا میری بیوی اتنی اچھی لگ رہی ہیں تو شاپنگ کی جگہ کہیں اور لے جاؤں اور پھر

آنکھ ماری آیت کو اور بولا اوہو چلیں تو سہی آپ۔

معارف نے پہلے ہی دو دریہ پر بکنگ کروادی تھی پانی کی طرف اور اس جگہ کو اچھے سے سجایا ہوا تھا بہت

سارے پھولوں اور خوشبو دار موم بتیوں سے میز پر ایک گارڈ رکھا ہوا تھا آیت کے لیے۔ ساتھ میں لال

اور سفید رنگ کے غبارے بکھرے ہوئے تھے اور کچھ تحفے رکھے ہوئے تھے۔ آیت تو حیران ہو گئی تھی

یہ سب دیکھ کر وہ حیران تو ہوئی ہی ساتھ میں خوش بھی ہوئی بہت۔ آیت نے معارف سے کہا یہ سب کیا

ہے؟ معارف نے جواب دیا کہ آپ کے لئے چھوٹا سا سرپرائز۔ تو آیت بولی پر کس لیے؟ معارف نے کہا

ایسے ہی میرا دل کیا دینے کو جس پر آیت نے معارف کو دیکھا اور بولی کہ یہ بہت خوبصورت ہے سچ میں

معارف نے پوچھا آپکو اچھا لگا تو آیت بولی مجھے بہت اچھا لگا بہت بہت شکریہ۔

معارف آیت کو بیٹھا کر وہاں سے چلا گیا کچھ دیر بعد آیا تو اسکے ساتھ ویٹرز تھے جو کہ کھانا لے کر آئے

تھے۔ کھانے میں معارف نے آیت کی پسند کی چیزیں منگوائی تھی بریانی اور چائینیز۔ اور جیسا معارف

نے کہا تھا آیت سے ویسا ہی کیا بھی تھا ایک ہی پلیٹ میں کھاا اور سب سے پہلے آیت کو کھلایا۔ آیت کو

عجیب لگا لیکن اس نے کچھ نہیں کہا معارف کی خوشی کے لیے وہ ایسا بھی کرنے کے لیے راضی تھی۔

معارف وہ واحد شخص تھہ جس نے اسے سب سے زیادہ سپورٹ کیا تھا اسکا مان رکھا تھا اسے بہت عزت

دی تھی یہ ہی وہ شخص تھا جو بنا کچھ بولے بھی بہت کچھ کرتا تھا۔ آیت نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ کوئی اسے

اتنی عزت دے گا، اتنی محبت کرے گا، اتنا خیال کرے گا اور بدلے میں کچھ نہیں مانگنے والا۔ آیت کی

آنکھوں میں خوشی کے، شکر کے آنسوں آگ ئے تھے کہ اللہ نے اسے بہت بڑی نعمت سے نوازا ہے۔

معارف کی ایک دم نظر پڑی تو آیت کو دیکھ کر حیران پریشان ہو گیا۔

معارف نے پریشانی سے پوچھا کہ کیا ہوا آیت رو کیوں رہی ہیں آپ ؟ تو آیت بولی کچھ نہیں خوشی سے

آنسوں آگ ئے بس معارف کے کچھ سمجھ نہیں آیا اور بولا خوشی سے آنسوں آیت بولی جی آپ بہت

اچھے ہیں معارف مجھے نوازا گیا ہے۔ معارف نے حیرانی سے بولا کہ اس لیے رو رہی تھی آپ آیت ڈرا دیا

مجھے آپ نے۔ آیت بولی کہ "جی بہت خوش ہوں اس لیے، بہت شکر گزار ہوں اللہ کی اس لیے بس

خوشی کے آنسوں آگ ئے۔" معارف نے جواب دیا کہ "الحمد واللہ بس اللہ کا شکر ادا کریں۔ اللہ نے ہم

دونوں کو نوازا ہے آت میری بیوی ہیں میری شریک حیات میرا آدھا دین مکمل کیا ہے آپ نے آپ کے

لیے کچھ کرنا آپکو خوش رکھنا میرا فرض ہے اور مجھے اس سے خوشی بھی ہو گی۔ آپ میرے لیے بہت

آپ میرے لئے بہت اہم ہیں آپکے بارے میں مجھ سے سوال بھی ہوں گے تو اس طرح مت رویا کریں

اسکا بھی سوال ہو گیا تو میں کیا کروں گا۔" آیت بہت غور سے معارف کی بات سن رہی تھی آخری بات

پر ایک دم ہس پڑی۔ معارف بولا رویا نہیں کریں اچھا نہیں لگتا بلکل بھی مجھے۔ آیت مسکراتے ہوئے

بولی نہیں رو رہی۔ معارف نے کھانے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا کہ بہت اچھے اب کھانا کھالیں ٹھنڈا

ہو رہا ہے۔ کھانے کے بعد معارف نے آئس کریم منگوائی اسے پتا تھا آیت کو آئس کریم بہت پسند ہے۔

کھانے سے فارغ ہو کر دونوں باتیں کرنے لگے تب ہی معارف نے بولا۔

معارف نے کہا کہ تحفے تو کھولیں جس پر آیت بولی کہ ابھی کھولوں ؟ تو معارف بولا جی ابھی کھولیں تو

آیت بولی اچھا گاڑی میں چل کر کھولتے ہیں معارف نے کہا ٹھیک ہے۔ تھوڑی دیر مزید بیٹھ کر یہ لوگ

اٹھ گ ئے تحفے اور کارڈ سب معارف کے پاس تھے گاڑی میں جا کر اس نے آیت کو دیے۔ سب سے

پہلے آیت نے جو تحفہ دیکھا اس میں چاکلیٹ باکس تھا اور آیت تو ویسے ہی چاکلیٹ کی دیوانی۔ اسکے بعد

دوسرا تحفہ خوشبو تھی بلکل ہلکی آیت کے مطلب کی اور سب سے آخر میں میکسی اسٹائل میں مہرون رنگ

کا عبایا تھا بلکل سادھا مگر خوبصورت سا اسکے ساتھ اسی رنگ کا اسکارف تھا۔ آیت نے کہا یہ بہت اچھے

ہیں بہت بہت شکریہ۔ معارف نے پھر سے تصدیق چاہی اور پوچھا کہ پکا آپکو اچھا لگا؟ تو آیت بولی کہ جی

بہت زیادہ اچھا لگا۔ جس پر معارف نے کہا شکر ہے آیت نے پھر سے شکریہ کہا اور بولی بہت بہت شکریہ

جے پر معارف بولا اسکی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

معارف نے آیت کو گھر چھوڑا اور پھر خود اپنے گھر چلا گیا۔ دونوں ہی بہت خوش تھے آیت کے فائنل

پیپرز کے بعد رخصتی کی تاریخ پکی ہونی تھی۔ ٹائم ایسے ہی گزر رہا تھا عید الفطر آنے والی تھی اور آیت کو

اس عید پر بہت مزا آتا تھا اسکا بس چلتا تو پورے شہر کے قربانی کے جانور دیکھنے چلی جائے۔ ایسے ہی

ایک دن اسکی معارف سے بات ہو رہی تھی تب آیت بولی کے آپ منڈی جاتے ہیں؟ معارف نے کہا

جی بہت مزا آتا ہے۔ آیت نے جواب دیا مجھے بھی بہت شوق ہے لیکن کوئی لے کر ہی نہیں جاتا۔ پتہ ہے

میں تو یہاں پورے اس میں قریب قریب جاتی ہوں دیکھنے۔ معارف بولا یہ تو بہت اچھا ہے چلیں اس بار

ساتھ چلیں گے ہماری طرف بھی لے کر آؤں گا آپکو۔ آیت چہکتے ہوئے بولی سچ میں پکا؟ معارف بولا جی

جی پکا۔ آیت بچوں کی طرح بولی مزا آئے گا جس پر معارف بولا بلکل بچی ہیں آپ آیت۔

آیت کی اس بات پر ہسی چھوٹ گئی۔ عید سے ایک ہفتہ پہلے آیت کو لینے آگیا تھا۔ معارف جوہر میں کافی

اچھی جگہ رہتا تھا 4 بیڈ رومز، 1 ہال اور 1 باورچی خانہ کا گھر تھا۔ آیت کو معارف سیدھا پہلے اپنے گھر لایا

تھا کہ سب سے مل لے وہ کال پر تو آیت بات کرتی رہتی تھی سب سے۔ آیت پہلی بار آئی تھی معارف

کے گھر جب وہ لوگ گھر پہنچے تو سب ہی ان دونوں کا انتظار کر رہے تھے۔ آیت سب کے ساتھ بیٹھی

باتیں کر رہی تھی اور جوس پی رہی تھی باقی سب چائے پی رہے تھے۔ آیت نے نقاب نہیں لیا ہوا تھا کہ

سب گھر کے ہی تھے وہاں تب ہی گھر کی بیل بجی معارف دیکھنے گیا تو دیکھا کہ اسکے بچپن کا دوست آیا تھا۔

معارف بولا ارے تحسین تم۔ اسلام و علیکم کیسے ہو تم؟ ساتھ ہی گلے لگ گ ئے دونوں۔ تحسین نے

جواب دیا و علیکم اسلام اللہ کا شکر تم سناؤ معارف بولا الحمد واللہ کب واپس آ ئے تم؟ تحسیننے بتایا کہ پرسوں

رات ہی آیا ہوں۔ معارف اور تحسین بچپن کے دوست ہیں پچھلے 4سالوں سے تحسین بیرون ملک گیا

ہوا تھا پڑھائی کے لیے وہ ایک بہت ذہین اور محنتی لڑکا ہے معارف کا سب سے اچھا دوست ہے وہ۔

تحسین کو معارف کے نکاح کے بارے میں بھی علم تھا وہ دونوں سب سے اچھے دوست ہیں۔ تحسین نے

کہا کیا تم نے اندر نہیں بلانا ہے مجھے تب معارف کو خیال آیا اور بولا ہاں ہاں اندر آؤ کچھ دیر کے لیے

معارف واقعی بھول گیا کہ آیت بھی اندر ہے۔ تحسین نے اندر آتے ہوئے کہا اور بھائی بہت بہت

مبارک ہو نکاح کی۔ معارف نے خیر مبارک بولا تب ہی ایک دم معارف کو یاد آیا کہ آیت اندر ہے تو

اس نے تحسین کو ایک منٹ رکنے کا بولا اور اندر جا کر آیت کو نقاب کرنے کو بولا۔ جب وہ نقاب کر چکی تو

پھر وہ تحسین کو لے کر اندر آیا۔

تحسین کو سب ہی جانتے تھے انکے لیے وہ گھر کا ہی ایک فرد تھا۔ آکر اس نے سلام کیا اسلام و علیکم آنٹی

کیسی ہیں آپ؟ معارف کی امی نے بھی بہت گرم جوشی سے جواب دیا و علیکم اسلام میں ٹھیک ہوں بیٹا تم

کیسے ہو بہت یاد کیا میں نے تمھیں اب شکر ہے تم آگۓ ہو۔ تحسین نے جواب دیا بلکل ٹھیک ٹھاک

آنٹی میں نے بھی آپکو بہت یاد کیا تحسین کی سب سے زیادہ معارف کی امی سے ہی بنتی تھی۔ سب سے

ملنے کے بعد معارف نے تحسین کو آیت سے ملوایا۔ معارف بولا آیت سے کہ آیت اس سے ملو یہ ہے

تحسین میرا سب سے اچھا دوست میرا بھائی۔ ہم بچپن سے ساتھ ہیں پچھلے 4 سال سے یہ بیرون ملک گیا

ہوا تھا پڑھنے کے لیے اب واتس آیا ہے۔ آیت نے تحسین کو سلام کیا تھوڑی بہت بات کی پھر تحسین

اور معارف آپس میں باتیں کرنے لگے۔ معارف کی امی آیت کو اپنے ساتھ اپنے کمرے میں لے گئ کہ

آیت غیر آرام دہ ہو رہی تھی۔

آیت نے اندر آکر نقاب اتار دیا تھا۔ وہ اور معارف کی امی دونوں باتیں کرنے لگے کچھ دیر گزری تو

معارف بھی آگیا اور آیت کو چلنے کے لیے بولا جب اسکی امی نے پوچھا کہاں تو معارف نے بتایا کہ قربانی

کے جانور دیکھنے جا رہے ہیں تب ہی معارف کی امی نے آیت کو بول کہ کھانا ہمارے ساتھ کھانا رات کا۔

آیت نے منع بھی کیا لیکن وہ نہیں مانی اور اسی وقت آیت کی امی کو بھی فون کر کے بول دیا کہ آیت آج

کھانا یہیں پر کھائے گی۔ آیت منع بھی نہیں کر سکتی تھی اب خیر وہ دونوں گھر سے نکلے اور معارف کے

گھر کی طرف ہی قربانی کے جانور دیکھنے کے لیے گ ۓ۔ وہ باتیں کرتے ہوئے جا رہے تھے جب کچھ

لڑکوں نے ان پر آوازیں کسنا شروع کر دی۔

پہلا لڑکا بولا ارے معارف بھائی آپ سے یہ امید نہیں تھی کہ آپ کسی لڑکی کے ساتھ ایسے گھومیں

گے۔ دوسرا لڑکا بولا ہاں معارف بھائی بلکل سہی کہہ رہا ہے آپکو کیا ہو گیا ہے آپ ایسے تو نہیں تھے۔

معارف خاموشی سے سن رہا تھا وہ لڑکے کافی دیر سے بولے جا رہے تھے اور اب معارف کا صبر جواب

دے گیا تھا تو معارف کو وہیں کھڑے رہنے کا بول کر ان لڑکوں کے پاس آ گیا۔ معارف کو آتا دیکھ کر وہ

لڑکے سٹپٹا گ ہئے۔ اس سے پہلے معارف کچھ بولتا ان لڑکوں نے خود بولنا شروع کر دیا کہ ہم تو مزاک

کر رہے تھے معارف نے غصے سے جواب دیا۔ معارف بولا اسے مزاک کہتے ہیں؟ پہلی بات کہ اس

طرح آوازیں کسنا انتہائی گھٹیا حرکت ہے مزاک نہیں ہے اور دوسری بات ہمت کیسے ہوئی میری بیوی

کے ساتھ ایسے بولنے کی تم لوگوں کی۔ معارف مزید سناتا لیکن آیت کو دیکھ کر رک گیا ان لڑکوں نے

معازرت کی اور وہاں سے چلے گ ءے۔ معارف بھی آیت کے پاس آگیا اور معازرت کرنے لگا تب

آیت بولی اس میں آپکی کوئی غلطی نہیں ہے تو ایسے مت بولیں آپ۔ دونوں آگے جانے کے لیے چل

پڑے ساتھ باتیں بھی کرنے لگے۔ آیت بولی کہ آپکو آج پہلی بار غصے میں دیکھا میں نے ورنہ آپ غصہ

کرتے نہیں ہیں۔ معارف نے بولا کہ بول ہی ایسے رہے تھے وہ بس غصہ آگیا تھا مجھے۔ آیت نے بولا کہ

چھوڑیں اب اس بات کو غصے ختم کریں آپ۔

معارف نے بولا کہ جی جی نہیں کر رہا غصہ مجھے پتا ہے آپکو غصہ سے ڈر لگتا ہے کوئی غصہ کرے تو آپ رو

دیتی ہیں۔ یہ سن کر آیت کو زبردست سا جھٹکا لگا پھر بولی کہ آپکو کیسے پتا یہ ؟ آپکو کس نے بتایا؟ معارف

نے آیت کی حالت سے لطف اٹھایا اور مسکرا رنے لگا پھر بولا کہ بس پتا ہے مجھے۔ آیت بولی کہ مجھے پتا ہے

کس نے بتایا ہے آپکو۔ معارف نے پوچھا کس نے تو آیت بولی کہ یقینن عمار نے بتایا ہو گا اور کوئی نہیں بتا

سکتا۔ معارف نے بولا کہ اتنے یقین سے کیسے کہہ رہی آپ تو آیت نے جواب دیا کہ دعا ذینیہ سے اتنی

بات کرتے نہیں ہیں آپ تو بچا عمار وہ گدھا ہی بتا سکتا ہے۔ معارف کی ہسی چھوٹ گئ آیت کے بولنے پر

پھر بولا جی اسی گدھے نے بتایا ہے۔

معارف نے اپنی بات جاری رکھی اور بولا کہ اسے پتا تھا کہ میں آپکو پسند کرتا ہوں مجھے بھی بعد میں پتا چلا

کہ وہ جانتا ہے۔ یہاں آیت کو حیرت کا ایک جھٹکا اور لگا وہ سمبھل کر بولی کیا اسے پتا تھا؟ اس نے بتایا بھی

نہیں۔ معارف ہستے ہوئے بولا اس نے شاید مرنا نہیں تھا اور اس بات پر دونوں ہی ہس پڑے۔ پھر

معارف بولا کہ بہت جانتا ہے آپکو وہ جس پر آیت نے جواب دیا کہ جی تب ہی آپ کو لگا کہ میرے اور

اسکے بیچ میں کچھ ہے وہ مجھ میں دلچسپی لیتا ہے۔ اب کی بار ذبردست سا جھٹکا معارف کو لگا تھا وہ چلتے چلتے

رک گیا تھا اور حیرانی سے آیت کو دیکھ رہا تھا۔ آیت مسکرا رہی تھی معارف کو دیکھتے ہوئے اس نے نقاب

لیا ہوا تھا پھر بھی آیت کو دیکھ کر معارف بتا سکتا تھا کہ وہ مسکرا رہی ہے اور آنکھوں میں الگ سی کشش

تھی اسکی بے اختیار معارف کے منہ سے نکلا عیون حسنہ آیت کو اب کی بار سمجھنے میں مشکل نہیں ہوئی کہ

وہ کیا بول رہا ہے اب اکپر معارف آیت کی آنکھوں کو دیکھ کر یہی بولا کرتا تھا۔ معارف نے اب آیت

کی بات کا جواب دیا بولا کہ اسی گدھے نے بتایا ہو گا۔ اور اس بات پر آیت دل کھول کر ہسی تھی اسکا

ساتھ دینے کے لیے معارف بھی ہس پڑا۔

اپنی بات جاری رکھتے ہوئے معارف بولا کہ مجھے منع کر کہ خود بتا دیا عجیب گدھا انسان ہے یہ مجھے لگا تھا کہ

وہ شاید آپکو پسند کرتا ہے بہت خیال کرتا تھا آپکا اس لیے میں معافی چاہتا ہوں۔ اسکی بات سن کر آیت

بولی ارے اسکی کوئی ضرورت نہیں ہے وہ میرا اچھا دوست تھا بس۔ جس دن ہماری منگنی ہوئی تھی اس

دن بتایا تھا عمار نے مجھے۔ ایسے ہی دونوں جانور دیکھتے دیکھتے باتیں کر رہے تھے کہ آیت بولی میں آپکو

کب پسند آئی؟ معارف نے آیت کو دیکھا پھر بولا کہ جس دن آپ یونیورسٹی میں سب لڑکوں میں اکیلی

بھیگ رہی تھی اس دن۔ مجھے آپکی آنکھیں پسند آئی تھی۔ آیت نے پوچھا کیوں؟ کیونکہ آپکی آنکھوں

میں معصومیت ہے اور حیا ہے اور سب سے بڑی خوبصورتی حیا ہی ہوتی ہے۔ آیت نے مسکرانے پر اتفاء

کیا معارف نے آگے بولا میں اس وقت یہ سوچ رہا کہ یہ پاگل لڑکی کون ہے جو سب میں اکیلی بھیگ رہی

اور اپنے ساتھ اپنی دوستوں کو بھی بلا لیا۔ آیت ہسنے لگی پھر بولی کہ مجھے بارش بہت پشند ہے اور بارش میں

بھیگنا اس سے بھی زیادہ پسند ہے۔ معارف مسکرانے لگا پھر بولا جی میں نے دیکھا تھا اس دن۔ پھر اتفاق

سے عمار کی وجہ سے آپ لوگوں سے بات چیت ہو گئی آہستہ آہستہ آپ سے خود ہی محبت ہو گئی پھر اتفاق

سے ایک دو کلاس میں بھی ساتھ ہو گ ئے ہم۔ بے اختیار آیت کو وہ کلاس یاد آ گئی جس میں معارف

اسکے برابر میں بیٹھ گیا تھا تو آیت بولی آپکی وہ کرسی والی حرکت یاد ہے جو آپ زبردستی میرے برابر والی

کرسی پر بیٹھے تھے بہت غصہ آیا تھا مجھے اس دن۔ معارف اس دن کو یاد کر کے ہسنے لگا وہ تو میں نے آپکو

جان بوجھ کے تنگ کیا تھا۔ آیت اسے دیکھ کر رہ گئی اور مسکرا دی۔ پھر معارف بولا کیا میں آپکو کبھی پسند

آیا؟

آیت بولی سچ بتاؤ تو آپ مجھے شروع میں اتنے اچھے نہیں لگے برے بھی نہیں لگے آہستہ آہستہ آپکے

بارے میں پتا چلا تو اور میری رائے آپکے لیے بدل گئی جس طرح آپ نے مجھے سپورٹ کیا میرا ساتھ دیا

مجھے اپنے فیصلے پر اس بات کا یقین ہو گیا کہ میرا فیصلہ غلط نہیں تھا۔ سب سے زیادہ مجھے یہ پسند ہے کہ

آپ حافظ قرآن ہیں اور بہت اچھی تلاوت کرتے ہیں آپ کے دل میں اللہ کی محبت ہے اسی وجہ سے ہی

میں نے ہاں کی تھی۔ معارف نے پوری بات سنی پھر بولا چلیں پسند تو آیا اور آیت ہسنے لگی۔

سارے میں گھوم کر آیت اور معارف جب گھر آئے تو معارف کے ابو اور بھائی بھی آگ ئے تھے فلحال

آیت معارف کے بھائی کے سامنے صرف حجاب لیا کرتی تھی منہ نہیں ڈھانپتی تھی۔ آیت کو دیکھ کر

معارف کے ابو بہت خوش ہوئے اور بولے ارے ہماری بیٹی آئی ہے آج تو آیت مسکرانے لگی وہ سب

آیت کو بہت پیار اور عزت دیتے تھے۔ کھانے کے وقت سب ساتھ بیٹھے تھے کھانا کھانے معارف اور

آیت بھی ساتھ ہی بیٹھے تھے اور اپنے کہے کا پکا معارف اس نے ایک ہی پلیٹ میں کھانا نکالا اور سب سے

پہلے آیت کو کھلانے کے لیے ہاتھ بڑھایا۔ آیت کے لیے یہ صورتحال عجیب تھی ایک طرف معارف اور

دوسری طرف گھر والے آیت کرے تو کیا کرے۔ وہ اس ہی کشمکش میں تھی کہ معارف کی آواز آئی کہ

آیت کیا ہو گیا ہے کھالیں میں نے بھی کھانا ہے اور آیت معارف کو دیکھ کر رہ گئی وہ بیچاری شرمندہ ہو گئی

کیونکہ ایسے بولنے پر معارف کے سب نے دیکھا آخر کار شرمندہ ہوتے ہوئے اس نے کھا ہی لیا۔

کسی نے کچھ کہا نہیں سب اپنا کھانے میں مصروف ہوگئے ہاں البتہ معارف کی امی نے آیت کو بولا کہ

کھاؤ آیت شرما کیوں رہی ہو تمھارا ہی گھر ہے۔ معارف نے اتنی معصومیت سے بولا تھا کہ آیت بھی

حیران رہ گئی۔ کھانے سے فارغ ہو کر سب بیٹھے باتیں کر رہے کہ کے جنید (معارف کا بھائی) سب کے

لیے آئس کریم لے کر آگیا۔ معارف کی امی نے آئس کریم دیکھ کر کہا مجھے بتا دیتے میں کچھ بنا دیتی میں تو

معارف بولا اسی لیے نہیں بتایا آپکو امی۔ سب ہسنے لگے آیت دلچسپی سے سب دیکھ رہی تھی معارف

گھر والوں کا بھی بہت خیال کرتا تھا سب کے ساتھ ہسی مزاک بھی کرتا رہتا تھا۔ معارف کی امی آئس

کریم نکالنے کے لیے جا رہی تب آیت بولی کہ میں بھی چلتی ہوں آپکے ساتھ تو معارف کی امی نے اسے

ڈانٹ کے بیٹھا دیا کہ تم بیٹھوں آرام سے۔ وہ جا ہی رہی تھی جب معارف بولا کہ امی میری اور آیت کی

ایک ہی ساتھ نکال لے گا وہ اچھا بولتے ہوئے چلی گئی۔ بہت اچھے سے سب کے ساتھ ٹائم گزرا آیت کا۔

واپس جب گھر جانے کے لیے نکلے تب راستے میں آیت معارف سے بولی۔

معارف یہ کیا تھا کھانے کے ٹائم پر میرے لیے صورتحال عجیب ہو جاتی ہے ایسے اور آپ اتنی

معصومیت سے بول کر چپ ہو گئے۔ معارف بولا کہ "اس میں کیا ہوا اور عجیب کیوں ہو جاتی ہے

صورتحال آپکے لیے۔ آپکو پتا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم وہیں سے پانی پیتے تھے جہاں سے حضرت

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ پیتی تھی اور وہیں سے کھاتے تھے جہاں سے وہ کھاتی تھیں۔ اور آپ جانتی ہیں

ہیں ایسا کیوں کیا کرتے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تا کہ ہمیں اس رشتے کی اہمیت سمجھا سکیں، ہمیں

سیکھا سکیں کے کیسے میاں بیوی کو ایک ساتھ رہنا چاہیے کیسے انکے ساتھ سلوک کرنا چاہیے۔" معارف

نے اپنا سمجھانا جاری رکھا" ان سب سے محبت بڑھتی ہے ان سب میں کچھ برا نہیں ہے ہم میاں بیوی ہیں

ایک بہت پاکیزہ اور حلال رشتہ ہے ہمارا اگر کوئی کچھ سوچتا ہے تو اسکی سوچ غلط ہے بس۔" جب معارف

نے اپنی بات مکمل کی تو مسکرا کر آیت کی طرف دیکھا وہ بھی مسکرا دی پھر بولی آپ بہت اچھی باتیں

کرتے ہیں آپکے سمجھانے کا طریقہ بہت اچھا ہے دل چاہتا ہے سنتے رہو۔ معارف مسکرانے لگا پھر بولا

شکریہ لیکن اتنی تعریف نہ کریں آپ سے اتنی تعریف سننے کی عادت نہیں ہے مجھے اور اس پر دونوں ہی

ہس پڑے۔

ٹائم ایسے ہی گزر رہا تھا عید بھی آگئی تھی اور ساتھ میں آیت کے لیے عیدی بھی عید سے پہلے آگئی تھی

جس میں آیت کے لیے ایک سوٹ، اسکے ساتھ نازک سے زیور اور اچھی خاصی چاکلیٹ تھی۔ اسی طرح

معارف کے لیے بھی عیدی گئی تھی حالانکہ معارف نے بہت منع کیا تھا مگر اس بار اسکی کسی نے نہیں سنی

تھی۔ عید والے دن معارف کے گھر والوں کی دعوت تھی شام میں سب نے ایک ساتھ بہت اچھے سے

ٹائم گزارا کھانے کے ٹائم معارف کی امی نے ہی آیت کی مشکل آسان کی اور سب کے لیے ایک ساتھ

ہی کھانا لگوا لا تا کہ آیت معارف ایک ساتھ کھا سکیں۔ کسی نے اتنا غور نہیں کیا کہ سب ہی باتوں میں

مصروف تھے۔

اگلے دن آیت کے گھر والوں نے معارف کے گھر جانا تھا سب آپس میں اچھے سے گھل مل گ ئے تھے

سب اپنی باتوں میں لگے ہوئے تھے تب ہی معارف آیت کو اپنا کمرا ہ دیکھانے کے لیے لے گیا۔ معارف

کا کمرہ کافی بڑا تھا دیواریں سفید اور براؤن کلر کی تھی کمرے کے بیچ میں لکڑی کا کنگ سائز کا پلنگ تھا اور

بلکل اسکے پیچھے براؤن کلر کی ڈیزائننگ ہوئی تھی جو کے بہت ہی خوبصورت لگ رہی تھی۔ ایک طرف

کمرے کے مطالعہ کی میز تھی جس پر لیپ ٹاپ اور کچھ کتابیں اور کچھ فائلز رکھی ہوئی تھی۔ پلنگ کے

سیدھے طرف بالکنی تھی چھوٹی سی۔ بالکنی کے دروازے شیشے کے تھے اور ان پر خوبصورت سے پردے

دلے ہوئے تھے۔ بالکنی سے تھوڑا سا پہلے دو چھوٹے سفید کلر کے سوفے رکھے ہوئے تھے اور گول چھوٹی

شیشے کی میز تھی جس پر معارف کی کچھ کتابیں رکھی ہوئی تھی اور اس سوفے اور میز کے نیچے گول بس

اس ہی حصے میں سفید رنگ کا فر والا قالین بیچھا ہوا تھا۔ پلنگ کے سامنے سنگھار میز تھی جس پر کافی

برانڈز کے پرفیومز تھے اور پلنگ کی الٹی طرف الماری تھی۔ کمرہ اچھا خاصا بڑا تھا کمرے میں الگ سے

ایک چھوٹا سا کمرہ بنا ہوا تھا نماز کے لیے۔ اس کمرے میں ہر قسم کی کتابیں رکھی ہوئی تھی قرآن، تفسیر،

حدیث، سیرت اور بھی کافی تھی۔ وہ جگہ آیت کو سب سے زیادہ پسند آئی پورے کمرے میں وہاں ایک

کارنر میں جائے نماز بیچھی ہوئی تھی۔

معارف نے آیت سے پوچھا کہ اسے کیسا لگا کمرہ تو آیت بولی بہت اچھا ہے سب سے اچھی نماز کی جگہ لگی

مجھے۔ معارف بولا میں نے یہ جگہ خاص بنوائی تھی مجھے بھی یہ جگہ بہت پسند ہے ہم ساتھ نماز پڑھیں گے

یہاں انشاءاللہ۔ آیت نے بھی انشاءاللہ بولا۔ پھر معارف بولا کہ اگر کچھ بدلنا ہو تو بتا دے گا جس پر آیت

بولی نہیں ایسے ہی بہت اچھا ہے بس ایک چھوٹا سا جھولا ہونا چاہیے بالکنی میں ویسے تو آیت نے تنگ

کرنے کے لیے بولا تھا مگر معارف نے اس کے اس مشہورے کو بہت سنجیدہ لے لیا تھا اور آیت کو اس

بات کا اندازا بھی نہیں ہوا کہ جو اسنے مزاق میں بولا ہے اسے مہنگا پڑنے والا ہے۔

یہ دونوں جب واپس آئے تب ان دونوں کی شادی کی ہی بات چل رہی تھی کہ دونوں اپنے پیپرز سے

فارغ ہو جائیں تو ان کی شادی کی تاریخ پکی کریں۔ پیپرز تو ختم ہو گئے تھے ایک ہی ہفتے میں اور آخری

پیپر والے دن یہ سارے یونیورسٹی میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے معارف کا پیپر تھا تو وہ موجود نہیں تھا اس

وقت تب ہی دعا بولی کب ہے تمھاری شادی آیت ؟ آیت نے جواب دیا انشاءاللہ اب تاریخ پکی ہو گی

پیپرز ختم ہوئے ہیں تو سب نے ہی ایک ساتھ انشاءاللہ بولا۔ پھر علیان بولا کہ ہمیں بلانا مت بھولنا اسکے

پیچھے احمد بولا نہیں بلائے گی تو ایسے ہی چلے جائیں گے مسلہ ہی نہیں کوئی۔ آیت سب کی باتیں سن کر ہسنے

لگی پھر بولی تم لوگوں کو بلانے کی ضرووت ہے کیا ایسے ہی آجانا تم لوگ۔ تب ہی ذینیہ بولی انکی شادی سے

پہلے کہیں چلیں گھومنے ہم ؟ آیت بولی کہ ہاں چلوں اگلے ہفتہ معارف کے پیپرز ختم ہو جائے گے تو چلتے

ہیں۔ ہمیشہ کی طرح اب یہ بحث شروع ہو گئی کہ کہاں جائیں تو عمیر بولا کہ معارف سے پوچھو اس نے

اچھا بتایا تھا پچھلی بار، تو آیت بولی میں بتاتی ہوں لکی ون چلتے ہیں نیا کھولا ہے بہت تعریف سنی ہے میں نے

وہاں چلتے ہیں۔

اگلے ہفتے کا پلان تھا سب ہی راضی تھے معارف کو بھی کوئی مسلہ نہیں تھا تو یہ سارے یونیورسٹی سے لکی

ون مال گ ۓ وہاں ان سب نے شاپنگ کی آیت کے لیے معارف نے 32 سوٹ لیے اپنی پسند کے جو

کے آیت کو بھی بہت اچھے لگے بلکل آیت کے مطلب کے نازک اور خوبصورت سے۔ آیت کو آسانی

سے کچھ پسند نہیں آتا لیکن ہر بار معارف کا پسند کیا ہوا جوڑا اسے بہت پسند آتا۔ معارف آیت کو بہت

اچھے سے جاننے لگا تھا۔ شاپنگ کے بعد یہ لوگ فوڈ کورٹ گ ۓ سب نے اپنی پسند سے کھانے کا آڈر دیا

معارف نے اپنے اور آیت کے لیے لاسانیہ لے کر آیا تھا آیت کا کافی دنوں سے دل چاہ رہا تھا کھانے کو

اور اتفاق سے آج معارف وہ ہی لے آیا تھا۔

جب کھانے کے لیے معارف نے پہلے آیت کی طرف اٹنا ہاتھ بڑھایا تو سب نے ہی دیکھا دیا نے ماشاءاللہ

کہنے پر اتفاء کیا جب کہ ذینیہ بولی کہ ہائے کتنے اچھے لگ رہے ہیں ایسے آپ دونوں واہ معارف بھائی۔

معارف اور آیت ہس پڑے۔ عمار بولا کہ واہ سہی جا رہے ہو بھائی بہت اچھے اس سے پہلے کہ کوئی اور کچھ

بولتا آیت نے سب کو چپ کر کے کھانے کا بولا۔ وہاں سے فارغ ہو کر یہ لوگ کھیل دنیا (پلے ورلڈ)

چلے گ ئے کافی سارے جھولے لیے ان لوگوں نے وہاں خوب مزے کرنے کے بعد یہ سارے آئس

کریم کھانے گ ئے ایسا تو ہو ہی نہیں سکتا تھا کہ آئس کریم نہ کھائیں یہ لوگ۔ ایسے ہی ٹائم گزر رہا تھا

اگلے اتوار کو معارف کی فیملی نے آنا تھا تاریخ طے کرنے کے لیے۔ ایسے ہی ایک دن معارف اور آیت

باتیں کر رہے تھے کہ آیت کی نظر ایک دم چوہیا پر پڑ گئی جو جانے کہاں سے آ گئی تھی۔

بس پھر کیا تھا آیت کی سانس جہاں تھی وہیں رک گئی تھی۔ آیت کو تو ایسی ہر چیز سے ہی ڈر لگتا تھا۔ اس

چکر میں آیت معارف کو جواب دینا بلکل بھول گئی تھی کافی دیر کے بعد جب خیال آیا تو اس نے معارف

کو میسج کیا کہ معارف مجھے ڈر لگ رہا ہے۔ معارف ایک دم پریشان ہو گیا اور آیت کو فوراً کال کی اور پوچھنے

لگا کہ کیا ہوا؟ آیت بولی کہ بھائی بھی نہیں ہے اور یہ چوہیا پتا نہیں کہاں سے آ گئی ہے۔ معارف کو لگا اس

نے کچھ غلط سنا ہے اس لیے پھر پوچھا کون آ گئی؟ آیت بولی چوہیا بھئی۔ پہلے تو معارف کی سمجھ نہیں آیا کہ

کیا بولے تو اس نے بولا آیت کافی کھینچ کر اور بے اختیار اس کی ہسی چھوٹ گئی جب اس نے آیت کی

آواز سنی جس نے معارف کے غلاوہ کچھ نہیں بولا تھا تو اس نے اپنی ہسی کو قابو میں کیا پھر بولا آپ چوہیا

سے ڈر رہی ہیں آیت۔ پھر کیا تھا آیت کا تو دماغ گھوم گیا اور بولنے لگی کہ مجھے ڈر لگ رہا ہے اور آپ ہسے

جارہے میں بات ہی نہیں کر رہی آپ سے اور یہ کہتے فون کھٹ سے بند کر دیا۔

معارف بیچارا اب پچھتارہا کہ وہ ہسا کیوں بڑی مشکل سے آیت نے کا اٹھائی تب جا کر اسکی بات ہوئی اور

بولا کیا ہو گیا آیت کا کیوں نہیں اٹھا رہی تھی آپ؟ جس پر آیت تپ کر بولی آپ مزاق اڑائیں میں نہیں

کر رہی آپ سے بات۔ بیچارے معارف نے اسے بہت سوری بولا معزرت کی اسے منایا تب جا کر وہ مانی

اور معارف نے کان پکڑ لیے کہ ایسا دوبارا کبھی نہیں کرے گا۔ اتوار کا دن بھی آگیا اور معارف کے گھر

والے بھی آگئے شادی کی تاریخ طے کرنے کے لیے اور طے یہ پایا کہ 7 دسمبر کو رخصتی اور 9 دسمبر کو

ولیمہ ہو گی۔ اور ساتھ ہی شادی کی تیاریاں بھی شروع ہو گئی۔ بارات کے لیے آیت نے بلڈ ریڈ اور سیاہ

کلر کے کنٹراس کا شرارا لیا جس پر سلور سے کا ہوا تھا۔ وہ شرارا بے حد خوبصورت تھا۔ ولیمہ کے لیے

آیت نے پستہ کلر کا گھیر والا فراک لیا تھا جس پر سلور سے باریک اور نازک سا کام ہوا تھا۔

معارف نے بارات کے لیے سیاہ کلر کی شیروانی لی تھی جس میں ہلکا ہلکا لال کلر کا کنٹراس آرہا تھا اور ولیمہ

کے لیے اس نے سیاہ کلر کا کوٹ پینٹ لیا جس کے ساتھ سفید شرٹ اور پستہ رنگ کی ٹائی لی تھی۔ دونوں

کے کپڑے بہت ہی اچھے لگ رہے تھے۔ معارف نے سخت الفاظ میں منع کر دیا تھا کہ وہ کوئی بھی چیز

نہیں لے گا جہیز میں۔ شادی کی تیاریاں ذور و شور سے جاری تھی اور آیت وہاں پریشان بیٹھی تھی۔ کافی

دیر سوچنے کے بعد بھی جب کوئی حل نہ ملا تو معارف سے بات کرنے کا سوچا اس نے تو معارف کو میسج کیا

اور بولی معارف۔ آیت کا میسج دیکھ کر معارف نے جواب دیا جی آیت۔

آیت بولی "مجھے اپکی مدد چاہیے معارف "۔ معارف بولا "جی جی بولیں آیت " آیت نے جواب دیا "

شادی میں پارٹیشن نہیں ہو گا میں کیا کروں گی "۔ تو معارف بولا " آپ نے کیا سوچا ہے ؟" آیت بولی

"سچ بتاؤں تو میں نقابی دلہن بننا چاہتی ہوں میری خواہش ہے کہ میں نقابی دلہن بنوں "۔ آیت سوچ رہی

تھی کہ پتا نہیں معارف کیا بولے گا کہ دلہن بن کے نقاب کون کرتا شاید اسے اچھا نہ لگے اور بت ہی

معارف کا جواب آیا اور وہ بولا کہ "مجھے بہت خوشی ہو گی آپکو ایسے دیکھ کر "۔ آیت کو لگا کہ شاید معارف

سمجھا نہیں ہے کہ وہ کیا بول رہی ہے اس لیے دوبارہ بولی "معارف میں نقاب کرنے کی بات کر رہی ہوں

شادی میں"۔ معارف نے جواب دیا"جی آیت مجھے پتا ہے اور مجھے اچھا لگے گا ایسے ہی دیکھ کر آپکو مجھے

کوئی مسلہ نہیں ہے"۔ آیت کو یقین نہیں آرہا تھا تو بولی"سچ میں کر لوں؟" معارف بولا"جی جی بلکل"

پھر آیت کو خیال آیا اور بولی کہ"لیکن باقی کسی نے نہیں ماننا اس کات پر"تو معارف بولا"آپ تیار کس

کے لیے ہوں گی؟"آیت بولی"آپکے لیے"تو معارف بولا"جب مجھے کوئی مسلہ نہیں تو کسی اور کو بھی

نہیں ہونا چاہیے آپ میرے لیے تیار ہوں گی اور میں نہیں چاہتا کہ کوئی اور آپکو دیکھے۔ اور کوئی مسلہ کی

بات نہیں ہے آپ نقابی دلہن ہی بنیں سب سے بات میں کرلوں گا"۔ آیت کی تو خوشی ہی کم نہیں ہو

رہی تھی اس نے معارف کا شکریہ ادا کیا اس وقت اسے معارف بہت اچھا لگا تھا۔

جب معارف نے بول دیا کہ وہ سب سے بات کر لے گا تو آیت بے فکر ہو گئی اس کو معلوم تھا کہ معارف

سب کو منا لے گا اور وہی ہوا ابھی معارف نے اپنی امی سے تول کر آیت کے گھر والوں کو اپنے گھر آنے کو

کہا اسکی امی نے پوچھا بھی کہ کیا بات ہے ایک دم اچانک کیوں بلا رہے ہو سب کو تو اس نے بس یہ بولنے

پر اتفاء کیا کہ ضروری کام ہے ایک ہی جگہ سب ہوں تو بات کرنے میں آسانی ہو گی۔ معارف کی امی نے

آیت کے گھر والوں کو بلا لیا سب ہی پریشان ہو گئے آیت کو پتا تھا کہ کیا بات ہے لیکن اسے اندازہ

نہیں تھا کہ وہ ایک دم سے اس طرح فورا عمل بھی کر لے گا دل ہی دل میں آیت نے سوچا کہ اتنی بھی کیا

جلدی ہوتی ہے معارف کو آخر۔

جب سب آگئے تو معارف نے سب کو سلام کیا پھر بولنا شروع ہوا کہ "اس طرح اچانک آپ لوگوں

کو بلانے کے لیے معازت چاہتا ہوں پر آپ سب سے ایک اہم بات کرنی تھی کہ شادی میں پارٹیشن

نہیں ہو گا تو آیت کیا کریں گی اب پورا ٹائم تو گھونگھٹ میں نہیں رہ سکتی وہ تو اس لیے میں چاہتا ہوں کہ

وہ شادی میں بھی نقاب کریں" بڑے اطمینان سے اپنی پوری بات بول کر معارف نے سب کو دیکھا۔

سب ہی بے یقینی سے معارف کو دیکھ رہے جس نے بہت ہی سکون سے اپنی بات کہی نہ کسی سے پوچھا نہ

کسی سے مشہورہ کیا بس اپنا فیصلہ سنا دیا۔ سب سے پہلے آیت کی امی بولی" یہ تم سے آیت نے بولا ہے ؟"

" معارف نے بولا کہ "نہیں میں بول رہا ہوں اس میں آیت کہاں سے آ گئی بیچ میں "۔

تب ہی معارف کی امی بولی کہ "شادی پر نقاب کیسے کر سکتی ہے سب کیا بولیں گے "۔ تو معارف بولا کہ

"امی آیت تیار کس کے لیے ہو نگی ؟" معارف کی امی بولی کہ " تمھارے لیے "تو معارف بولا کہ "تو امی

جب مجھے مسلہ نہیں ہے تو لوگ کچھ بھی کہیں کیا فرق پڑتا ہے اور مجھے اس سے خوشی ہو گی میں چاہتا ہوں

کہ وہ نقاب کریں"۔ کچھ دیر تک تو سب خاموش ہی رہے، معارف تو سکون سے بیٹھا سب کو دیکھ رہا اور

وہاں آیت کی بیچینی بڑھ رہی تھی کہ کیا ہو گا۔ کچھ دیر کے بعد سب سے پہلے معارف کی امی بولی ہ"سہی

ہے جیسا تم چاہو ویسا ہی ہو گا" معارف نے بولا "شکریہ امی "اب جب معارف کی امی بھی مان گئی تو آیت

کی امی بھی مان گئی۔ معارف کی امی کو یہ بات سہی نہیں لگی تھی لیکن پھر بھی وہ مان گئی تھی کہ معارف کسی

کی نہیں سنے گا اس نے ٹھان لیا ہے تو وہ وہی کرے گا۔ معارف نے پھر سے بولنا شروع کیا" کہ میں

ذبردستی اپنی بات نہیں منوانا چاہتا ایسا ہوتا تو میں سب کو نہیں بولا تا آیت نقاب میں ہی رہے وہ کوئی گڑیا

نہیں ہیں جو تیار کر کے کھڑی ہو جائیں اور ہر کوئی دیکھے اور جب وہ پردہ کر تک ہیں تو تب تو ویسے بھی سہی

نہیں ہیں"۔ پہلی بار پوری بات میں معارف کے ابو بولے "بات معارف کی بلکل سہی ہے ہماری بچی پردہ

کرتی ہے تو اسکا خیال تو رکھنا ہی چاہیے ہمیں میں بلکل سہمت ہوں معارف کی بات سے"۔ واقعی جس

انداز سے معارف نے سمجھایا تھا سب ہی ایک پل میں نرم پڑھ گ ئے تھے اور دل سے راضی بھی

ہو گ ئے تھے۔

کھانا سب نے معارف کے گھر ہی کھانا تھا تو سب بیٹھے باتیں کر رہے تھے کہ دروازے کی گھنٹی بجی جنید

دیکھنے گیا تو تحسین آیا تھا جنید اسے اپنے ساتھ ہی اندر لے آیا تھا۔ اتفاق سے معارف نے دیکھ لیا تحسین

او اندر آتا ہوا تو اسے معازرت کر کے وہیں رکنے کا بولا اور پھر اندر جا کر سب کو تحسین کی آمد کا بتایا

بنیادی طور پر وہ آیت کو بتانے آیا تھا بت ہی جلدی سے آیت نے اپنا نقاب لیا اور چہرہ چھپایا۔ جب وہ اپنا

نقاب لے چکی تب معارف تحسین کو اندر لے کر آیا تحسین کو سب سے ملوانے کے بعد معارف نے جنید

کو مخاطب کیا اور بولا کہ "جنید ایک منٹ آنا کام ہے"۔ جب جنید آگیا تو اس نے سمجھایا کہ "تمھیں

تحسین کو ایسے اندر نہیں بلانا چاہیے تھا آیت بھی ہیں اندر اور تمھیں پتا ہے کہ وہ پردہ کرتی ہیں" جنید بولا

کہ "بھائی یاد نہیں رہا، اب اس طرح ہر کسی تو نہیں روک سکتے دروازے پر اور اس طرح تو کسی کو بلا ہی

نہیں سکتے گھر پر" معارف نے بہت پیار سے سمجھاتے ہوئے جواب دیا کہ "نہیں ایسا نہیں ہے آپ پہلے

آیت کو آگاہ کر دو پھر جسے چاہو بلاؤ کوئی مسلہ نہیں ہے آیت اپنا پردہ کر لیں گی۔ اب سے خیال رکھنا اب

کچھ دنوں بعد تو یہاں آجائیں گی۔ اگر ہم ہی انہیں سپورٹ نہیں کریں گے تو اور کون کرے گا" جنید نے

سمجھتے ہوئے جی بھائی بولتے ہوئے سر ہلا دیا۔

تحسین نے ان سب کے ساتھ ہی کھانا کھایا تھا اور تحسین کے سامنے معارف نے پہلی بار ایسا کیا تھا کہ

سب سے پہلے اس نے آیت کو کھلایا پھر خود کھایا وہ بڑی دلچسپی سے دیکھ رہا تھا معارف کو۔ تحسین زیادہ تر

بات جنید سے ہی کر رہا تھا فلحال کیونکہ معارف مصروف تھا پھر بھی وہ آ کر تحسین کے پاس بھی بیٹھ رہا

تھا۔ جب تحسین نے جنید سے سب کی موجودگی کی وجہ پوچھی تو اس نے بتایا کہ بھائی نے سب کو بلایا ہے

وہ چاہتے ہیں کہ بھابھی شادی پر بھی نقاب کریں کیونکہ پارٹیشن نہیں ہو گا۔ تحسین انکے گھر کے ایک

فرد کی ہی طرح تھا۔

سب کے جانے کے بعد معارف اور تحسین آپس میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے جب تحسین بولا کہ "ہاں

بھئی کیا سن رہا ہوں میں یہ" معارف نے پوچھا کیا تو تحسین نے جواب دیا کہ "تم چاہتے ہو کہ آیت شادی

پر بھی نقاب کرے" معارف نے جواب دیا کہ "ہاں کیوں غلط تو نہیں کر رہا میں" تحسین نے تھوڑی دیر

معارف کو دیکھا پھر بولا کہ "نہیں غلط تو نہیں ہے پر کیا تم کو ان سب کے بارے میں یقین ہے؟ تمھیں

مستقبل میں بہت سے مسائل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ لوگ اس پر تنقید کر سکتے ہیں اور آپ کو جوابات

دینے پڑ سکتے ہیں، وہ تنقید اسے تکلیف دے سکتی ہے اور تمھیں اس کی حوصلہ افزائی کرنا ہو گی۔ تمھیں

بہت کچھ لے کر چلنا پڑے گا۔" معارف غور سے تحسین کی بات سن رہا تھا جب اسکی بات ختم ہوئی تو وہ

بولا "ہاں میں جانتا ہوں اور مجھے ان سب کے بارے میں یقین ہے۔ لوگ اب بھی تنقید کرتے ہیں اور وہ

بہت نرم اور حساس ہیں کہ اپنے دل پر باتیں لے لیتی ہیں اور پھر مجھے انہیں سمجھانا پڑھتا ہے، حوصلہ

افزائی کرنی پڑتی کہ وہ غلط نہیں ہے لوگ انہیں اس طرح دیکھنے کے عادی نہیں ہیں۔ بہت سوچ سمجھ کر

میں فیصلہ کیا ہے وہ مجھے ایسے زیادہ اچھی لگتی ہیں۔" تحسین نے ساری بات سن کر معارف سے پوچھا کہ

"کیوں پسند ہے وہ اتنی تمھیں؟" تو معارف بولا "کیونکہ ان کی آنکھوں میں حیا ہے وہ پہلے ایسی نہیں تھی

تب بھی ان میں حیا تھی۔"

معارف کی ساری باتیں سن کر تحسین بولا "میں بہت متاثر ہوا ہوں تم سے اور میں آپ کے ساتھ ہوں

دوست لیکن تم بہت بدل گ ۓ ہو" معارف نے شکریہ بولا اور پھر بولا کہ "کہاں بدلا ہوں ویسا ہی تو

ہوں میں" جس پر تحسین نے جواب دیا" نہیں بھئی جو میں چھوڑ کر گیا تھا وہ تو نہیں ہو تم بلکل بھی"۔

معارف نے بولا "اچھا نوٹنکی بند کرو اب تم بھی نہ" اور دونوں ہسنے لگے پھر دونوں کافی دیر تک اپنی باتیں

کرتے رہے۔شادی کی تیاریاں عروج پر تھی کہ بس دو دن باقی تھے شادی میں اور کام تھے کے ختم ہی

نہیں ہو رہے تھے۔ایک دن پہلے آیت کے مہندی بھی لگ گئی تھی آیت کو تو ویسے ہی مہندی لگانا بہت

پسند تھا۔شادی والے دن آیت دوپہر میں ہی پارلر چلی گئی تھی۔اور وہاں بھی اس نے پارلر والی کا کام

کرنا مشکل کر دیا تھا کہ ابروز کو نہیں چھیڑنا جیسی ہیں ویسے ہی رہنے دینا،زیادہ اونچا جوڑا نہیں بنانا، نیل

پینٹ مت لگانا نماز کیسے پڑھوں گی میں یہ وہ مختصر یہ کہ وہ سب کو ہی تنگ کر چکی تھی وہاں۔

آیت تیار ہو کر بہت اچھی لگ رہی تھی اس نے دوپٹہ اس طرح سیٹ کروایا تھا کہ سر کے بال زرا سے

بھی نہیں دیکھ رہے تھے جو دوپٹہ کے بارڈر بنا ہوا تھا وہ ماتھے پر ایسے آرہا تھا کہ صرف ماتھے پر بندیا دیکھ

رہی تھی اور پورا سر ڈھکا ہوا تھا دوسری طرف سے دوپٹہ لے کر پوری طرح سے آگے پھیلایا ہوا تھا کہ

بھاری دوپٹہ سے ہی اس نے خود کو اچھی طرح ڈھانپ لیا تھا اور نقاب اس نے الگ سے لیا ہوا تھا دوپٹہ

کے ملاپ کا اس کی پٹی پر باریک سا کام ہوا تھا بلکل شرارے کی میچنگ کا۔ نقاب اور دوپٹہ اچھے طریقے

سے نفاست سے سیٹ کیا تھا۔

آیت کی بڑی بڑی آنکھیں بادام کے جیسی میک میں حسین لگ رہی تھی اور نقاب کی وجہ سے تو اور واضح

ہو رہی تھی۔ وہ منفرد اور مختلف نظر آرہی تھی ایسی نقابی دلہن کسی نے نہیں دیکھی ہو گی بلاشبہ وہ بہت

خوبصورت لگ رہی تھی۔ وہاں معارف بھی تیار ہو کر بے حد پر کشش لگ رہا تھا خوبصورت تو وہ ویسے ہی

تھا اور آج وہ مزید خوبصورت لگ رہا تھا اپنی شیر وانی کے ساتھ سر پر سیاہ رنگ کا کولا پہنے وہ بہت دلکش

لگ رہا کسیپریوں کی کہانی کے جیسا۔ ہلکی داڑھی اس پر اسکی کشش اور بڑھا رہی تھی۔ خوشی اسکے چہرے

پر الگ سے دیکھ رہی تھی۔ شادی حال میں آیت اور اسکی فیملی پہلے ہی پہنچ گئے تھے بارات کے آنے

کے بعد معارف کو سیدھا اسٹیج پر لے کر گئے تھے تھوڑی دیر بعد جب آیت کو لایا گیا اسٹیج پر تو معارف

اسکے لیے کھڑا ہو گیا جیسے ہی اسکی نظر آیت پر پڑی تو وہ دیکھتا ہی رہ گیا۔ دونوں ہی ایک ساتھ بہت اچھے

لگ رہے تھے سب کے ساتھ تصویریں نبواتے بنواتے دونوں کافی تھک چکے تھے۔ جب تھوڑا سا جھمکٹا

کم ہوا اسٹیج سے تو معارف نے آیت کو بولا "اسلام و علیکم کیسی ہیں آپ؟" آیت نے جواب دیا" و علیکم

اسلام الحمد واللہ آپ کیسے ہیں؟" معارف نے جواب دیا" الحمد واللہ آپ بہت اچھی لگ رہی ہیں مرہ

جمیلہ "۔ معارف اکثر اسی طرح عربی کے الفاظ استعمال کرتا رہتا تھا اب آیت حیران نہیں ہوتی تھی

سمجھ نہیں آتا تھا تو بس دیکھنے پر اتفاء کرتی اور معارف اسے اسکا مطلب سمجھاتا پھر۔ ابھی بھی یہی ہوا تھا

جیسے ہی آیت نے دیکھا تو معارف بولا "مطلب بہت خوبصورت" آیت مسکرانے لگی پھر بولی "شکریہ

آپ بھی بہت اچھے لگ رہے ہیں" معارف نے شکریہ بولا۔

کچھ دیر بعد کھانا لگا تو آیت کے لیے مسلہ یہ کہ وہ کھائے گی کیسے تو آیت کی امی نے ان دونوں کے لیے

برائیڈل روم میں لگوادیا یہ دونوں کھانے کے لیے جب گ ئے تو آیت کو ابھی بھی کھانے میں مشکل

ہورہی تھی دوپٹہ اور نقاب ایسے سیٹ کیا تھا کہ کچھ کر بھی نہیں سکتی تھی بنا کچھ کھائے دونوں ایسے ہی باہر

آگ ئے تھے۔ کچھ ہی دیر میں رخصتی بھی ہوگئی۔ معارف اور آیت کے لیے الگ سے گاڑی آئی تھی

جسے معارف نے چلائی تھی اسے زیادہ سجایا نہیں گیا تھا گاڑی میں آیت کے لیے لال گلاب کے پھولوں

گلدستہ اور ایک عدد چاکلیٹ کا ڈبہ رکھا ہوا تھا۔ دونوں کو ہی بھوک لگ رہی تھی۔

معارف نے راستے میں ہی تحسین کو کال کی سلام کے بعد اس نے سیدھا پوچھا کہ "کہاں ہو تم؟ وہاں سے

تحسین بولا "گھر پہنچنے والا ہوں تمھارے" معارف بولا 'اچھا ایک کام کرو گھر جاتے ہوئے پیزا لے لینا اور

میرے کمرے میں رکھ دینا" یہ سن کر تحسین نے بولا "کیا کیا؟" جس پر معارف تھوڑا چڑ کر بولا "ہاں

بھائی پیزا لے جانا یہی بولا ہے ہم نے کھانا نہیں کھایا بھوک لگ رہی ہے ہم دونوں کو" یہ سنتے ہی تحسین

ہسنے لگا پھر بولا "اچھا ٹھیک ہے" وہاں سے معارف کی آواز سنی تحسین نے کہ "ہسنا بند کرو ورنہ

تمھارے دانت توڑ دوں گا میں" اور تحسین نے ہستے ہستے کال بند کر دی۔ ان دونوں کے گھر پہنچنے سے

پہلے سب گھر پہنچ چکے تھے۔ گھر جا کر ان دونوں نے شکرانے کے نفل پڑھے نماز پڑھنے کے بعد آیت

نے معارف سے بولا کہ "معارف سورۃ الرحمن سنائیں جب معارف سورۃ الرحمن سنا چکا تو اسکے بعد

دونوں نے دعا مانگی اور اللہ کا خوب شکر ادا کیا۔ اسکے بعد دونوں پیزا کھانے لگے اور ساتھ باتیں کرنے لگے۔

معارف بولا کہ " آیت آج میں بہت خوش ہوں اللہ نے مجھے نوازا ہے آپکو میری شریک حیات کے طور پر دے کر۔ میں پوری کوشش کروں گا کہ آپ کو خوش رکھوں۔ آپ جانتی ہیں قرآن میں آتا ہے کہ مفہوم بتا رہی کہ میاں بیوی ایک دوسرے کا لباس ہیں۔ جیسے ہم اپنے کپڑوں کا خیال رکھتے ہیں ویسے ہی ایک دوسرے کا خیال بھی رکھیں گے۔ یہ ایک بہت ہی پیارا اور خوبصورت رشتہ ہے میں آپ سے بہت

محبت کرتا ہوں، آپکی بہت عزت کرتا ہوں، آپکو ایسے ہی خوش رکھنے کی کوشش بھی کرتا رہوں گا لیکن

میں اک عام بندہ ہوں ایک گناہگار بندہ غلطیاں بھی ہونگی مجھ سے تو کبھی کچھ ہو جائے ایسا یا آپکا کوئی حق

ادا نہ کر پاؤ تو اسکے لیے آپ معاف کر دے گا۔ اگر آپکو کچھ برا لگے یا کوئی بھی بات ہوں آپ صرف مجھ

سے بولے گا۔ اس رشتے میں بہت برکت اور انعامات یا ثواب کہہ لیں بھی ہیں اگر اس کو سمجھیں تو اسی

طرح بہت مشکلیں اور تکلیفیں بھی ہیں اب یہ ہم پر ہے کہ اسے کیسے لے کر چلیں ہم چھوٹی چھوٹی چیزوں

کو نظر انداز کر کے ایک دوسرے کو ترجیح دینا ہو گا۔" آیت بہت غور سے معارف کی بات سن رہی تھی

جب معارف نے اپنی بات ختم کی تو مسکرایا تھا پھر آیت بولی" آپ بہت اچھی باتیں کرتے ہیں معارف

اور آپ نے سچ بولا میں بھی کبھی کچھ غلط کروں تو آپ میری اصلاح ضرور کرے گا۔مجھے اللہ کے قریب

ہونے میں مدد کرے گا۔مجھے آپکا ساتھ اس دنیا میں بھی چاہیے اور اس دنیا میں بھی۔" معارف نے

" مسکراتے ہوئے جواب دیا" انشاءاللہ۔دونوں ایک دوسرے کی مدد کریں گے۔

اگلے دن صبح آیت جلدی اٹھ گئی تھی تہجد نماز دونوں نے ساتھ پڑھی تھی تہجد کے بعد آیت نے

معارف کے کندھے پر سر رکھ کے بیٹھی تھی تب ہی بولی کہ " معارف ہم روز تہجد ساتھ پڑھیں گے "

معارف نے جواب دیا "ضرور پڑھیں گے انشاءاللہ" پھر آیت بولی کہ "معارف کوئی سورۃ سنائیں" تو

معارف نے آیت کی پسندیدہ سورۃ سورۃ النور سنائی۔ جب معارف نے یہ آیت نمبر 26 سنائی تو آیت کی

آنکھوں آنسوں لڑھک گیا "خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لیے ہیں اور خبیث مرد خبیث عورتوں

کے لیے۔ پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لیے ہیں اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لیے۔ "فجر کی نماز

ہوئی تو معارف تو مسجد چلا گیا اور آیت نے گھر پر ہی پڑھی۔ معارف نماز پڑھ کر آیا تو آیت قرآن پڑھ

رہی تھی معارف اس کے ساتھ ہی بیٹھ گیا۔ جب آیت پڑھ کر فارغ ہوئی تو دونوں باتیں کرنے لگے تب

ہی آیت بولی" معارف یہ ایک بہت خوبصورت احساس ہے کہ اپنے شریک حیات کے ساتھ اللہ کی

عبادت کرنا الگ ہی خوشی اور سکون ہے اس میں" معارف نے مسکرا کر جواب دیا سچ میں۔

معارف نے آیت سے پوچھا کہ "آپ خوش ہیں آیت؟" آیت نے جواب دیا"جی الحمدواللہ اور آپ

سے پوچھنا تو بیکار ہے آپ بہت زیادہ خوش ہیں"۔ معارف ہسنے لگا پھر بولا کہ "آپکو پتا ہے اس طرح

رات کے آخری پہر ایک ساتھ اللہ کے سامنے کھڑے ہونے سے اللہ آسمان پر فرشتوں کے سامنے انکا

ذکر کرتا ہیں اللہ تعالی بہت خوش ہوتے ہیں اس وقت "تو آیت نے جواب دیا"جی تبھی تو کہاں روز

پڑھیں گے ایسے نماز اور یہ توفیق بھی اللہ نے ہی دی ہے ہمیں تو اسیطرح اسکا شکر ادا کریں گے روز"

معارف نے جواب دیا" بے شک یہ اللہ نے ہی توفیق دی ہے اور انشاء اللہ ساتھ شکریہ بھی ادا کریں گے"

معارف نے اپنی بات جاری رکھی اور بولا کہ "میں آپ سے بہت محبت کرتا ہوں اور میں بہت شکر گزار

ہوں کہ آپ میری زندگی کی ساتھی ہیں" جس کے جواب میں آیت بولی" آپ کا شکریہ میں بھی شکریہ

ادا کرتی ہوں" معارف مسکرا دیا پھر کچھ دیر بعد آیت بولی کہ "ایک بات کہوں معارف؟" معارف نے

بولا جی جی بولیں تو آیت بولی" مجھے نہیں معلوم میں آپ سے کتنی محبت کروں گی اور کتنا ٹائم لگے گا اس

میں یہ میرے ہاتھ میں نہیں ہے لیکن میں آپکی مخلص رہوں گی، آپکی بہت عزت کرتی ہوں ہر حال میں

آپکے ساتھ رہوں گی یہ ایک بہت انمول اور قیمتی رشتہ ہے اسے اچھے سے نبھاؤں گی۔ اللہ کی بہت شکر

گزار ہوں اس نے مجھے بہت ہی قیمتی انسان دیا۔ معارف مسکرتے ہوئے جواب دیا کہ "آپ جیسی بھی

رہیں مجھے کوئی مسلہ نہیں ہے میرے دل میں آپکے لیے محبت اللہ نے ڈالی ہے آتکے دل میں بھی ڈال

دیں گے مجھ نوازا گیا ہے"۔

آیت مسکرا دی وہ واقعی بہت اچھا تھا اتنی محبت، اتنا اپنا پن اور بہت کچھ کرنے کے بعد بھی واپسی میں کچھ نہیں مانگتا کچھ نہیں جتاتا۔ وہ ایسا ہی تھا باقیوں سے الگ بہت اچھے دل کا مالک دل کا صاف خوش اخلاق بندہ۔ صبح اٹھ کر دونوں تیار ہوئے آج آیت نے معارف کی پسند کا سوٹ پہنا تھا۔ بیر کے رنگ کی فراک تھی بلکل سادھی سی نازک سا کام ہوا تھا پوری آستینیں تھی فراک کی۔ جب آیت تیار ہو رہی تھی تب معارف بولا کہ "آپ کاجل ضرور لگایا کریں اچھی لگتی ہیں آپکی آنکھیں" آیت بولی "ٹھیک ہے اور

کچھ ؟" معارف نے مسکراتے ہوئے جواب دیا "جی لائنر بھی " ور آیت مان گئی اور اس نے لائنر کا جل

دونوں لگا لیے۔

آیت نے فراک کے ساتھ میچنگ کا اسکارف لے لیا تھا اور سوٹ کا دوپہ اچھی طرح پھیلا کر اوڑھ لیا تھا۔

معارف کی امی ابو سب ہی بہت اچھے سے آیت سے ملے تھے آیت کے گھر والے اسے لینے آئے تھے

11 تک تھوڑی دیر بیٹھ کر وہ لوگ آیت کو لے کر گھر آگ ئے شام میں آیت کو لینے اکیلا معارف آیا تھا

گھر سے کوئی نہیں آیا تھا انہیں کہیں اور کسی رشتہ دار کے یہاں جانا پڑ گیا تھا۔ وہاں سے کھانا کھا کر وہ

دونوں نکل گ ۓ تھے گھر جانے کے ل ۓ۔ گھر جانے کے بجائے معارف آیت کو لے کر لونگ ڈرائیو

پر نکل گیا راستے میں سے اس نے آیت کے لیے گجرے لیے جسے آیت نے فوراً تھن لیے پھر راستے میں

سے آئس کریم کھائی پھر گھر گئے۔ گھر پہنچے تو ابھی تک کوئی واپس نہیں آۓ تھے۔ کچھ دیر بیٹھے ہی تھے

کہ معارف کے پاس تحسین کی کال آگئی کہ وہ آرہا تھا گھر۔

جب تحسین نے بتایا کہ وہ آرہا ہے تو معارف نے آیت کو بھی اطلاع دے دی تھی کہ وہ آرہا ہے۔ ٹھیک

10 منٹ بعد تحسین گھر پر موجود تھا اور آتے ہوئے وہ اپنے ساتھ کولڈ ڈرنک لیتا ہوا آیا تھا آیت نے

معارف کے بلانے پر آکر سلام کیا اور کولڈ ڈرنک نکال کر لا کر دی پھر اپنے کمرے چلی گئی۔ اگلے دن ان

دونوں کا ولیمہ تھا۔ معارف نے دن میں ہی آیت اور ذرتاشہ کو پارلر میں چھوڑ دیا تھا اور جیسے بارات

والے دن آیت نے پارلر والی کی ناک میں دم کر رکھا تھا ویسے ہی آج بھی کر رکھا تھا اور ذرتاشہ کا ہس

ہس کر برا حال تھا وہ مزے لے رہی تھی ان سب سے۔ آیت پستہ کلر کی گھیر والی فراک میں بہت اچھی

لگ رہی تھی نقاب اور دوپٹہ ویسے ہی لیا تھا جیسے بارات میں لیا تھا۔ آج آیت نے معارف کے کہنے پر

بلکل ہلکے سبز رنگ کے لینس لگائے تھے جس سے اسکی آنکھیں مزید خوبصورت لگ رہی تھی۔ وہاں

معارف بھی سیاہ پینٹ کوٹ میں بے حد دلکش لگ رہا تھا۔ دونوں کی تصویریں کھینچ رہی تھی حال میں تب

معارف نے موقع دیکھ کر آیت سے بات کی۔

معارف نے آیت کے کان میں سرگوشی کی اور بولا کہ " آپ بہت خوبصورت لگ رہی ہیں یہ رنگ آپ

پر بہت سوٹ کر رہا ہے۔ آپ کی آنکھیں بے جد پیاری ہیں اور لینس میں تو اور اچھی لگ رہی ہیں عیون

حسنہ۔ آپ ایسے ہی روز تیار ہو گا"۔ آیت نے جواب دیا کہ "شکریہ پر روز میں ایسے کیسے تیار ہو سکتی

ہوں معارف"۔ معارف نے آگے سے جواب دیا کہ "ہاں تو کیا ہوا ہو جائے گا اچھی لگتی ہیں آپ بہت

ایسے۔" آیت نے فلحال اپنی جان چھڑانا بہتر سمجھا اور بس یہ بولنے پر اتفاء کیا کہ اچھا ٹھیک ہے اور

معارف نے مزید اسے چھیڑتے ہوئے کہا کہ "ویسے ہی آپ سے اتنی محبت ہے اب آپ ایسے شرمائیں

گی تیار ہونگی تو معاملہ مزید خراب ہو جائے گا آیت" آیت نے معارف کو ایک عدد گھوری سے نوازا اور

بولی کہ معارف بند کریں اپنی باتیں بھئی اور معارف محفوظ ہوتے ہوئے ہسنے لگا۔

دونوں ایک ساتھ بہت اچھے لگ رہے تھے وہ ایک دوسرے کے لئے بنائے گئے ہیں ان کو دیکھ کر بس

یہی بول رہے تھے سب۔ آیت کا حجاب اور نقاب اسے مزید خوبصورت بنا رہا تھا اور معارف سب سے

زیادہ اسی بات پر خوش تھا کہ اسکی شریک حیات کو اسکے علاوہ اور کوئی نہیں دیکھ سکتا سوائے اسکے وہ جب

چاہے اسے دیکھ سکتا ہے ہزاروں لوگوں میں اسے نوازا گیا ہے کہ وہ ہی اسے دیکھ سکتا ہے، اسکے لیے کچھ

کرے ایک حلال رشتے میں اسے سب مل گیا تھا۔ گھر آکر ان دونوں نے کھانا کھایا پھر نماز پڑھ کر سو گئے

تھے ساتھ خیریت کے ساتھ ان دونوں کی شادی بھی ہو گئی تھی۔ اگلے دن معارف کی پوری فیملی آیت

سمیت دو دریا گ ئے تھے رات کے کھانے پر معارف کو یاد تھا کہ آخری بار جب آئے تھے تو آیت

جھولے پر بیٹھی تھی تو معارف نے خیال آتے ہی بولا کہ آیت آئیں اس طرف چکر لگا کر آئیں۔ آیت

بولی بعد میں چلیں گے معارف سب باتیں کر رہے ہیں تب ہی معارف کی امی بولی ارے جاؤ بیٹا گھوم کر

آؤ تو آیت کے پاس اب کوئی چارا نہیں تھا تو اچھا بول کر کھڑی ہو گئی۔

جب دونوں جا رہے تو معارف بولا میں نے کہا تو آپ نے منع کر دیا واہ تو آیت نے کہا اچھا تھوڑی لگتا ہے

ایسے سب تھے، معارف نے جواب دیا کہ تو کیا ہوا 5 - 10 منٹ سے کچھ نہیں ہوتا اس سے پہلے معارف

کچھ اور بولتا آیت بولی اچھا بتائیں کہاں جا رہے ہیں؟ معارف نے بتایا کہ یہاں جھولا ہے نہ یاد ہے آپکو؟

آیت نے بولا کہ جی یاد ہے مجھے یہ مت بتائے گا کہ اسی کے لیے لائے ہیں آپ؟ معارف مسکرانے لگا

پھر بولا کہ کتنا جانتی ہیں آپ مجھے۔ آیت نے باقائدہ رک کر معارف کو گھورا اور بولی معارف سب ہیں

ساتھ میں آپ بھی نہ جسس پر معارف نے جواب دیا تبھی تو لے کر آیا ہوں۔ آیت نے جواب دیا کہ

ضروری تھوڑی تھا معارف۔ تو معارف بولا کہ "ہاں ضروری نہیں تھا پر آپکو پسند ہے تو مجھے خوشی ہو گی

جب آپ وہ سب کریں گی جو آپ کو پسند ہے۔ آپ ہر وہ کام کر سکتی ہیں جو آپکو پسند ہے میری طرف

سے اجازت ہے آپ کو کوئی کچھ نہیں کہے گا۔" آیت مسکراتے ہوئے معارف کی بات سن رہی تھی پھر

بولی کہ جانتی ہوں میں آپ کبھی منع نہیں کریں گے۔

اتنی دیر میں دونوں جھولے تک پہنچ گئے تھے تو معارف بولا آگیا جھولا بیٹھ جائیں تو آیت جھولے پر بیٹھتے

ہوئے بولی بڑا مزا آتا ہے مجھے جھولے پر تو معارف بولا جی میں نے دیکھا تھا آپکو پچھلی بار بچوں کی طرح

خوش ہوئی تھی آپ اور آیت ہسنے لگی۔تب ہی معارف کو کوئی خیال آیا تو موبائل نکال کر آیت کی

تصویر بنانے لگا۔پھر کچھ تصویریں ساتھ بھی لیں دونوں نے اور اسکے بعد یہ لوگ واپس وہی آگۓ

اپنی فیملی کے پاس۔کھانے کے بعد ان لوگوں نے آئس کریم کھائی اور پھر گھر آگۓ۔معارف اور

آیت روز ہی کہیں نہ کہیں اب دعوتوں میں جارہے تھے سب سے پہلے دعوت ان دونوں کو تحسین نے

دی تھی ان کی شادی کے چوتھے دن تحسین ان کے گھر آیا تھا اکثر تحسین یہاں ان کے گھر ہی پایا جاتا

تھا۔ اسکی فیملی میں صرف ایک بہن تھی اور اسکی شادی ہو گئی تھی اسکے والدین کی وفات ہو گئی تھی کچھ

عرصہ پہلے ہی۔ معارف اور تحسین دونوں بچپن سے ہی ساتھ تھے سب سے اچھے دوست تھے یہ

دونوں۔ اگر یہ کہیں کہ معارف کے دوستوں میں صرف ایک تحسین تھا تو یہ بھی غلط نہیں ہے۔

آتے ہی تحسین نے سب کو سلام کیا حال احوال پوچھے اور معارف کی امی اور ابو دونوں سے باتیں کرنے

لگا، وہ کافی مزاک مستی کرتا تھا جیسے معارف اور جنید تھے انکے لیے تحسین بھی بلکل ویسے ہی تھا۔ کچھ

دیر بیٹھ کر باتیں کی اس نے پھر بولا کہ کل فارغ ہیں آپ لوگ جلدی سے بتائیں، معارف کی امی نے

پوچھا کیوں بھئی کیا ہوا، تو تحسین نے بتایا کہ "ان دونوں کی دعوت کرنی ہے اور ایسا ہو نہیں سکتا کہ آپ

لوگ نہ آئیں اکیلے نہیں بلا رہا میں اسے" معارف کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا۔ سب ہسنے لگے جس

پر آیت بولی ارے اسکی کوئی ضرورت نہیں ہے، معارف کی امی بھی بولی کہ ہاں کوئی ضرورت نہیں ہے

آیت سہی بول رہی ہے بلکہ تم یہاں آجاؤ کھانا یہیں کھانا، تو تحسین نے جواب دیا کہ ارے میں تو آجاؤ گا

میرا اپنا گھر ہے آنٹی آپ مجھے بتائیں جو میں نے پوچھا ہے وہ۔ تحسین معارف کی ہی طرح تھا ضدی اور

اپنی بات منوانے والا۔ معارف کی امی کو پتا تھا کہ وہ نہیں سنے گا تو وہ ہار مانتے ہوئے بولیں " بھئی ہم تو

نہیں آئیں گے تم بچے لوگ جاؤ تو ان دونوں سے ہی پوچھو" جس پر تحسین نے جواب دیا کہ یار آنٹی آپ

لوگ کیوں نہیں آئیں گے ؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ " بھئی ہم روز باہر کا کھا کھا کر تھک گ ئے ہیں

اس لیے ہم اب اور نہیں کھا سکتے باہر کا ہم گھر میں آرام کریں کے " جس پر تحسین نے منہ بنالیا تو

معارف کی امی بولی کہ " اگلی دفعہ پکا تب تم، میں اور معارف کے ابو چلیں گے بس ابھی تم لوگ جاؤ اور

ہاں اتوار کو یہاں آجانا کھانا ہمارے ساتھ ہی کھانا" تحسین فورا راضی ہو گیا۔

آخر میں جا کر یہ فیصلہ ہوا کہ کل معارف اور آیت تحسین کے یہاں دعوت میں جائیں گے جنید نے اپنے

دوستوں کے ساتھ جانا تھا اس لیے اس نے معازرت کر لی تھی۔ یہ لوگ کیفے آئیلا نٹو گئے تھے وہاں کا

ماحول بہت اچھا تھا۔ وہاں سے تھوڑا لیٹ فارغ ہوئے لوگ کیونکہ معارف اور تحسین اپنے قصے سنانے

لگے تھے معارف کے دوستوں میں صرف ایک ہی دوست تھا تحسین باقی لوگوں سے اسکی بس اچھی سلام

دعا تھی۔ تحسین بہت اچھی طبیعت کا مالک تھا اتنے سے دنوں میں آیت کو پتا چل گیا تھا کہ وہ کتنا اہم حصہ

ہے اس گھر کا۔

روز ہی کہیں نہ کہیں جا رہے تھے یہ لوگ معارف کی چھوٹیاں بھی ختم ہونے والی تھی اگلے ہفتے سے جانا

تھا اس نے کام پر۔ جمعرات کے دن عمار کی کال آئی معارف کے پاس حال احوال پوچھنے کے بعد سب

سے پہلے عمار نے پوچھا کہ آپ دونوں کب فارغ ہونگے کہیں چلتے ہیں سارے مل کر، معارف نے جواب

دیا کیوں نہیں چلو ہفتہ کو فارغ ہیں ہم لوگ۔ عمار نے کہا بس ٹھیک ہے پھر آپ دونوں 4 تک تو نیورسٹی

آجائے گا پھر، معارف نے جواب دیا سب سے پوچھ لو پہلے بھائی، تو عمار نے جواب دیا سب راضی ہیں کوئی

مسلہ نہیں، جس پر معارف بولا سہی ہیں پر جائیں گے کہاں تو عمار نے کہا کہ وہ ہم پر چھوڑ دیں آپ دونوں

بس آجائے گا معارف نے کہا انشاءاللہ ہم پہنچ جائیں گے۔ عمار سے بات ہونے کے بعد معارف نے آیت

کو بھی بتا دیا تھا کہ ہفتہ کو جانا ہے۔

جمعہ کے دن آیت اور معارف کو آیت کے رشتہ دار کے گھر دعوت میں جانا وہاں آیت نے نقاب لیا ہوا

تھا کہ کافی لوگ تھے موجود وہاں۔ نہ آیت کو مسلہ تھا نہ معارف کو لیکن آیت کی آنٹی کو ضرور مسلہ تھا

اور کافی دیر تک تو انہوں نے کچھ نہ بولا لیکن کھانے کے ٹائم پر انہوں نے آخر کا بول ہی دیا کہ آیت بیٹا

اب تو اتار دو نقاب آرام سے کھانا کھاؤ اتنی مشکلوں سے کھا رہی ہو، تو آیت نے جواب دیا نہیں نہیں

آنٹی سہی ہے میں آرام سے کھا رہی ہوں۔ لاکھ منع کرنے کے بعد بھی آنٹی یہی بولے جا رہی کہ ارے

سب اپنے ہی تو ہیں آیت مسکرا کر کھانا کھا رہی بنا کچھ کہے مگر آنٹی نے تو جیسے ٹھان ہی لی تھی چپ نہ

ہونے کی وہ ہوتے ہیں نہ کچھ لوگ جو کسی کی نہیں سنتے یہ بھی ویسی ہی تھی اب معارف کا صبر جواب

دے گیا تھا اس نے بہت ہی مہذب طریقہ سے بولا " آنٹی وہ پردہ کرتی ہیں نہیں اتاریں گی وہ ایسے ہی

آرام دہ ہیں انہیں عادت ہے ایسے کھانے کی آپ فکر نہ کریں بلکل بھی۔ اور اگر پھر بھی آپ اصرار

کر رہی ہیں کہ سب گھر کے ہی ہیں تو بلکل سب گھر کے ہی ہیں لیکن میں نے منع کیا ہے انہیں نقاب

ھٹانے سے۔" اب کیا تھا بیچاری آنٹی اچھا چلو جیسے تمھاری مرضی بول کر خاموش ہو گئی آیت کو ہسی تو

بہت آئی مگر آنٹی کے لیے برا بھی لگا اسے۔

کھانے کے کچھ دیر بعد وہ دونوں وہاں سے نکل گئے گاڑی میں آیت نے معارف سے کہا آپکو ایسے نہیں

بولنا چاہیے تھا معارف، تو معارف نے جواب دیا کہ وہ بولے جا رہی تھی اتنی دیر سے تو برداشت کر رہا تھا

میں۔ آیت بولی پھر بھی غلط بات ہے تو معارف بولا کہ "کیف ذلک پھر بولا مطلب مت پوچھے گا بتا رہا

ہوں، مطلب ایسے کیسے غلط بات ہے وہ جو بول رہی تھی وہ سہی تھا کیا؟ انہوں۔۔!!" اور آیت معارف

کے بولنے کے انداز پر ہس پڑی پھر بولی آپ بھی نہ تو معارف نے جواب دیا جانتا ہوں بہت اچھا ہوں

اور مسکرانے لگا۔ آیت نے باقائدہ پوری طرح مڑ کر دیکھا معارف کو جو بڑی معصومیت سے بول کر

مسکراتے ہوئے اسے ہی دیکھ رہا تھا آیت نے جواب دیا میں نے یہ تو نہیں کہا جس پر معارف بولا کیوں

نہیں ہوں کیا؟ تو آیت بولی کہ لا اَرجوک (جی نہیں) اب کی معارف کو حیرانی ہوئی آیت سے عربی کا لفظ

سن کر معارف سمجھ گیا تھا کہ کیا بولا ہے آیت نے اس سے پوچھا تو صرف یہ کہ آپکو کیسے پتا یہ لفظ تو آیت

نے مسکراتے ہوئے موبائل آگے کر دیا جس پر گوگل ٹرانسلیٹر کھولا ہوا تھا اور آیت ہس رہی تھی

معارف بھی ہسنے لگا پھر بولا آئس کریم کھائیں گی آیت بولی جی جی بلکل آپ کھلائیں گے تو ضرور کھاؤ گی

جس پر معارف نے آنکھ مارتے ہوئے کہا جی جی بلکل اپنے ہاتھوں سے کھلاؤں گا آیت ہسنے لگی اور بولی جی

معلوم ہے مجھے۔

آئس کریم کھا کر یہ لوگ گھر آ گئے کچھ دیر سب کے ساتھ بیٹھ کر باتیں کی پھر سونے چلے گ ئے۔ اگلے

دن ان لوگوں نے یونیورسٹی کے دوستوں کے ساتھ جانا تھا معارف نے سیاہ شلوار قمیض پہنی تھی ہمیشہ کی

طرح آستینیں کہنیوں تک موڑی ہوئی تھی اور آیت نے سیاہ گاؤن پہنا تھا جو کے ایک طرح سے عبایا ہی

تھا لمبی آستینیں اور تھوڑا گھیر والا اسکے ساتھ مرون رنگ کا سادھا سا اسکارف اور اسی سے نفاست سے

نقاب کر لیا تھا۔۔ معارف کے کہنے پر اس نے لائنر، کاجل اور مسکارا لگا لیا تھا۔ ایک ہاتھ میں گھڑی اور

دوسرے میں 4 چوڑیاں ڈالی ہوئی تھی اور اپنی شادی کی انگوٹی تو وہ پہنے ہی رہتی تھی نازک سی جس میں

چھوٹے سائز کا موتی لگا ہوا تھا۔ یہ لوگ جلدی یونیورسی پہنچ گ ےئ تھے اور باتیں کرتے کرتے جا رہے

تھے اندر۔ علیان کی نظر پڑی تو بولا "ماشاءاللہ وہ دونوں ایک دوسرے کے لئے بنائے ہوئے نظر آتے

ہیں" عمیر بولا "سچ میں بہت پیارا جوڑا ہے ان دونوں کا" عمار نے بھی ماشاءاللہ بولا۔

جب یہ دونوں پہنچے تو دعا، ذینیہ، احمد، حسین نہیں آئے تھے تو ان لوگوں کا انتظار کرنے لگے جیسے ہی یہ

لوگ آئے تو یہ سب نکلنے کے لیے کھڑے ہو گئے چلتے چلتے دعا بولی "کیا بات ہے آیت پہلے تو اتنا تیار

نہیں ہوتی تھی آج کیسے ہو گئی" آیت نے جواب دیا ہاں معارف نے کہا تھا تو تیار ہونا پڑا جس پر ذینیہ بولی

"ہم بھی بولتے تھے کہ بہن یہ کر لو یہ لگا لو مجال ہے جو تم نے کبھی ہماری کوئی بات سنی ہو"۔ آیت

مسکرانے لگی اب کیا جواب دیتی تب ہی معارف بولا کہ "تب میں نہیں تھا نہ اس لیے" اور مسکرانے لگا

آیت نے ناسمجھی سے بولا کیا مطلب تو معارف بولا "میری پیاری بیوی میرا مطلب ہے کہ تب کوئی تھا

نہیں نہ جسے آپ تیار ہو کر دیکھاتی آپ اب تو میں ہوں نہ جسے تیار ہو کر آپ دیکھائیں گی۔ سمجھی زوجتي

العاقلۃ والبریئۃ (میری سمجھدار اور معصوم بیوی)" پھر بولا اب مطلب کوئی نہ پوچھے آیت بعد میں

بتادوں گا آپکو مطلب میں" آیت ہسنے لگی پھر بولی کہ اوہ اچھا جس پر معارف بولا جی مسز معارف اور

مسکرانے لگاتب ہی آیت بولی" آپ بھی ان لوگوں کے ساتھ مل کر چھیڑ رہے ہیں" مسنوعی منہ بنا کر

آہستہ سے بولی آیت تو معارف بولا کہ نہیں نہیں میں نہیں چھیڑ رہا۔

ایک دم ذینیہ بولی کہ "واقعی ایمانداری کے ساتھ آپ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ بہت خوبصورت

نظر آتے ہیں، آپ دونوں ایک دوسرے کے لئے بنائے گئے ہیں۔ "علیان نے بھی تاکید کی کہ "اس

میں واقعی کوئی شک نہیں" ایک ایک کر کے سب نے ہی تاکید شروع کر دی تھی معارف نے سب کا

شکریہ ادا کیا۔ تب ہی معارف نے پوچھا کہ جا کہاں رہے ہیں یہ تو بتا دو تو عمار بولا سب سے پہلے تو زم زما مال

چلیں معارف نے پوچھا وہاں کیوں؟ تو عمار بولا ایسے ہی جب تک کسی مال میں نہ جائیں باہر آنے کا مزا

کہاں آتا ہے جس پر سارے ہس پڑے۔ گاڑی میں بیٹھے تو ذینیہ بولی آیت معارف بھائی نے کیا تحفہ دیا

شادی پر تو آیت نے اپنا ہاتھ آگے کیا اور بولی یہ انگوٹھی دعا اور ذینیہ دونوں ہی تعاریف کرنا شروع

ہو گئی۔ راستے میں معارف کی نظر گجرے والے پر پڑی تو گاڑی روک کر آیت کے لیے گجرے لیے اس

نے پھر خیال آنے پر دعا اور ذینیہ سے پوچھا کہ آپ لوگ پہنے گی تو دونوں نے منع کر دیا تو اس نے

صرف آیت کے لیے گجرے لے لیے اور آیت کو دے دیے اس نے فورا پہن لیے معارف نے شیسے

سے دیکھا تو اسکے منہ سے ایک دم نکلا جمیل جدا (بہت خوبصورت) آیت مطلب سمجھ گئی تھی کیونکہ اکثر

معارف اسے یہ بولا کرتا تھا۔ باقی کسی کو سمجھ نہیں آیا جیسے ہی سنا ان تینوں نے ایک ساتھ بولا کیا جس پر

معارف بولا کچھ نہیں۔ سب خاموش بیٹھے تھے کہ ایک دم دعا نے آیت کے کان میں بولا "یار کیا بات

ہے معارف بھائی تو بڑے رومینٹک ہیں" کان میں کہا تھا دعا نے پھر بھی اپنی پوری آواز میں ہی بولا تھا کہ

سب نے ہی سن لیا تھا آیت بیچاری گڑبڑا گئی اور یہی بول پائی کہ ہیں کیا؟

تو زینیہ بولی کہ "دیکھو کتنا پیار کرتے ہیں تم سے کہ تمھارے بغیر بولے ہی گجرے لے لیے۔ دونوں اپنے

تبصرے کرنے میں لگی ہوئی تھی اور چپ ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی وہاں معارف اور عمار مسکرا

رہے اور یہاں آیت کا بس نہیں چل رہا تھا کہ ان دونوں کا دماغ سہی کر دے اتنا کون بولتا ہے بھلا بیچاری

آیت آخر کار معارف ہی بولا کہ "اے بس بھی کریں کیوں تنگ کر رہی ہیں آپ دونوں میری بیوی کو"

دونوں ہسنے لگی اور بولی اچھا اب نہیں کر رہے تنگ ہم آیت نے سکون کا سانس لیا۔ لیکن پھر بھی ذینیہ

نہیں مانی اور بولی کہ آپ بہت اچھے ہیں معارف بھائی کتنا پیار کرتے ہیں آپ آیت سے تو معارف نے کہا

وہ تو ہے جس پر ذینیہ بولی تو پھر ذرا سب کے سامنے پر پوز تو کر دیں آپ کیا بولتے ہیں؟ معارف نے

جواب دیا اسکی کوئی ضرورت ہی نہیں ہے تو عمار بولا کہ مطلب آپ نہیں کر سکتے ایسا؟ معارف نے

جواب دیا تم بھی مل گ ئے ان کے ساتھ عمار بولا جی۔ آیت اتنی دیر سے سن رہی تھی اب جا کر بولی اللہ

چپ کرو تم لوگ اب کتنا بولتے ہو تو دعا بولی "تم تو چپ ہی رہو۔ آپ بتائیں معارف بھائی کریں گے

پرپوز سب کے سامنے آیت کو "تو معارف بولا" بلکل کر سکتا ہوں کیوں نہیں"، تو ذینیہ بولی کہ یہ ہوئی نہ

بات تب ہی آیت بولی" کیا ہو گیا سب کو پاگل ہو گئے ہیں کیا آپ لوگ ایسا کچھ نہیں ہو گا" معارف

نے جواب دیا کہ " آیت کچھ نہیں ہوتا" آیت نے جواب دیا" معارف کیا ہو گیا ہے یہ لوگ تنگ

کر رہے ہیں آپ بھی انکی باتوں میں آرہے ہیں"تب ہی عمار بولا" اب تو پکا ہو گیا ہے" دعا بولی پر آپ

کریں گے کیسے تو معارف نے بولا وہ آپ مجھ پر چھوڑ دیں۔ اور آیت سر پکڑ کر بیٹھ گئی کہ کیا کرے اب وہ

اسکی کوئی سن ہی نہیں رہا۔

معارف نے اپنی گاڑی ایک طرف روکی اور باہر نکل گیا آیت نے دیکھ لیا تھا کہ کسی سے فون پر بات

کر رہا ہے وہ تھوڑی دیر میں وہ واپس آ گیا اور پھر مال کی طرف گاڑی بڑھا دی۔ اتنی دیر میں عمار نے باقی

سب کو بھی بتا دیا کہ معارف راضی ہو گیا ہے پرپوز کرنے کے لیے اصل میں یہ سارا ان ہی لوگوں کا پلان

تھا کہ معارف کو چیلنج کریں گے ایسا کرنے کے لیے۔ بیچاری آیت وہاں پریشان بیٹھی تھی کہ کیا کرے

معارف سے کچھ بولے گی تو جواب میں وہ بولے گا" کچھ نہیں ہوتا کوئی مسلہ نہیں ہے محبت کا اظہار

کرنے پر بھی انعام ملے گا ثواب ملے گا اس میں کچھ غلط نہیں ہے" آیت کو بے اختیار معارف کے کہے

گئے یہ الفاظ یاد آ گئے۔

جب یہ لوگ مال پہنچے تو سیدھا فوڈ کورٹ گ ئے تھے معارف نے ہی کہا تھا جب یہ لوگ وہاں پہنچے تو

آیت سمیت سب ہی حیران رہ گئے۔ فوڈ کورٹ میں ایک کونے کی جگہ پر چھوٹا سا انتظام کیا تھا میز پر لال

گلابوں کا گلدستہ رکھا ہوا تھا ساتھ میں سفید اور لال رنگ کے غبارے لگے ہوئے تھے اور سفید، لال اور

گلابی رنگ کے پھولوں سے سجایا ہوا تھا اسکے ساتھ چاکلیٹ باسکٹ بھی رکھی ہوئی تھی۔ آیت کی نظر

جب تحسین پر پڑی تو سمجھ گئی وہ کہ یہ سب اسی نے کیا ہے۔ تحسین کو معارف نے سب سے ملوایا پھر

آیت کی طرف متوجہ ہوا اسے سلام کیا حال احوال پوچھے پھر آیت بولی کہ "یہ سب پہلے سے پکا تھا؟ یہ

آپ نے کیا ہے؟" تحسین نے معارف کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا جو کہ آیت کے ساتھ ہی کھڑا تھا

"ارے نہیں یہ سب آپ کے شوہر کے کہنے پر کیا ہے آدھے گھنٹے میں" پھر آیت نے معارف سے پوچھا

کہ "اس وقت فون پر آپ تحسین سے بات کر رہے تھے اسکے لیے ؟" معارف نے جواب دیا جی پھر

آیت تحسین کی طرف متوجہ ہوئی اور بولی "بہت اچھا لگ رہا ہے یہ "۔

آیت سے بات کر کے تحسین معارف کی طرف متوجہ ہوا اور بورا اتنے مختصر نوٹس پر یہ کیوں کروایا

ہے ؟ تو معارف بولا کہ "یار ان لوگوں نے بولا آپ آیت کو پرپوز کریں میں نے کہا اسکی ضرورت نہیں

ہے تو یہ لوگ سمجھے کہ میں کر نہیں سکتا تو بس پھر یہ طے ہوا کہ میں ایسا کروں گا اور تم تو مجھے جانتے ہو "

جس پر تحسین نے جواب دیا کہ " دلچسپ دلچسپ ویسے اسے اسپاٹ لائٹ میں رہنا پسند نہیں ہے لیکن

اگر یہ کوئی چیز چیلنج میں لے لے تو پھر کر کے چھوڑتا ہے مزا آئے گا اسے یہ کرتا دیکھ کر میں اس لمحے کو

موبائل میں کید کروں گا" معارف ہسنے لگا۔ عمار بولا مطلب سہی کام کروا رہے ہیں ان سے، تحسین نے

جواب دیا بلکل۔ پھر معارف آیت کو میز کے پاس لے گیا آیت کو یہ سب بہت عجیب لگ رہا تھا اور

معارف جانتا تھا تب ہی آیت سے بولا" اپنے آپ کو آرام دہ اور پر سکون بنائیں میں آپ کا شوہر ہوں

اجنبی نہیں ہوں۔ ویسے آپس کی بات ہے مجھے بھی عجیب لگ رہا ہے پہلے کبھی ایسا کچھ کیا نہیں اور نہ کبھی

سوچا تھا ایسا کرنے کا" آیت ہسنے لگی پھر بولی کہ تو مانے کیوں اسکے لیے آپ؟ تو معارف بولا" سوچا آپکے

لیے یہ بھی کوشش کرلوں خوش ہو جائیں گی آپ" آیت نے معارف کو دیکھا اور بولی کہ واہ میری خوشی

کہ لیے اتنا کچھ جس پر معارف بولا آپکے لیے کچھ بھی۔ تب ہی دعا بولی ایک تو یہ دونوں آپس میں باتیں

کرتے رہتے ہیں چلیں بھئی وہ کریں جو کرنا ہے "سب سنے لگے معارف بولا جی۔

معارف نے کچھ یاد آنے پر تحسین کو بلایا تو تحسین کو بھی کچھ یاد آیا اور اوہ ہاں یہ لو بول کر معارف کے

ہاتھ میں ایک چھوٹا ڈبہ پکڑوایا سب ہی ان دونوں کو دیکھ رہے معارف نے اس ڈبہ کو کھولا تو اس میں

بلکل نازک سا بریسلیٹ تھا پتلی سی چین تھی اور اوپر کے حصہ پر جو کلائی میں آتا ہے وہاں موتی لگے ہوئے

تھے وہ بہت خوبصورت تھا آیت کو بہت پسند آیا تھا وہ۔ معارف نے اسے نکال کر آیت کے ہاتھ میں

پہنایا اور بولا کہ "میں آپ سے بے حد محبت کرتا ہوں آپ میرے ساتھ ہونے والی سب سے اچھی چیز

ہو۔ اللہ نے مجھے نوازا ہے، میں بہت شکر گزار ہوں کہ اللہ نے آپ کو بطور شریک حیات عطا کیا۔

الحمد اللہ " آیت کچھ بول نہ سکی بس یہی بولی" بہت بہت شکریہ، مجھے نوازا گیا ہے اور یہ بہت پیارا ہے "

بریسلیٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی۔ معارف بولا ہاں واقعی یہ بہت اچھا ہے تحسین نے لیا ہے یہ

بھی۔ پھر آیت تحسین کی طرف متوجہ ہوئی اور بولی کہ یہ بہت اچھا ہے تحسین نے جواب دیا کہ شکر آپکو

پسند آیا معارف نے اتنی تاکید کی تھی کہ ایسا لینا ویسا لینا آیت کو ایسا پسند ہے۔ سارے ہی ہسنے لگے۔

آیت کی آنکھوں میں خوشی کے آنسوں آ گئے تھے۔

آیت باقائدہ رونے لگی تھی معارف جانتا تھا کہ کیوں رو رہی ہے وہ تب ہی معارف بولا " آیت سب دیکھ

رہے ہیں ایسے مت روئیں سب سمجھیں گے میں نے آپکو چھیڑا ہے " معارف کی بات سنتے ہی آیت نے

اسے دیکھا اور ایک دم ہس پڑی معارف بھی ہسنے لگا اسکی جان مین جان آئی۔ معارف اور آیت نے

تحسین کو بھی روک لیا تھا بڑی مشکل سے وہ مانا۔ وہیں پر مال میں یہ لوگ شاپنگ کرنے لگے۔ تحسین بھی

ان لوگوں کے ساتھ ہی تھا تو اس نے آیت سے کہا کہ "بھابھی اگر آپ کو کچھ اچھا لگے تو بتائیے گا مجھے

ویسے بھی آپکو تحفہ دینا ہے آپکی پسند کا ہو گا تو اچھا ہے زیادہ" آیت نے جواب دیا کہ "ارے اسکی کوئی

ضرورت نہیں ہے" تحسین نے جواب دیا" آپ بتا دے گا بس باقی باتیں چھوڑیں آپ" معارف ان

دونوں کی باتیں سن رہا تھا خاموشی سے آیت نے معارف کی طرف دیکھا کہ وہ بھی کچھ بولے تو معارف

نے کہا کہ "اتنی بحث کر رہے ہو مجھ سے پوچھ لو میں بتا دوں گا کہ کیا دو" تحسین بولا "تو اتنی دیر سے چپ

کیوں کھڑے تھے "تب ہی آیت بولی "ارے نہیں معارف منع کرنے کے بجائے آپ کیا بول رہے

ہیں" معارف نے جواب دیا کہ "ہاں تو کہا ہوا لو بلکل اس سے تحفہ یہ اور جنید ایک ہی ہین بلکل جب یہ

یہاں نہیں تھا بہت یاد کیا اسے میں نے اس سے کبھی کچھ مانگنے میں یا کچھ بولنے میں شرمانا نہیں جیسا یہ

ہے ہمارے لیے ویسے ہی میں ہوں اسکے گھر والوں کے لیے " آیت مسکرانے لگی پھر بولی "جی ضرور مجھے

کچھ چاہیے ہو گا تو ضرور کہوں گی ابھی کچھ نہیں چاہیے واقعی میں "۔ معارف نے کہا "میں بتاتا ہوں یہ

نہیں بتائیں گی" پھر اس نے ایک ہینڈ بیگ کی طرف اشارہ کیا اور تو بولا "یہ لے لو یہ پسند آئے گا انہیں"

تحسین آیت دونوں نے اس ہینڈ بیگ کو دیکھا اور تحسین بولا کہ "اہاں یہ تو بہت اچھا لگ رہا ہے آپ

بتائیں بھابھی؟" آیت نے معارف کو دیکھا پھر تحسین کو سمجھ نہیں آرہا تھا اسے کہ کیا کرے تب ہی

معارف بولا" آیت لے لیں" تو پھر آیت بولی کہ "جی بہت اچھا ہے لے لیں یہ" تحسین نے سکون کا

سانس لیا اور بولا "شکر ہے کہ آپ نے بولا تو سہی"۔ پھر تحسین نے آیت کے لیے وہ ہینڈ بیگ لیا اور

آیت کو دے دیا آیت نے شکریہ ادا کیا تب ہی معارف بولا کہ "اور میرہ تحفہ "جس پر تحسین بولا "میں

واپس آگیا یہی سب سے بڑا تحفہ ہے تمھارے لیے" تحسین کے جواب پر معارف اور آیت دونوں ہسنے

لگے پھر معارف بولا کہ "وہ تو ہے ہی پر اسکے علاوہ بھی میں لوں گا تم سے بیٹا" تحسین ہسنے لگا اور بولا

"کیوں نہیں کسی بھی وقت۔" دونوں مسکرانے لگے پھر۔

دکان سے باہر نکلے تو دعا مل گئی پوچھنے لگی کہ کیا تو آیت نے بتایا کہ تحسین نے تحفہ دیا ہے تھوڑی دیر وہاں

رک کر پھر یہ لوگ رات کے کھانے کے لیے نکل گ ئے اربن تڑکا ریستوراں کس لیے۔ جب وہاں پہنچے

تو عمار، دعا، ذینیہ اور باقی سب نے معارف اور آیت کو بول دیا تھا کہ یہ دعوت ان سب کی طرف سے

ہے اور یہ دونوں بیچ میں نہ آئے اس بار۔

یہ سارے بیٹھے باتیں کر رہے تھے اور کھانے کا انتظار کر رہے تھے۔ کھانا آیا تو سب کھانے میں مصروف

ہو گئے معارف کی عادت ابھی بھی تھی پہلے آیت کو کھلاتا پھر خود کھاتا تھا ابھی بھی وہی کیا سب کو عادت

تھی ان دونوں کے ساتھ اس چیز کی تو سب کھانے میں مصروف تھے لیکن ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہ کسی کو

مسلہ نہ ہو اب لوگوں کو جب تک مسلہ نہ ہو تب تک سکون کہاں آتا ہے۔ ان لوگوں کی میز کے ساتھ ہی

ایک فیملی بیٹھی تھی اور اتفاق سے انہوں نے معارف کو آیت کو کھلاتے ہوئے دیکھ لیا اور بس یہاں ہو گیا

انہیں مسلہ اور انہوں نے بولنا اپنا اہم فرض سمجھتے ہوئے بولی کہ "ارے بھئی دیکھو ذرا کیا زمانہ آ گیا ہے

لوگوں میں شرم اور حیا ہی نہیں ہے پردہ کرتی ہیں مگر ایسے رات کے وقت لڑکوں کے ساتھ گھوم رہی

ہیں انکے ہاتھ سے کھا رہی کیا ہو گیا ہے جوان نسل کو"۔ سارے ہی تقریبا سن چکے تھے اور سب ہی کو

غصہ آ گیا تھا آیت سر جھکا کر بیٹھ گئی تھی معارف نے آیت کا ہاتھ پکڑا اور اٹھ کر آنٹی کے پاس آ گیا اسکے

پیچھے تحسین بھی آ گیا تھا باقی سب کو وہیں رکنے کا کہہ گیا تھا تحسین۔ آنٹی کے پاس جا کر معارف نے پہلے

سلام کیا پھر بولا کہ جی آپ کیا بول رہی تھی؟

آنٹی بھی کہاں چپ رہنے والی تھی وہ بھی فورا بولی "وہی جو سنا آپ نے کوئی شرم وحیاء ہی نہیں ہے آج

کل کے بچوں میں" معارف نے بہت مہذب اور دھیمے انداز میں جواب دیا کہ "آنٹی آپ ہم سے بڑی

ہیں ہم کچھ غلط کریں تو بلکل آپ ہمیں ڈانٹ سکتی ہیں لیکن اگر ہم غلط نہیں ہیں تو آپ ایسے نہیں کہہ

سکتی ہیں یہ میری بیوی ہیں۔نہ یہ اکیلی ہیں نہ کچھ غلط کر رہی ہیں اور کسی کو بھی ظاہری چیزوں سے آپ یا

میں جج نہیں کر سکتے اگر کوئی غلط بھی کر رہا ہے کچھ تو اس انسان کو غلط بولیں اسکے پردہ یا اسکے دین کو

نہیں" معارف نے آنٹی کو دیکھا اور اپنی بات جاری رکھتے ہوئے بولا کہ "یہ میری بیوی ہیں میں انہیں

اپنے ہاتھ سے کھلاؤں یا نہیں یہ کسی کا مسلہ نہیں ہے نہ اس میں کچھ غلط ہے"۔ آنٹی تھوڑی دھیمی تو پڑی

تھی پر چپ ابھی بھی نہیں ہوئی اور جواب میں بولی کہ "تو بیٹا گھر میں کرو نہ یہ سب پھر" اس سے پہلے

معارف کچھ کہتے تحسین نے جواب دیا کہ "آنٹی یہ دونوں میاں بیوی ہیں اس میں کچھ غلط نہیں ہے آپکو یا

مجھے کوئی حق نہیں کچھ کہنے کا اگر کوئی کچھ غلط سوچ رہا ہے تو اسکی سوچ غلط ہے۔ میں آپکو ہرگز نہیں بول

رہا یہ ہمارا معاشرہ ہی ایسا ہے اور ہم ہی لوگوں نے بنایا ہے اسے ایسا اگر کوئی میاں بیوی بھی کچھ سہی

کر رہے ہوں ہم تب بھی انہیں غلط سمجھتے ہیں"۔

پھر معارف بولا کہ "اس میں کچھ غلط نہیں ہے نہ ہی کوئی بے حیائی ہے اگر کوئی شوہر اپنی بیوی کو گھر کی

چار دیواری میں اپنے ہاتھ سے کھلا سکتا ہے تو دس لوگوں میں کیوں نہیں۔ صرف اس وجہ سے کہ لوگ

کیا کہیں تو کٹ گئی زندگی پھر ہمارا دین اتنا پابند نہیں ہے کہ ان سب چیزوں کو بے حیائی کا نام دیں اس

طرح ایک دوسرے کا خیال کرنے میں بھی ثواب ملتا ہے۔" آنٹی بلکل چپ ہو گئی تھی ان لوگوں نے

بہت دھیمے اور آرام سے بات کی تھی کوئی بدتمیزی نہیں کی تھی۔ آنٹی بیچاری شرمندہ ہو رہی تھی کیونکہ

ان بچوں نے کچھ غلط نہیں کہا تھا۔ یہ لوگ جانے لگے تو تحسین بولا کہ "آنٹی کوئی بات بری لگی ہو تو اسکے

لیے ہم معزرت کرتے ہیں آپ سے بس آنٹی کسی کی ظاہری شخصیت سے کسی کے بارے میں ہم کچھ

نہیں بول سکتے کیا پتا ہمارے الفاظ سے کسی کا دل دکھ جائے اور وہ ہم سے زیادہ اللہ کے قریب ہوں ہم ہی

نے ایسی سوچ بنا رکھی ہے اور ہم خود ہی اسے سہی کر سکتے ہیں اور ایک بار پھر سے معزرت آنٹی کچھ برا لگا

ہو تو۔" آنٹی نے مسکراتے ہوئے جواب دیا کہ "میں معزرت کرتی میں غلط تھی تم نے سہی کہا ہم خود

اپنی سوچ بدل سکتے ہیں اور وہی کرنا بھی ہے تم لوگ چھوٹے ہو مگر ایک بہت اچھی بات سمجھائی ہے آج

تم لوگوں نے بہت بہت شکریہ "ان دونوں نے آنٹی سے بولا کہ "آپ ایسے نہیں بولیں آپ بڑی ہیں"۔ آیت کو آج یہ احساس ہوا کہ معارف اور تحسین بلکل ایک جیسے ہیں۔

معارف اور تحسین کی عادتیں کافی حد تک ملتی تھی دونوں باتیں بھی ایک ہی جیسی کرتے تھے۔ خیر یہ لوگ واپس اپنی جگہ پر آ کر بیٹھے آیت تب سے ہی چپ تھی اور خاموشی سے ہی کھانا کھا رہی تھی سب ہی نے نوٹ کیا تھا لیکن کچھ کہا نہیں کسی نے بھی دعا آیت کے برابر میں ہی بیٹھی تھی تھوڑا اور قریب ہو کر آیت کے کان میں بولی کہ "یار معارف بھائی تو بڑی اچھی باتیں کرتے ہیں" آیت نے پہلے حیرانی سے

دعا کو دیکھا پھر معارف کو دیکھا اور ہلکا سا ہنس دی معارف نے مڑ کر آیت کو دیکھا ایک سیکنڈ کے لیے پھر

مسکرا کر باقی لوگوں کی طرف متوجہ ہو گیا۔ پھر دعا بولی "سچ میں مزا آگیا کتنے اچھے سے جواب دیا آنٹی

کو" آیت نے کہا "وہ تو ہے بہت اچھی باتیں کرتے ہیں" دونوں ہسنے لگی۔ آیت کا موڈ کافی حد تک سہی

ہو گیا تھا معارف تھوڑا سا آیت کی طرف متوجہ ہوا اور بولا کہ "ایسا کیا بولا دعا نے کہ آپ ہسنے لگی"

آیت بولی "آپکی تعریف کر رہی تھی" معارف نے جواب دیا کہ "اچھا کیا تعریف کر رہی تھی" آیت

نے جواب دیا کہ "بول رہی تھی کہ آپ بہت اچھی باتیں کرتے ہیں" معارف بھی ہسنے لگا پھر بولا "

اچھا۔ شکر ہے آپکا موڈ تو سہی ہوا" آیت مسکرا دی اور سوچنے لگی کہ یہ کیا شخص ہے۔ وہاں سے یہ لوگ

آئس کریم کھانے گ ۓ اور پھر اپنے اپنے گھر۔ گھر پہنچ کر سب کے ساتھ بیٹھ کر باتیں کرنے لگے یہ

لوگ بھی سونے کی تیاری میں ہی تھے کہ معارف کے پاس تحسین کا فون آیا اور پتا چلا کہ وہ گھر کے باہر

ہی کھڑا ہے۔

معارف نے جا کر دروازہ کھولا اور پوچھا" خیریت اس وقت یہاں؟" تحسین نے جوابا کہا" اندر تو آنے دو

پھر بتاتا ہوں"۔ معارف تحسین کو اندر لے کر آ گیا تحسین نے سکون سے بیٹھتے ہوئے کہا کہ " تمھارا

سامان میری گاڑی میں رکھا ہوا ہے وہی دینے آیا ہوں اب جب آ ہی گیا ہوں ایک کپ اچھی سی چائے

پلاؤ" معارف ہسنے لگا اور بولا " آیت کو بولتا ہوں" معارف جب واپس آیا تو تحسین بولا " چلو میرے

ساتھ نیچے سمان لینے گاڑی سے جب تک چائے بھی بن جائے گی"۔ جاتے جاتے معارف نے پوچھا" میرا

کونسا سامان ہے یہ تو بتادو بھائی" تحسین بولا " وہی سامان جس کا آدھے گھنٹے میں آپ نے مجھ سے انتظام

کروایا تھا" معارف ہسنے لگا بیچارا تحسین اس آدھے گھنٹے میں بہت خوار ہوا تھا۔ دونوں نے سامان اٹھایا مل

کر اور اوپر آگئے ان کی چائے بھی بن گئی تھی اتنی دیر میں۔ انکے بیٹھ جانے کے بعد آیت ان دونوں کے

لیے چائے لے کر آئی۔ جب بھی تحسین آتا تھا آیت اپنا نقاب کر لیا کرتی تھی صرف جنید کے سامنے

نہیں کرتی تھی ورنہ سب کے سامنے کرتی تھی۔

چائے دے کر آیت جا رہی تھی جب ہی جاتے جاتے رک کر تحسین سے بولی بہت بہت شکریہ تحسین۔

تحسین نے کہا کس لیے بھابھی؟ تو آیت نے جواب دیا کہ "ہر چیز کے لیے اتنا اچھا انتظام کرنے کے لیے،

پھر کھانے کے ٹائم پر جو ہوا اس میں معارف کے ساتھ ساتھ بولنے کے لیے اور پھر ابھی یہ سب دینے

کے لیے آئے آپ اس کے لیے۔" تحسین بولا اسکی کوئی ضرورت نہیں ہے بھابھی، آیت بولی "نہیں

واقعی میں آپ کا بہت بہت شکریہ معارف کے ہوتے ہوئے بھی آپ نے بولا معارف کے ساتھ کھڑے

تھے آپ جواب دے رہے تھے بہت شکریہ "۔ معارف کو آیت کی عادت پتا تھی اس لیے وہ خاموشی

سے سن رہا تھا اور وہاں تحسین شرمندہ سا ہو رہا تھا تحسین نے جواب دیا کہ "اسکی بلکل ضرورت نہیں ہے

یہ تو میرا فرض تھا یہ میرے بچپن کا دوست ہے اور واحد دوست ہے آپ اسکی بیوی ہونے کے ساتھ

ساتھ میری بہن بھی ہیں تو کبھی بھی کچھ بھی ہو اسے یا جنید کو نہ بتائیں تو مجھے بولے گا اسکی شکایت بھی ہو

تو بھی آپ مجھ سے بولے گا ہم سگے بھائی نہیں ہیں پر اس سے بھی بڑھ کر ہیں اور ایسے دل چھوٹا نہ کیا

کریں یہ پریشان ہو جاتا ہے" اس بات تینوں ہسنے لگے آیت نے کہا جی بلکل۔ معارف نے اتنی دیر میں

اب بولا کہ " یہ بلکل سہی کہا اس نے ہم سگے بھائی نہیں ہیں پر اس سے بھی بڑھ کر ہیں یہ اس گھر کا ویسے

ہی ایک فرد ہے جیسے جنید ہے"۔ آیت مسکرانے لگی پھر وہاں سے چلی گئی۔

آیت نے اندر آ کے نماز پڑھ کر فارغ ہوئی تھی کہ معارف بھی آگیا آیت سورة واقعہ، سورة ملک اور

سورة سجدہ پڑھنے بیٹھی تھی۔ معارف نے آکر بولا کہ " آپ نے نماز پڑھ لی میں نے سوچا تھا ساتھ

پڑھیں گے " آیت بولی" آپ بتا دیتے میں انتظار کر لیتی" معارف نے جواب دیا چلیں خیر ہے آپ

پڑھیں میں نماز پڑھ لوں" یہ کہہ کر معارف نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہو گیا۔ نماز سے فارغ ہو کر

معارف نے آیت کو بلایا اور اسکے ہاتھ پر تسبیح پڑھنے لگا۔ یہ معارف کی عادت بن گئی تھی جب بھی وہ گھر

میں نماز پڑھتا تھا یہ ہی کرتا تھا جب آج معارف نے ایسا کیا تو آیت نے اس سے پوچھا کہ آپ ایسا کیوں

کرتے ہیں؟ تو معارف نے کہا تاکہ اسکا جو ثواب ملے وہ ہم دونوں کو ملے۔ آیت بولی واہ تو پھر اور ثواب

بانٹیں میرے ساتھ اچھی سی تلاوت سنا کر معارف نے پوچھا کونسی سورۃ سناؤں آیت بولی جو آپ چاہیں

سنا دیں تو معارف نے سورۃ الرحمن سنانے لگا۔

سورۃ سنانے کے بعد دونوں نے دعا مانگی پھر معارف نے آیت سے کہا کہ "آج جو بھی ہوا اسکے بارے

میں زیادہ مت سوچے گا، نہ دل پر لے گا اور ایسے موڈ بھی خراب نہیں کرے گا" آیت نے کہا جی سہی

ہے نہیں کروگی۔ آیت کو خیال آیا تو بولی کل اتوار ہے تحسین نے آنا ہے کھانے پر معارف کو بھی یاد آیا

تو بولا ہاں صبح اسے یاد دلاتا ہوں ابھی سو جائیں بہت دیر ہو گئی ہے۔ صبح تہجد کی نماز کے لیے معارف نے

آیت کو اٹھایا تھا دونوں ساتھ روز تہجد پڑھا کرتے تھے اور اللہ کی رحمتیں سمیٹتے تھے۔ سنان ابی داود کی

حدیث نمبر 1305 میں ہے نا کہ "ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جو رات کو اٹھے اور نماز پڑھے اور اپنی بیوی کو بھی بیدار کرے،

اگر وہ نہ اٹھے تو اس کے چہرے پر پانی کے چھینٹے مارے، اللہ تعالیٰ اس عورت پر رحم فرمائے جو رات کو

اٹھ کر نماز پڑھے اور اپنے شوہر کو بھی جگائے، اگر وہ نہ اٹھے تو اس کے چہرے پر پانی کے چھینٹے

مارے"۔

صبح اٹھ کر آیت نے ساری تیاری کرلی تھی شام کے کھانے کی۔ تحسین جلدی ہی آگیا تھا شام میں اسے

یہاں رہنا ویسے ہی بہت پسند تھا آتے ہوئے اپنے ساتھ وہ سب کے لیے آئس کریم اور سب کے لیے کچھ

نہ کچھ لے کر آیا تھا۔ یہ تحسین کی بھی اور معارف کی بھی عادت ہے کہ وہ جب بھی ایک دوسرے کے

گھر جاتے ہیں کچھ نہ کچھ لے کر ہی جاتے ہیں اور کوئی کچھ نہیں بولتا اس معاملے میں آیت کو پتا نہیں تھا تو

وہ بولی اسکی کیا ضرورت تھی تو تحسین نے جواب دیا کہ "یہ تو لازمی ہے جب بھی ہم ایک دوسرے کے

گھر جاتے ہیں ایسے ہی کچھ نہ کچھ لے کر جاتے ہیں" پھر معارف سے بولا ایسا ہی کرتا میں نے بھی لیا ہے

ساتھ پہنیں گے دونوں" معارف بولا "ارے واہ کتنے عرصے بعد ہم دونوں نے کچھ ایک جیسا بنایا ہے"

پھر آیت سے بولا "جب تک یہ یہاں تھا ہم ایک جیسا کرتا یا ٹی-شرٹ بناتے تھے" آیت ہسنے لگی۔

سارے باتیں کرنے لگے سب ہی تحسین سے بہت قریب تھے۔

کھانے سے فارغ ہو کر تحسین 10 بجے تک گیا تھا اسکے جانے کے بعد سارے کاموں سے فارع ہو کر بیٹھے

تھے یہ لوگ تب ہی معارف نے آیت سے بولا کہ لانگ ڈرائیو پر چلیں؟ آیت بولی کہ ابھی؟ معارف نے

کہا کہ ہاں آیت بولی صبح آپ نے آفس جانا ہے نہ معارف نے جواب دیا جی تو کیا ہوا چلیں عبایا پہن لیں

پھر آیت نے عبایا پہنا اور یہ دونوں لانگ ڈرائیو پر نکل گئے۔ معارف اور آیت روز ہی ایسے ساتھ ٹائم

گزارتے تھے۔ معارف آیت کو سمندر کی طرف لے گیا تھا دونوں باتیں کرتے ہوئے پانی میں چلنے

لگے۔ کچھ دیر میں گھر آکر دونوں سو گئے کہ معارف نے صبح آفس جانا تھا۔

تہجد اور فجر دونوں ساتھ پڑھتے تھے صبح معارف کے ساتھ ہی اٹھ گئی تھی 7 بجے معارف کو ناشتہ دے کر

تھوڑے بہت کام نپٹائے آیت نے معارف کو چھوڑنے وہ دروازے تک آئی اسکے بعد تھوڑی دیر کے

لیے سو گئی۔ معارف کے پاس کام بہت آگیا تھا اسکی غیر موجودگی میں پھر بھی وہ ٹائم نکال کر آیت سے

میسج پر بات کر رہا تھا وہ جتنا آیت کو جانتا تھا اسے پتا تھا کہ وہ بور ضرور ہو گی۔ اور ایسا ہی ہوا تھا آیت

کاموں سے فارغ ہو کر واقعی بور ہو رہی تھی تو وہ نماز کا جو کمرہ تھا وہاں چلی گئی۔ وہاں اس نے ساری

کتابیں دیکھی اور ایک کتاب نکال لی جس کا نام تھا صحابہ کرام کا عشق رسول۔

سب سے پہلے جو قصہ پڑھا وہ تھا کہ "عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کہا بدر کی لڑائی کے موقع پر

میں صف میں کھڑا ہوا تھا۔ میں نے مڑ کے دیکھا تو میری داہنی اور بائیں طرف دو نوجوان کھڑے تھے۔

ابھی میں ان کے متعلق کوئی فیصلہ بھی نہ کر پایا تھا کہ ایک نے مجھ سے چپکے سے پوچھا تاکہ اس کا ساتھی

سننے نہ پائے۔ چچا! مجھے ابو جہل کو دکھا دو۔ میں نے کہا بھتیجے! تم اسے دیکھ کر کیا کرو گے؟ اس نے کہا، میں

نے اللہ تعالیٰ کے سامنے یہ عہد کیا ہے کہ اگر میں نے اسے دیکھ لیا تو یا اسے قتل کر کے رہوں گا یا پھر خود

اپنی جان دے دوں گا۔ دوسرے نوجوان نے بھی اپنے ساتھی سے چھپاتے ہوئے مجھ سے یہی بات

پوچھی۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ان دونوں نوجوانوں کے درمیان میں کھڑے ہو کر مجھے بہت خوشی

ہوئی۔ میں نے اشارے سے انہیں ابوجہل دکھا دیا۔ جسے دیکھتے ہی وہ دونوں باز کی طرح اس پر جھپٹے اور

فوراً ہی اسے مار گرایا۔ یہ دونوں عفراء کے بیٹے تھے۔"

جیسے جیسے وہ پڑھنے لگی آنسئوں میں اضافہ ہوتا گیا اور کیسے نہ ہوتا صحابہ کرام تھے بھی تو ایسے جانثار

عاشق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اپنی جان سے زیادہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم انکے لیے اہم تھے۔

تب ہی معارف کی کال آگئی سلام کے بعد تھوڑی سی ہی بات ہوئی تھی کہ معارف نے آیت سے پوچھا

کہ آپ رو رہی تھی؟ آیت نے بولا نہیں نہیں معارف نے کہا سچ بتائیں آیت آیت بولی کہ آپکو کیسے پتہ

چلا؟ معارف بولا آپکی آواز سے اب بتائیں کیوں رو رہی تھی آپ تو آیت نے بتایا کہ وہ میں کتاب پڑھ

رہی تھی تو بس رونا آگیا۔ معارف نے پوچھا کونسی کتاب تو آیت نے بتایا کہ صحابہ کرام کا عشق رسول۔

معارف نے جواب دیا کہ اچھا بہت اچھی کتاب ہے یہ جب میں نے پڑھی تھی تب مجھے بھی بہت رونا آیا

تھا پھر پوچھا لنچ کیا آپ نے تو آیت نے کہا جی کر لیا آپ نے کیا؟ معارف نے جواب دیا نہیں بس جا رہا

ہوں کرنے آیت نے کہا تو پہلے لنچ کر لیں آپ جا کر۔ اسکے بعد آیت تھوڑی دیر کے لیے سو گئی تھی۔

سو کر اٹھی تو معارف کے میسیج آیا ہوا تھا آیت نے جواب دیا پھر فریش ہو کر باہر آ گئی اور امی سے باتیں

کرنے لگی 7 بجے تک معارف بھی آ گیا تھا اور ہمیشہ کی طرح گھر کے لیے پھل اور آئس کریم لے کر آیا تھا

۔ تو آیت نے پوچھا کہ یہ سب کیوں لائے ہیں آپ تو امی نے بتایا کہ یہ معارف کی عادت ہے کہ جب بھی

گھر آتا ہے کچھ نہ کچھ لے کر آتا ہے تو آیت بولی اچھا۔ پھر سامان رکھ کر معارف سے پوچھنے لگی کیسا رہا

آپکا دن معارف نے جواب دیا بہت مصروف بہت کام تھا آیت نے پوچھا چائے پیئے گے لاؤ بنا کر معارف

نے کہا جی پلیز ایک کپ لا دیں تو آیت نے جلدی سے چائے بنا دی اتنی دیر میں معارف بھی فریش ہو گیا

تھا۔

رات کے کھانے سے فارغ ہو کر نماز پڑھ کے آیت بیٹھی تھی جب معارف نے کہا چلیں واک پر چلتے

ہیں آیت بولی اس ٹائم صبح آپ نے آفس جانا ہے آپ تھک بھی گ ئے ہو گے۔ معارف بولا کہ ارے

نہیں چلیں آپ تو آیت بھی راضی ہو گئی دونوں گھر کے نیچے ہی واک کرنے چلے گ ئے تب ہی آیت

بولی یہ ایک دم کیا ہو جاتا ہے آپکو کچھ بھی موڈ بن جاتا ہے آپکا تو معارف نے کہا یہ تو اچھی بات ہے نہ

ایک ساتھ ٹائم گزارنے کا موقع مل جاتا ہے آیت نے کہا یہ تو ہے۔ معارف نے کہا کہ "ایسا کچھ نہ کچھ

کرنے کی روز ہی کوشش کروں گا کبھی واک پر چلے گ ئے، کبھی لانگ ڈرائیو پر اگر کہیں جا نہ سکیں تو گھر

میں ہی ٹائم گزاریں گے باتیں کریں گے۔ آپکو پتا ہے نبی ﷺ بھی اکثر ایسے ہی ٹائم گزارا کرتے تھے

ازواج المطہرات کے ساتھ ایک بار نبی ﷺ کے ساتھ سفر میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی

عنہ تھی تو واپسی میں نبی ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ سے فرمایا کہ آپ سب لوگ آگے

جائیں جب صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ کافی آگے چلے گ ۓ تو نبی ﷺ نے حضرت عائشہ صدیقہ

رضی اللہ تعالی عنہ کہ دوڑ لگائیں پھر دونوں نے دوڑ لگائی اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہ

جیتی ایسے ہی ایک بار اور ہوا تب بھی نبی ﷺ نے یہی کہا اور تب نبی ﷺ جیتے سبحان اللہ کتنی

خوبصورتی سے نبی ﷺ نے بتائی ہے ہمیں ہر چیز۔" آیت نے کہا" واقعی ماشاء اللہ سے آپ بہت اچھی

باتیں کرتے ہیں مزا آتا ہے سن کر" معارف نے جواب دیا الحمد واللہ کثیرا۔

تھوڑی دیر واک کرنے کے بعد یہ دونوں گھر آگ ئے تھے۔ ایسے ہی انکی روٹین چل رہی تھی معارف

آیت کے لیے ٹائم نکال ہی لیتا تھا۔ انکی شادی کو 3 مہینے ہو گ ئے تھے ایک دن معارف نے آیت کو

آفس سے کال کی اور کہا کہ رات کو کھانا باہر کھائیں گے آیت نے کہا ٹھیک ہے۔ شام میں دونوں ڈنر کے

لیے باہر گ ئے وہاں سے فارغ ہو کر تھوڑی دیر کے لیے سمندر کی طرف چلے گئے تھوڑی دیر وہاں رک

کر یہ دونوں گھر آ گئے۔ ساتھ عشاء کی نماز پڑھی اور باتیں کرنے لگے تب ہی آیت بولی "جزاک اللہ

خیر" معارف نے جواب دیا" ایاک واحسن الجزاء پر کس لیے بول رہی آپ؟" تو آیت بولی ہر کہ "ہر چیز

کے لیے اتنے اچھے ٹائم کے لیے" معارف نے کہا" اسکی کوئی ضرورت نہیں آپ کے لئے کچھ بھی مجھے

آپ کے لئے اس قسم کی چیزیں کرنا پسند ہے آپ اس طرح شکریہ نہیں بولا کریں" آیت نے جواب دیا

کہ "سہی ہے نہیں بولوں گی۔"

ٹائم ایسے ہی گزر رہا تھا اتنے عرصے میں آیت بس ایک بار اپنے گھر رکنے گئی تھی معارف اکثر آیت کے

ساتھ اسکے گھر جاتا رہتا تھا ملنے سب سے آیت نے معارف سے کہا کہ "اتنے دن ہو گ ئے میں گھر رکنے

نہیں گئی" معارف بولا "اور آپ رہنے جانا چاہتی ہیں؟" آیت نے جواب دیا "جی جاؤں رکنے؟" معارف

نے کہا" آپکو پتا ہے میں منع نہیں کروں گا آپ جانا چاہتی ہیں ضرور جائیں" آیت بولی" اور آپ کیا

چاہتے ہیں؟" معارف کچھ دیر خاموش رہا پھر بولا کہ "ویسے تو میں نہیں چاہتا کہ آپ رکنے جائیں لیکن

میں سمجھ سکتا ہوں آپ کو جانا بھی چاہیے رکنے اس لیے منع بھی نہیں کروں گا لیکن بس ایک دن اس

سے زیادہ نہیں عادت ہو گئی ہے مجھے آپکی" آیت نے جواب دیا" ایسا ہے تو پھر مل کر آجاتے ہیں بس"

معارف نے کہا کہ "نہیں نہیں آپ رک آئیں مسلہ نہیں ہے۔"

آیت نے پھر اپنے جانے کی تیاری کی اگلے دن ہفتہ تھا شام کے وقت معارف نے آیت کو اسکے گھر چھوڑ

دیا تھا آیت کے اسکے گھر پر ہونے کے باوجود معارف پورا ٹائم آیت سے میسج پر باتیں کر رہا تھا اسے واقعی

آیت کی عادت ہو گئی تھی۔ وہ ابھی سے ہی آیت کی موجودگی کو مس کر رہا تھا یاد کر رہا تھا۔ رات کو اس

نے آیت کو کال کی آیت کو حیرانی ہوئی کہ معارف ابھی تک جاگ رہا ہے کال اٹھا کر سب سے پہلے اس

نے یہی پوچھا تھا" خیریت آپ ابھی تک جاگ رہے ہیں؟" معارف نے جواب دیا" جی اکیلے نیند نہیں

آرہی میں آپ کو بہت مس کر رہا ہوں" آیت نے جواب دیا" پہلے تو اکیلے ہوتے تھے نا آپ تو ابھی

کیوں نہیں آرہی نیند آپکو؟" معارف بولا پہلے میں اور اب میں فرق ہے آیت" آیت بھی معارف کو

تنگ کرتے ہوئے بولی کہ "اچھا کیا فرق ہے؟" معارف نے جواب دیا کہ "اب شادی ہو گئی ہے آپ

سے، عادت ہو گئی ہے آپکی، آپکے ساتھ ٹائم گزارنے کی، باتیں کرنے کی اور بھی کتنی ساری چیزیں ہیں"

آیت نے جواب دیا" اچھا اچھا کل آجاؤ گی نا" پھر دونوں باتیں کرتے رہے باتیں کرتے کرتے آیت تو

سو گئی مگر معارف جاگتا رہا اسے نیند نہیں آئی۔ صبح اٹھ کر آیت نے یکھا تو کال کافی لمبی تھی اسے یاد آیا

کہ وہ تو باتیں کر رہی تھی اور شاید ایسے ہی سو گئی تھی اور کال اسکے بھی کافی دیر بعد بند ہوئی تھی ساتھ

میں موبائل پر معارف کے میسیجز بھی آئے ہوئے تھے۔

آیت نے معارف کے میسیجز کا جواب دیا اتفاق سے معارف بھی اسی وقت اٹھا تھا تو اسنے اٹھنے کے بعد

آیت کو کال کی سلام کے بعد سب سے پہلے آیت نے پوچھا کہ کب سوئے آپ؟ معارف نے جواب دیا

کہ صبح 7 بجے، آیت بولی اللہ اللہ اتنا لیٹ معارف نے جواب دیا کہ جی نیند ہی نہیں آئی۔ تھوڑی بہت

بات کر کے ان دونوں نے فون رکھ دیا معارف آیت کے گھر شام میں ہی آگیا تھا رات کا کھانا معارف

نے آیت کے گھر ہی کھایا تھا واپس میں گھومتے ہوئے آئس کریم کھاتے ہوئے گھر آئے گھر آکر آیت

تھوڑی دیر گھر والوں کے ساتھ بیٹھی جب سب سونے چلے گئے تب معارف اور آیت باتیں کرتے رہے

دونوں ہی کے دماغ میں کچھ چل رہا تھا کہ ایک دوسرے کے لیے کچھ کریں دونوں۔

دونوں نے ایک دوسرے کو سرپرائز دینے کا سوچا تھا۔ اگلے دن معارف کو دیر ہو جانی تھی اسے آفس

میں کچھ ضروری کام تھا اس لیے آیت نے اس ٹائم کو غنیمت سمجھا اور دن کے ٹائم وہ مارکٹ چلی گئی کہ

معارف کے لیے تحفہ خرید لے اور معارف بھی گھر آنے سے پہلے آیت کے لیے تحفہ لیتے ہوئے آیا تھا

اور ساتھ میں آیت کے لیے ہاتھوں کے گجرے بھی لایا تھا۔ کھانے سے فارغ ہو کر دونوں بیٹھ کر جب

باتیں کرتے تھے تب دونوں نے ایک دوسرے کو تحفہ دینے کا سوچا تھا۔ آیت آج تھوڑا سا تیار بھی ہوئی

تھی ویسے تو معارف کے کہنے پر وہ روز ہی اسکی پسند کا تیار ہوتی تھی آج بھی ویسے ہی تیار ہوئی تھی مگر

معارف کو آج زیادہ اچھی لگ رہی تھی وہ۔

دونوں ہی ایک ہی چیز سوچ رہے تھے اور دونوں ہی انجان تھے اس سے۔ فارغ ہو کر کاموں سے آیت

نے کمرے میں آکر معارف سے پوچھا کہ چائے پی ئے گے یا جوس؟ معارف نے جواب دیا چائے تو آیت

بولی کہ جوس ابھی لے کر آتی ہوں معارف حیرانی سے آیت کو دیکھ رہا پھر بولا میں نے تو چائے بولی ہے

آیت۔ آیت مسکرا کر بولا وہ تو میں نے رسمی طور پر پوچھا تھا لے کر تو میں جوس ہی آتی۔ معارف پہلے تو

حیرانی سے دیکھتا رہا پھر آیت کو تنگ کرتے ہوئے بولا کہ اچھا تو پھر ایک ہی گلاس لے آئے گا جس پر

آیت نے جواب دیا کہ خالی آپ نے نہیں پینا جوس میں بھی پیوں گی، معارف نے آنکھ مارتے ہوئے کہا

کہ ہاں تو ایک ہی میں سے پیئے گے محبت بڑھے گی تو آیت نے جواب دیا کہ اور کتنی محبت بڑھائیں گے

معارف ہسنے لگا پھر بولا کہ اور بڑھ جائے گی نہ اور ہاں ایک ہی گلاس لے کر آئے گا نہیں تو میں واپس رکھ

کر آجاؤں گا یہ بول کر وہ معصومیت سے مسکرانے لگا۔ آیت چلی گئی اور دونوں کے لیے جوس اور

چاکلیٹ براؤنی لے کر آگئی جوس کا ایک ہی گلاس لائی تھی کہ وہ دوسرا گلاس واپس رکھ آئے گا تو وہ واقعی

ایسا کرتا کوئی بیر نہیں اس سے۔ یہ دونوں اپنے کمرے میں بستر سے ٹیک لگا کر زمین پر بیٹھتے تھے کہ وہاں

سے آسمان بلکل صاف نظر آتا تھا کہ سامنے بالکنی کا گیٹ تھا۔

دونوں باتیں کر رہے اور ساتھ جوس اور براؤنی سے لطف اٹھا رہے تھے آیت نے یہ سوچتے ہوئے کہ یہ

اچھا موقعہ ہے تحفہ دینے کا اس نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا جس کی مٹھی بنی ہوئی تھی اور اوپر لکھا ہوا تھا

پہلے تو معارف حیران ہوا پھر اس نے آیت کے ہاتھ پر ٹچ کیا تو آیت نے اپنی ایک انگلی نکالی "touch"

کی انگلی turn معارف دلچسپی سے اقدامات پورے کر رہا تھا جب معارف نے "turn" اس پر لکھا ہوا تھا

کیا تو آیت نے اپنی ہتھیلی کھول دی جس پر ایک چاندی کی pull معارف نے "pull" تو اس پر لکھا تھا

لکھا ہوا تھا۔ معارف بہت حیران ہوا ساتھ بہت خوش بھی ہوا۔ اسے تحفہ M & A رنگ تھی اور اس پر

اور اسے دینے کا انداز بہت پسند آیا تھا آیت نے جب پوچھا کہ کیسا لگا آپکو تحفہ تو معارف نے کہا کہ بہت

اچھا لگا اور سب سے اچھا یہ انوکھا انداز پسند آیا۔ آیت نے جواب دیا الحمد واللہ۔

معارف اس رنگ کو پہن کر دیکھ رہا تھا کہ اسے بھی اپنے تحفہ کا خیال آیا تو جلدی سے اس نے ایک چھوٹا

ساڈبہ آیت کے آگے کیا آیت نے معارف کے ہاتھ سے ڈبہ لے کر کھولا تو اس میں چاندی کی ایک چین

لکھا ہوا تھا بہت ہی پیارا تھا وہ A لکھا تھا اور ایک پر M تھی اور اس میں دو انگوٹھیاں ڈالی ہوئی تھی ایک پر

آیت کو بہت پسند آیا تھا۔ آیت بولی ماشاءاللہ یہ پیارا ہے پر آپ لائے کیوں ہیں یہ؟ جس پر معارف نے

جواب دیا کہ ایسے ہی بہت دن ہو گئے تھے کچھ دیا نہیں آپکو تو آیت نے کہا ابھی 2 ہفتے پہلے تو لے کر آئے

تھے آپ بہت دن کہاں ہوئے ہیں۔ معارف نے مسکراتے ہوئے جواب دیا کہ "ہاں تو ہو گئے نہ بہت

دن اور ویسے بھی تحفہ دینا تو سنت ہے نہ وہ حدیث سنی ہے نہ جس کا مفہوم ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آپس میں ایک دوسرے کو حدیہ (تحفہ) دیا کرو اس سے آپس میں محبت بڑھتی ہے۔ اسی لیے لے آتا ہوں بس" آیت نے جواب دیا کہ جزاک اللہ خیر آپ ہمیشہ کوئی نہ کوئی حدیث یاد دلا دیتے ہیں خوبصورتی سے۔ معارف نے جواب دیا کہ وایا کم اور بولا کہ آپ کے لیے کچھ بھی، میں آپ سے بہت محبت کرتا ہوں جس پر آیت نے جواب دیا کہ شکریہ مجھے نوازا گیا ہے الحمد واللہ۔ آیت آج بھی معارف کے اظہار محبت پر شکریہ ہی کہتی تھی کچھ چیزیں وقت لیتی ہیں انسان کو صبر اور شکر کے ساتھ انتظار کرنا پڑھتا ہے۔ معارف کو بھی انتظار کرنا تھا آیت سے اظہار محبت سننے کے لیے کتنا یہ تو اسے نہیں پتا تھا لیکن بحر حال انتظار ہی کرنا تھا صبر کے ساتھ۔

دونوں باتیں کر رہے تھے جب معارف نے کہا" پتا ہے میں نے مولانہ طارق جمیل صاحب کا بیان سنا تھا

جس میں انہوں نے بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی سے کچھ واقعات بتائے کہ کیسے وہ ازواج کے

ساتھ رہتے تھے۔بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خود حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ کو آٹا گوندھ کر دیتے

تھے کہ جب انکی شادی ہوئی تو چھوٹی تھی وہ۔ایک بار بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ تھی جنگ کا زمانہ تھا تو وہ اونٹ پر بیٹھی تھی انہوں نے اپنے گلے پر ہاتھ

رکھا تو وہاں ہار نہیں تھا انہوں نے کہا کہ میں آگے نہیں جاؤں گی جب تک ہار نہیں ملے گا تو بنی کریم صلی

اللہ علیہ وسلم نے سب کو ہار تلاش کرنے میں لگا دیا لیکن ہار نہیں ملا شام تھی ہو گئی تھی تو تلاش روک دی

پانی بھی ختم ہو گیا تھا اور وضو بھی کرنا تھا تو اس وقت تیمم کی آیت نازل نہیں ہوئی تھی تو سب نے حضرت

ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ کو بولا کہ آپکی بیٹی کی وجہ سے یہ ہوا ہے تو وہ حضرت عائشہ رضی اللہ

تعالی عنہ کے پاس گ ئے انکے خیمے میں تو بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ کی

گود میں سر رکھ کر سو رہے تھے تو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ نے انہیں انگلی سے اشارہ کیا

اور مارا ایک سائڈ پر کہ یہ سب تمھاری وجہ سے ہوا ہے تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ کہتی ہیں کہ وہ

بلکل سیدھی ہو گئی کہ ایسا نہ ہو کہ اگر میں حل گئی تو ایسا نہ ہو کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نیند خراب

ہو جائے اور تب ہی تیمم کی آیت نازل ہوئی۔بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تب تک قافلہ کو نہیں چلایا

جب تک حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ نے نہیں بول دیا چلنے کا جب اونٹ اٹھایا تو اسکے نیچے تھا

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ کا ہار۔" دیکھیں کتنی خوبصورت ہے ہمارے بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی۔

بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان سب چیزوں کی ضرورت کہاں تھی انہوں نے تو اللہ کو بھی دیکھ لیا تھا، جنت میں سب سے بڑا مقام ہے انکا لیکن ہمیں سیکھانے کے لیے کہ کیسے زندگی گزارنی ہے یہ سب عملی نمونہ دیکھایا۔ آیت نے سبحان اللہ کہا اور بولی اور بتائیں۔ تو معارف کچھ دیر کچھ سوچتا رہا پھر بولا کہ "بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیوی کو اونٹ پر بیٹھانے کے لیے اپنے گھٹنوں پر بیٹھ جاتے تھے۔ جب بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی تب حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ کا حجراہ واحد حجراہ تھا جو بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی واحد آرام گاہ تھی انکے آخری دنوں میں۔ جب بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی

وفات ہوئی تب وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ کے سینے پر سر رکھ کر سو رہے تھے۔ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری خطبہ میں حجتہ الوداع کے موقع تر سب سے زیادہ جس رشتے کے بارے میں کہا وہ میاں بیوی کا رشتہ ہے۔ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ میں تمھیں تمھاری بیویوں کے بارے میں نصیحت کرتا ہوں کہ انکے ساتھ اچھا سلوک کرنا۔" آیت نے جواب دیا کہ "سبحان اللہ اور اگر سارے اخلاق کو ایک لفظ میں بتائیں تو وہ ہے صبر اور برداشت اگر یہ دو کام کر لیں تو ہر چیز آسان ہو جاتی ہے۔ اور آج کل ہم میں برداشت ختم ہو گئی ہے۔"

معارف نے جواب دیا کہ "یہ تو ہے اللہ تعالی فرماتے ہیں نہ انسان کے بارے میں کہ انسان کے پاس بہت تھوڑا علم ہے اور اس تھوڑے سے علم کی وجہ سے وہ صحیح فیصلہ نہیں کر سکتا۔ سورۃ النساء، سورۃ المائدہ،

سورۃ طلاق، سورۃ البقرہ میں اللہ نے بتایا ہے اللہ نے کہ گھر کیسے چلانا ہے سب سے زیادہ فوکس قرآن میں

اسی پر ہے۔" آیت بولی ہاں بلکل الحمدواللہ" ہر بار معارف ہی بولتا تھا اور آیت سنتی تھی آج آیت بھی

بولنے کے موڈ میں تھی تو آیت بولی پتا ہے جب میں نے قرآن کی تفسیر کی کلاس لینا شروع کی تھی تب

مجھے پتا بھی نہیں تھا کہ میں حجاب نقاب شروع کر دوں گی جب آیت حجاب آئی تو صرف اس بات پر کہ

اس سے آپ پہچانی جائیں گی اللہ نے میرا دل کھول دیا اور سچ میں اس نے بہت عزت دلوائی ہے اتنی کہ

میں نے سوچا بھی نہیں تھا" آیت بولتے ہوئے آسمان کو ہی دیکھے جا رہی تھی۔ معارف بھی آسمان کو

دیکھتے ہوئے بولا کہ "جب عورت کو بنایا گیا تھا تب تمام فرشتوں کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا گیا تھا اور

حضرت آدم علیہ سلام سو رہے تھے تب بھی بلکل ڈھانپ کر پردے میں بنایا تھا عورت کو۔ حضرت آدم

علیہ سلام جنت میں رہتے ہوئے بھی اداس رہتے تھے تو اللہ تعالی نے بی بی حوا علیہ سلام کو بنایا۔ جب

حضرت آدم علیہ سلام سو کر اٹھے تو انکے برابر میں بی بی حوا علیہ سلام تھی سر سے پاؤں تک پورے لباس

میں ڈھکی ہوئی تھی۔ جب حضرت آدم علیہ سلام اٹھے تو پوچھا کہ یہ کون ہیں تو اللہ تعالی نے فرمایا کہ

تمھاری بیوی ہے پھر اللہ تعالی نے نکاح پڑھوایا حضرت آدم علیہ سلام اور بی بی حوا علیہ سلام کا اور فرمایا کہ

اسے مہر دو تو حضرت آدم علیہ سلام نے پوچھا کہ کیا مہر دوں تو اللہ تعالی نے فرمایا کہ تمھاری امت میں

میرا ایک محبوب آئے گا اس پر ایک بار درود پڑھ دو یہی مہر ہے۔ عورت کو اللہ نے الٹے ہاتھ کی طرف

سے بنایا ہے اور وہاں دل ہوتا ہے اور عورت کو پسلی کی ہڈی سے بنایا ہے اس سے یہ پیغام دیا ہے کہ

عورت جس روپ میں بھی ہو اسے دل کے قریب رکھو اسے عزت دو اسے ذلیل اور خوار نہ کرو۔ میرا

دین بہت خوبصورت ہے بہت پیارا ہے دیکھیں کتنی اہمیت ہے عورت کی ہمارے دین میں آپکو پتا ہے

آپ سب سے زیادہ مجھے حجاب نقاب میں لگتی ہیں میری خواہش تھی کہ آپ حجاب کریں اور اللہ نے

میرے بنا کہے ہی میری یہ خواہش پوری کردی۔" آج پہلی بار معارف نے یہ بات بتائی تھی آیت

خاموشی سے معارف کو دیکھ رہی تھی۔

آیت نے جواب دیا کہ "آپ نے بتایا نہیں مجھے پہلے "تو معارف نے جواب دیا کہ "بتانے کی پہلے ہی

آپ حجاب کرلیا تھا" آیت نے جواب دیا کہ "الحمد و اللہ اللہ کا بہت کرم ہے ہم سمجھتے ہی نہیں ہیں اپنی

اہمیت ہم بہت قیمتی ہیں سب سے زیادہ عورت کو عزت اسلام میں دی گئی ہے جیسے ہم اپنے قیمتی زیورات

لاکر میں رکھتے ہیں سمبھال کر ویسے ہی عورت بھی بہت قیمتی ہے اسی لیے اسے پردے کا حکم ہے ہمیں

نہیں پتا کہ سامنے والے کی نظر صاف ہے کہ نہیں دوسروں کی بری نظر سے بچنے کے لیے ہی تو حکم ہوا

تھا پردے کا جس دن ان باتوں کی سمجھ آجائے گی اس دن ہمیں پردے کی اہمیت بھی سمجھ آجائے گی"

آیت آسمان کو دیکھ کر بول رہی تھی جب آیت کی بات ختم ہوئی تو معارف نے کہا کہ "بلکل سہی کہا آپ

نے آپ بہت قیمتی ہیں"تب ہی معارف نے پوچھا آپ آسمان کو اتنے مگن ہو کر دیکھ کر کیوں باتیں کرتی

ہیں؟ آیت نے جواب دیا کہ "مجھے اچھا لگتا ہے آسمان کو دیکھنا ایسا لگتا ہے اللہ وہاں سے دیکھ رہے ہیں مجھے

بہت غور سے سن رہے ہیں عجیب سا احساس خوشی ہوتی ہے سکون سا ملتا ہے" معارف آیت کی بات

بہت غور سے سن رہا تھا پھر خود بھی آسمان کی طرف دیکھنے لگا۔

ان دونوں کی روٹین ایسی ہی چل رہی تھی کچھ دنوں سے موسم بھی اچھا ہو رہا تھا ہلکی ہلکی بارش ہو رہی تھی روز ہی۔ آج تو صبح سے ہی اچھا خاصی بارش ہو رہی تھی معارف بھی آج جلدی گھر آ گیا تھا بارش کی وجہ سے اور اسے پتا تھا آیت کو بارش میں بھیگنا بہت پسند تھا اسنے سوچا جلدی گھر آ گیا ہے تو پھر آیت کو بارش میں بھی لے جائے گا۔ آیت معارف کی امی سے باتیں کر رہی تھی جب معارف نے آکر آیت سے بولا کہ "آئیں بارش میں چلیں آیت" جس پر دونوں نے حیرانی سے معارف کو دیکھا اور اسکی امی نے کہا "تم بارش میں جاؤ گے؟" جس پر معارف نے کہا کہ "جی امی آج تھوڑا موڈ ہو رہا ہے بارش میں جانے کا" معارف کی امی نے کہا کہ "جاؤ جاؤ پھر" آیت کو تو موقعہ چاہیے بارش میں جانے کا وہ تو فوراً ہی راضی ہو گئی تھی جلدی جلدی کس نے عبایا نقاب کیا اور معارف کے ساتھ بارش میں بھیگنے چلی گئی۔ آیت نے

معارف سے پوچھا کہ "آپکو بارش میں بھیگنا نہیں پسند؟" معارف نے کہا نہیں آیت نے پوچھا کیوں؟ تو

معارف نے بتایا کہ "پتا نہیں کبھی ہوا ہی نہیں شوق بارش میں جانے کا" آیت نے کہا تو پھر آج کیسے ہو گیا

موڈ؟ تو معارف نے کہا کہ "آپ کی وجہ سے آپکو بارش میں بھیگنا بہت پسند ہے نہ اس لیے بس" جس پر

آیت نے باقائدہ رک کر معارف کو دیکھا اور بولی کہ "ضروری تھوڑی تھا آنا بارش میں" تو معارف نے

کہا کہ "ہاں ضروری تو نہیں ہے پر شاید آپکا موڈ خراب ہو جاتا پھر" آیت معارف کی بات سن کر ہسنے لگی

کیونکہ ایسا ہی تھا اگر اسے کوئی بارش میں بھیگنے کے لیے نہیں لے کر جاتا تو اسکا موڈ واقعی خراب ہو جاتا

تھا۔

آیت نے معارف سے کہا کہ "پتا ہے میری خواہش تھی آپکے ساتھ بارش میں واک کروں اور خوب

ساری باتیں کروں" معارف نے جواب دیا کہ "بتایا نہیں آپ نے مجھے" تو آیت بولی کہ "سوچا تھا جب

بارش ہو گی تب بولوں گی لیکن بولنے کا موقع ہی نہیں دیا آپ نے خود ہی لے آئے آپ بارش میں بہت

بہت شکریہ"۔ معارف نے جواب دیا" یہ آپ ہر بات پر شکریہ کیوں بولتی ہیں؟" آیت نے کہا" کیونکہ

شکر گزار ہونا چاہیے انسان کو اگر ہم انسانوں کا شکر ادا نہیں کریں گے تو اللہ کے بھی شکر گزار نہیں ہوں

گے ہم" معارف نے کہا کہ " یہ بات تو بلکل سہی کہی آپ نے" تو آیت کیا کہ "اور ویسے بھی جب ہم کسی

کا شکریہ ادا کریں گے تو سامنے والا خوش ہو گا کہ اسکی کوششوں کی تعریف کی تو وہ اور زیادہ کوشش

کرے گا پھر" اور بول کر مسکرانے لگی معارف پہلے تو حیران ہوا کیونکہ آیت بہت سنجید گی سے بول رہی

تھی پھر ہسنے لگا اور بولا کہ اچھا اس لیے بول رہی آپ کے میں اور کوششیں کروں" آیت ہسنے لگی اور

بولی اور نہیں تو کیا جس پر معارف نے جواب دیا کہ "اسکی کوئی ضرورت نہیں ہے میں ویسے بھی کوشش

کرتا رہوں گا آپ بے فکر رہیں" آیت ہسنے لگی اور بولی کہ "نہیں نہیں مجھے کوئی فکر نہیں آپ پر بھروسا

ہے" دونوں باتیں کرتے رہے اور بارش میں بھیگتے رہے۔

بارش میں بھیگتے بھیگتے آیت کو پہلے ہی زکام شروع ہو گیا تھا دونوں جب گھر آئے تو معارف کی امی نے

دروازے پر ہی روک دیا تھا کہ دونوں بہت ہی زیادہ بھیگ گئے تھے معارف کی امی نے ان دونوں کو وہیں

تولیا دیا کہ اس سے سکھا لیں تھوڑا خود کو۔ معارف کے لیے آیت چائے لے کر آگئی تھی ویسے تو وہ چائے

پیتی نہیں تھی لیکن جب معارف کے لیے لے کر آتی تو ایک گھونٹ لے لیتی بس۔ سونے تک آیت کی

طبیعت ہلکی ہلکی ناساز ہونا شروع ہو گئی تھی رات بھر آیت کو کافی بخار و رزکام بھی رہا صبح جب اٹھی آیت

تو بخار کافی تھا اسے آنکھیں بھی سوجی ہوئی تھی معارف کی جب نظر پڑی تو آیت کو دیکھ کر فوراً اٹھ کر

بیٹھ گیا اور پوچھا کیا ہوا آپکو آیت ؟ آیت نے بتایا کہ "بخار ہو رہا ہے رات سے زکام اور کھانسی بھی ہو گئی

ہے" معارف نے کہا" آپ نے اٹھایا کیوں نہیں آپ نے مجھے رات کو ہی" آیت نے بولا" آپ سو رہے

تھے کیا اٹھاتی آپکو پھر صبح آفس بھی جانا تھا آپکو۔ آپ تیار ہو جائیں میں ناشتہ لے کر آتی ہوں" یہ بول کر

آیت اٹھنے ہی لگی تھی جب معارف نے ڈانٹ کر اسے واپس بیٹھنے کا کہا" چپ کر کے بیٹھی رہے آرام

کریں میں کر لوں گا سب" آیت نے کہا" ارے میں ٹھیک ہوں" اس سے پہلے کہ وہ مزید کچھ بولتی اور

کھڑی ہوتی معارف نے آیت کو خاموشی سے ایک گھوری سے نوازا اور آیت خاموش بیٹھ گئی پھر معارف

نے اسکا بخار چیک کیا تو ابھی بھی کافی بخار تھا اسے۔ پھر معارف نے کہا کہ "میں جلدی آجاؤں گا چھٹی

نہیں کر سکتا ایک اہم میٹنگ ہے آج میری" جس پر آیت نے کہا کہ "ارے نہیں اسکی ضرورت نہیں

ہے"۔ آیت کو وہیں بٹھا کر معارف خود کچن میں چلا گیا وہ چائے بنا ہی رہا تھا جب اسکی امی بھی آگئی اسے

دیکھ ار آیت کا پوچھا تو معارف نے بتایا کہ اسے بخار ہو رہا ہے اس لیے وہ کمرے میں ہے۔

آیت کے بخار کا سنتے ہی وہ آیت کے پاس چلی آئی اور طبیعت کا پوچھنے لگی ابھی آیت کو بخار زکام اور

کھانسی ہو رہی تھی اس نے اٹھنے کی کوشش کی تو انہوں نے بھی اسے ڈانٹ کر بیٹھنے کو کہا تو واپس بیٹھ گئی

تھوڑی ہی دیر میں معارف بھی آگیا اور اپنی امی کو بولنے لگا کہ "میں جلدی آجاؤں گا ایک اہم میٹنگ

ہے میری ورنہ چھوٹی کر لیتا آپ آیت کو دیکھ لے گا میرے جانے کے بعد کہیں یہ کام میں نہ لگ جائیں"

معارف کی امی نے کہا" فکر نہ کرو میں ہوں دیکھ لوں گی میں"۔ معارف کی امی چلی گئی تھی اور معارف

خود بھی ناشتہ کر رہا تھا اور آیت کو بھی کروا رہا تھا ایسے جیسے وہ کوئی چھوٹی بچی ہو۔ ناشتہ کروانے کے ساتھ

ساتھ وہ آیت کو سمجھا بھی رہا تھا کہ آرام کرے گا، کام نہیں کرے گا۔ ناشتہ کے بعد وہ تیار ہو کر آفس

جانے کے لیے نکل رہا تھا آیت کے پاس آیا اسکا بخار دیکھا اور پھر اسکی پیشانی پر بوسہ دیا اور کہا کہ" میں

دوپھر تک آجاؤں گا آپ آرام کریں کام نہیں کرے گا" آیت نے سر ہلا دیا معارف کے جانے کے بعد

وہ سو گئی کہ طبیعت کافی ناساز تھی۔

آیت سو چکی تھی اسکی آنکھ 12 بجے کے قریب کھلی جب معارف کی امی اسکا بخار دیکھنے کے لیے آئی تھی

اس وقت تھوڑا ہلکا تھا آیت کو بخار تو معارف کی امی بولی کہ شکر ہے کچھ ہلکا ہوا بخار کھچڑی بنا رہی ہوں

وہی کھانا تم دن میں جس پر آیت نے کہا کہ ارے نہیں میں بنالوں گی آپ پریشان نہ ہوں اب تو بہتر

ہے طبیعت میری تو معارف کی امی نے اسے منع کیا اور خود کچن میں چلی گئی۔ آیت نے اپنا موبائل دیکھا

تو اس میں معارف کے میسیجز اور سڈ کالز آئی ہوئی تھی۔ میسیجز میں اس نے آیت کی طبیعت پوچھی تھی

ساتھ میں یہ بھی بولا تھا کہ بات سن لے وہ کام نہ کرے آرام کرے آیت میسیجز پڑھتے ہوئے

مسکرانے لگی پھر معارف کو میسیج کر کے بتایا کہ بہتر ہے طبیعت کم ہے ابھی بخار اسے۔ کچھ ہی دیر میں

معارف کی کال بھی آگئی تھی سلام دعا کے بعد اس نے طبیعت پوچھی اور بولا کہ میں کال کر رہا تھا پھر یاد

آیا کہ میں نے ہی آپکا موبائل سائیلنٹ پر لگایا تھا پھر اس نے بتایا کہ 2 بجے تک آجائے گا وہ گھر۔ آیت

نے منہ ہاتھ دھویا اور باہر معارف کی امی کے پاس آگئی۔

آیت اور معارف کی امی آپس میں باتیں کر رہے تھے جب معارف آیا تو سلام دعا کے بعد سب سے پہلے

اس نے آیت کا بخار دیکھا ہلکا ہلکا ابھی بھی تھا اسے بخار۔ کچھ دیر وہاں بیٹھ کر کپڑے بدلنے چلا گیا معارف

اسکے ساتھ ساتھ آیت بھی کمرے میں آگئی۔ معارف نے آیت سے پوچھا کہ کوئی کام تو نہیں کیا آپ

نے جس پر آیت نے جواب دیا کہ نہیں کوئی کام نہیں کیا۔ معارف ے کہا شکر ہے میں کپڑے بدل لوں

پھر کھانا کھاتے ہیں بہت بھوک لگ رہی ہے جس پر آیت نے کہا کہ "آپ آئیں تب تک میں کھانا گرم

کرتی ہوں" جس پر معارف نے کہا کہ "آپ سے کس نے کہا ہے آپ چپ کر کے بیٹھیں" تو آیت نے

کہا "اب تو ٹھیک ہوں میں معارف" تو معارف نے جواب دیا کہ "آپ سے میں نے جو کہا ہے وہ سن لیں

آپ" جس پر آیت اچھا بول کر چپ ہو گئی معارف نے جو بول دیا تو بول دیا بس۔ اب اگر وہ معارف کی

نہیں سنتی تو وہ غصہ ہو جاتا اور سائیلینٹ موڈ پر آجاتا تھا پھر تھوڑی دیر میں سہی بھی ہو جاتا تھا۔ جب معارف فریش ہو کر آیا تو آیت اور معارف کی امی باتیں کر رہی تھی۔ معارف نے آکر پوچھا امی سے کہ آپ نے کھانا کھایا تو انہوں نے جواب دیا کہ نہیں تم لوگوں کے ساتھ ہی کھاؤ گی۔ تو معارف نے کہا کہ آپ لوگ بیٹھیں میں کھانا لگاتا ہوں تو اسکی امی بولی کہ نہیں نہیں تم بیٹھو میں کرتی ہوں مگر وہ معارف ہی کیا جو کسی کی سن لے وہ پھر بھی امی کے ساتھ کچن میں چلا گیا۔ یہ لوگ کھانا کھا رہے تھے جب معارف کی امی نے کہا کہ "رات کے لیے کیا بناؤں تم دونوں کے لیے ہم لوگوں کو تو شادی میں جانا ہے تم دونوں کو بھی جانا تھا لیکن آیت کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے تو تم لوگ گھر پر ٹھہرو۔" تو معارف نے کہا کہ کچھ بھی نہیں کریں میں دیکھ لوں گا۔

کھانے کے بعد یہ لوگ اپنے اپنے کمرے میں چلے گ ئے تھے آیت کو پھر سے بخار چڑھنا شروع ہو گیا

تھا اور وہ پھر سے سو گئی تھی معارف اپنے آفس کا کام کر رہا تھا ساتھ میں بار بار آیت کا بخار بھی دیکھ رہا تھا

کافی کمزور لگ رہی تھی آیت۔ جب شام میں بھی آیت کا بخار نہ اترا تو معارف آیت کو ڈاکٹر کے پاس

لے گیا موسم کی وجہ سے آیت کی طبیعت خراب ہوئی تھی ڈاکٹر نے 3 دن کی دوائی دی تھی آیت کو۔

آیت کو کمزوری بہت ہو رہی تھی اس لیے دوائی کھا کر وہ لیٹے لیٹے سو گئی تھی۔ جب اسکی آنکھ کھلی تو

کمرے میں اندھیرا ہو رہا تھا اس نے موبائل پر ٹائم دیکھا تو رات کے 8 بج رہے تھے اسے پتا ہی نہیں چلا وہ

کافی دیر تک سوتی رہ گئی جلدی جلدی اٹھ کر اس نے منہ ہاتھ دھویا اور باہر آ گئی۔ باہر آئی تو معارف ٹی-

وی دیکھ رہا تھا باقی شادی میں جا چکے تھے اس نے معارف سے کہا کہ "آپ نے مجھے اٹھایا کیوں نہیں اتنی

دیر تک سوتی رہی میں " معارف نے کہا" اچھی بات ہے نہ آرام کر لیا آپ نے " آیت خاموش ہو گئی اب کیا بولتی بیماری میں تو ویسے ہی اسکا بولنے کا دل نہیں چاہتا تھا بولی تو بس اتنا کہ " چلیں میں کھانے کے لیے بنا لیتی ہوں " اور کچن میں جانے کے لیے کھڑی ہو گئی جس پر معارف نے اسے واپس بیٹھایا اور کہا" کوئی ضرورت نہیں میں بنا چکا ہوں کھانا" آیت نے حیران ہو کر معارف و دیکھا اور بولی " آپ نے بنایا؟ کب بنایا؟" معارف نے جواب دیا کہ ".جی جب آپ سو رہی تھی تب بنایا" آیت بولی " آپ مجھے اٹھا دیتے خود کیوں بنا لیا" جس پر معارف نے جواب دیا کہ " مجھے بھی آتا ہے کھانا بنانا ایسی بات نہیں ہے اب " آیت ہسنے لگی۔

دوائی کھا کر آیت سوگئی تھی کہ اسکو بخار کافی تیز ہو رہا تھا معارف وہی اسکے پاس بیٹھا اپنا کام کر رہا تھا اور ساتھ ہی بار بار اسکا بخار بھی دیکھ رہا تھا کہ اسے کبھی تیز ہو رہا تھا بخار تو کبھی ہلکہ۔ کافی رات تک معارف آیت کے ساتھ جاگتا رہا جب آیت کی آنکھ کھلی بو دیکھا کہ معارف جاگ رہا ہے تو بولی "آپ جاگ کیوں رہے ہیں؟ سو جائیں" معارف نے کہا" مجھے چھوڑیں آپکو بخار کافی ہو رہا ہے "تو آیت نے جواب دیا کہ "ارے کم ہو جائے گا آپ سو جائیں صبح آپکو جانا بھی ہے" معارف نے جواب دیا کہ "نہیں میں کل نہیں جاؤں گا آپکی طبیعت ٹھیک نہیں ہے دیکھیں ابھی بھی کتنا بخار ہو رہا ہے" معارف آیت سے زیادہ پریشان ہو رہا تھا۔ معارف کو نیند نہیں آرہی تھی کافی دیر تک وہ جاگتا رہا آیت دوائی کے اثر میں تھی پھر سو چکی تھی۔ معارف کی آنکھ کافی دیر میں لگی تھی جب اسکی آنکھ کھلی تو صبح ہو رہی تھی آیت تب بھی بے

خبر سو رہی تھی معارف نے بخار دیکھا تو اس وقت نہیں بخار نہیں تھا اسے معارف نے سکون کا سانس لیا۔

خاموشی سے اٹھ کر وہ باہر آیا کہ امی کو بھی بتا دے اور آفس میں بھی بتا دے کہ نہیں جا رہا وہ آج

آفس۔ اسکی امی بھی پریشان ہو گئی کہ کیوں نہیں اتر رہا بخار اسے تو معارف نے کہا کہ "ارے فکر نہ

کریں موسم کی وجہ سے ہے بس سہی ہو جائے گا" اسکی امی انشاءاللہ بول کر چلی گئی معارف بھی اپنے

کمرے میں آ گیا۔

معارف رات بھر کا جاگا ہوا تھا اس لیے دوبارہ سو گیا تھا جب آیت کی آنکھ کھلی تو وہ سو رہا تھا وہ معارف کو

دیکھتی رہی اور سوچنے کہ وہ کتنا اچھا ہے کتنی محبت کرتا ہے اس سے کتنا خیال رکھتا ہے اسکا بلکل بچوں کی

طرح اسکے لیے وہ رات بھر جاگا کھانا بھی بنایا وہ ایک بہت ہی اچھا انسان ہے اسے خوش رکھنے کے ہر چیز

کرنے کو تیار رہتا ہے چاہے اسے پسند ہو یہ نہ ہو۔ ہر لڑکی کی یہی خواہش ہوتی ہے کہ اسکا شریک حیات ایسا ہی ہو عزت کرنے والا محبت کرنے والا خیال کرنے والا ہر حال میں ساتھ دینے والا۔ اتنے عرصے میں کبھی آیت نے کوئی اظہار نہیں کیا کچھ نہیں کہا لیکن کبھی بھی پلٹ کر معارف نے کچھ نہیں کہا کچھ نہیں جتایا الٹا اسکے سارے نخرے اٹھاتا ہے۔ وہ حیا اور شرم سے کچھ نہیں بول پاتی تھی بس ورنہ ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہ کوئی ایسے انسان سے محبت نہ کرے جو اتنا اچھا ہو اتنی محبت کرتا ہو اتنی عزت اتنی فکر کرتا ہو۔ وہ ہمیشہ آیت کی دعا کا حصہ رہا ہے اور یہی تو سب سے زیادہ پاک محبت ہے کہ دعا میں کسی کو شامل کر لیں وہ ہمیشہ اللہ سے پہلے معارف کے لیے مانگتی تھی پھر خود کے لیے مانگتی تھی۔ اسکا ساتھ آخرت میں بھی مانگتی تھی اللہ کی جنت میں اللہ کا وہ جتنا شکر ادا کرتی کم تھا۔

سوچتے سوچتے شکر ادا کرتے کرتے کب وہ رو دی پتا ہی نہیں چلا اسے معارف کی آنکھ کھلی تو آیت کو روتا

دیکھ کر ہڑبڑا کر اٹھا اور پوچھنے لگا کہ "کیا ہوا کیوں رو رہی ہیں آپ طبیعت ٹھیک ہے" اور ساتھ ہی بخار

دیکھنے لگا آیت بیچاری اسے کیا پتا تھا کہ معارف ایک دم اٹھ جائے گا وہ آنسوں صاف کر کے اٹھ کر بیٹھ گئ

اور بولی کہ "کچھ نہیں ہوا بس ایسے ہی بہت بہت شکریہ" معارف نے حیرانی سے آنکھیں پھاڑ کر آیت کو

دیکھا کہ پہلے تو ایسے ڈرا دیا پھر اب اس طرح شکریہ بول رہی ہیں بولا تو صرف اتنا کہ "شکریہ کس لیے"

آیت نے جواب دیا" ہر چیز کے لیے آپ بہت اچھے ہیں معارف" معارف ابھی تک آیت کو حیرانی سے

ہی دیکھ رہا تھا آیت کی بات کا جواب دیتے ہوئے بولا "کیا ہو گیا ہے آیت صبح صبح پہلے تو ڈرا دیا پھر شکریہ

بول رہی ہیں اب اسکی کوئی ضرورت نہیں ہے میرا فرض ہے یہ سب کرنا اور مجھے خوشی ہوتی ہے سب

کر کے ایسے شکریہ نہیں بولا کریں آپ" آیت معارف کے کندھے پر سر رکھ کر بیٹھی ہوئی تھی جواب

میں بولی کہ "پھر بھی بہت بہت شکریہ اور مجھے کیا پتا تھا کہ آپ ایسے اٹھ جائیں گے۔" معارف ہسنے لگا

پھر بولا کہ "میں آپ سے بہت محبت کرتا ہوں اور مجھے یہ سب کرنا اچھا لگتا ہے" آیت خاموش بیٹھی

رہی کچھ دیر شکریہ بھی نہیں کہا اس معارف کو حیرانی ہوئی لیکن کچھ کہا نہیں اس نے کچھ دیر کے بعد

آیت بولی "میں بھی آپ سے بہت محبت کرتی ہوں اللہ کا مجھ پر بہت احسان ہے اسکا جتنا شکریہ ادا کروں

کم ہے" معارف کو اب کی بار حقیقتن حیرانی ہوئی اسے اس جواب کی توقع نہیں تھی لیکن جتنا وہ حیران

تھا اس سے کئی زیادہ وہ خوش ہوا تھا کچھ دیر تک تو مسکراتا رہا پھر بولا کہ "آپکو پتا ہے میں یہ کب سے سننا

چاہتا تھا لیکن کبھی بولا نہیں آپ سے بہت بہت شکریہ مجھے بہت خوشی ہوئی سن کر۔ اگر اس رشتے میں

اظہار نہ ہو تو یہ پھیکا پڑ جاتا ہے گھر کی زندگی اظہار محبت سے چلتی ہے" آیت نے جواب دیا" وہ تو آپ کرتے ہی ہیں نہ" معارف مسکرانے لگا پھر بولا" اور ہمیشہ کرتا بھی رہو گا لیکن میں آج بہت خوش ہوں" آیت مسکرانے لگی۔

پھر بولی" کلحمدواللہ آپ نے مجھ سے پاک محبت کی ہے سب سے پاکیزہ محبت۔ سورہ انفال کی آیت نمبر 63 یاد آجاتی ہے مجھے جس کا مفہوم ہے کہ اللہ ہی ہے جو دلوں میں الفت ڈال سکتا ہے انسان اگر پوری دنیا کی دولت بھی لٹادے تو کسی کے دل میں اپنے لیے الفت نہیں ڈال سکتے۔ اسکی بہت پیاری تفسیر آتی ہے۔ میرا دل بھی آپکے لیے اللہ نے کب بدلا مجھے پتا ہی نہیں چلا۔ آپ بہت اچھے ہیں کبھی آت نے کچھ جتایا بھی نہیں کچھ بدلے میں مانگا بھی نہیں" معارف نے جواب دیا کہ" میں بس دعا کرتا تھا کیونکہ اللہ

کے ہاتھ میں ہے دلوں کو پھیرنا۔ اور واقعی یہ آیت بہت پیاری ہے" ایسے ہی باتیں کرتے کرتے

معارف نے آیت کا بخار دیکھا تو ہلکا تھا بخار اسکا تب ہی آیت بولی کہ معارف نماز پڑھیں ساتھ ؟ معارف

نے کہا کونسی نماز ؟ تو آیت نے کہا چاشت کی نماز۔ پھر دونوں نے ساتھ نماز پڑھی آہستہ آہستہ اسکی

طبیعت بہتر ہو رہی تھی دو دن ہی طبیعت زیادہ خراب رہی تھی اسکی پھر بہتر ہو گئی تھی معارف اسکا بلکل

بچوں کی طرح خیال رکھا تھا اس دوران۔

معارف کی سالگرہ آنے والی تھی اور آیت کچھ کرنا چاہتی تھی معارف کے لیے اس لیے اس نے سوچا کہ

سمندر کی طرف ڈنر کا انتظام کرے اسکے لیے اسے کسی کی مدد چاہیے تھی تو اس نے تحسین سے بات

کرنے کا سوچا کہ وہ سارا انتظام بہت اچھے سے کر لیتا ہے اور تحفے تو وہ خود جا کر لے لے گی زرتاسہ کے

ساتھ۔یہی سوچتے ہوئے اس نے تحسین کو کال کی اور سلام دعا کے بعد اپنے کال کرنے کا مقصد بتایا کہ

میں چاہتی ہوں کہ آپ سمندر کی طرف ایک ڈنر ڈیٹ کا انتظام کر دیں اور تحسین فوراً راضی ہو گیا تھا کیا

کیسے کہاں اس نے نہیں بتایا تھا مگر آیت کو پتا تھا وہ معارف کی طرح ہے پوچھنے پر بھی نہیں بتائے گا کچھ

اس لیے اس نے کچھ نہیں پوچھا اس سے۔اگلے دن وہ مارکیٹ چلی گئی تھی زرتاشہ کے ساتھ اور معارف

کے لیے تحفے لے آئی تھی۔

معارف کی سالگرہ سے ایک دن پہلے تحسین بھی آ گیا تھا رات کو کیک وہی لے کر آیا تھا ہمیشہ کی طرح

کافی دیر بیٹھا وہ اور جانے سے پہلے آیت کا کام آسان کر گیا اور اسے اور آیت کو ڈنر کی دعوت دے گیا وہ

کل رات کی تحسین کو پتا تھا کہ آیت نے سرپرائز دینا ہے اور اگر آیت معارف کو بولتی تو اسے شک

ہو جاتا اس لیے وہ یہ کام خود کر گیا تھا جاتے جاتے۔ سب کے جانے کے بعد جب معارف کمرے میں آیا

تو آیت کوئی کتاب پڑھ رہی تھی معارف کو دیکھ کر کتاب رکھ دی اور پوچھا کہ گیا تحسین؟ معارف نے

کہا کہ جی گیا اب آپ بتائیں میرا گفٹ کہاں ہے؟ جس پر آیت بولی وہ تو میں نہیں لا سکی جانا ہی نہیں ہوا

مارکٹ انشاء اللہ بہت جلد مل جائے گا آپکو گفٹ۔ معارف نے بھی انشاء اللہ کہا۔ معارف نے ساتھ ہی

آیت کو بتا بھی دیا کہ تحسین نے کل ڈنر پر بلایا ہے آیت نے شکر کیا کہ اچھا ہوا تحسین نے بول دیک

ورنہ آیت ابھی تک یہی سوچ رہی تھی کہ کیا کہہ کر معارف کو لے کر جائے۔

اگلے دن شام میں یہ دونوں تحسین کی بتائی ہوئی جگہ پر پہنچ گ ئے تھے معارف نے سفید گھیر والی شلوار

اور فٹنگ کی قمیز پہنی تھی آستینیں کہنیوں تک موڑی ہوئی بال جیل سے سیٹ کیے ہوئے بے حد دلکش

لگ رہا تھا وہ۔ آیت نے اپنا سیاہ رنگ کا عبایہ پہنا تھا شوخ نیلے رنگ کے حجاب اور نقاب کے ساتھ آیت

حجاب میں بہت اچھی لگتی تھی دونوں ہی ایک ساتھ بہت اچھے لگتے تھے۔ تحسین نے معارف کو سمندر کی

طرف ایک ریستوران میں آنے کا کہا تھا۔ جب دونوں وہاں پہنچے تو معارف کے بولنے سے پہلے ہی آیت

کے نام سے ٹیبل ریزرو ہو گی تو۔ جیسے ہی آیت نے کہا معارف نے Mr. & Mrs. Maarif نے بولا

حیرانی سے آیت کی طرف دیکھا کہا کچھ نہیں کچھ ہی منٹ میں یہ دونوں ریستوران کے باہر جہاں لوگ

سمندر سے لطف اٹھانے جاتے تھے وہاں پر موجود تھے وہاں پر دو لوگوں کے لیے انتظام کیا گیا تھا سجاوٹ

بہت اچھی کی گئی تھی سرخ اور سفید تھیم پر سرخ گلاب اور سفید پیونیز کے پھولوں کا استعمال کیا تھا اور

ساتھ میں خوشبودار موم بتیاں بھی رکھی ہوئی تھی۔ سمندر کے قریب تھی وہ جگہ تو ٹیبل کے چاروں

طرف سفید پردے لگائے گئے تھے ٹیبل پر تحفے بھی رکھے ہوئے تھے۔

معارف بے حد حیران تھا یہ سب دیکھ کر ہر چیز بہت ہی اچھی لگ رہی تھی معارف کے ساتھ ساتھ آیت

بھی حیران تھی اسے یقین نہیں تھا کہ تحسین اتنا اچھا انتظام کرے گا اس جگہ پر۔ معارف نے آیت سے

پوچھا یہ کب کیا تو اس نے بتایا کہ تحسین نے کیا ہے یہ سب تو معارف نے کہا کہ اچھا اسی لیے اس نے کل

دعوت دی تھی ڈنر کی اسے تو میں بعد میں بتاؤ گا آیت ہسنے لگی۔ تب ہی ایک ویٹر کیک لے کر آگیا دونوں

نے کیک کھایا کھانا آرڈر دیا۔ دونوں وہاں اکیلے موجود تھے کھانے سے فارغ ہو کر معارف نے تحفے

کھولنے شروع کیے آیت نے معارف کے لیے ایک کرتا اور کفلنگ کا سیٹ لیا تھا اسکے پاس ایک اور تحفہ

رکھا تھا آیت کو بھی نہیں پتا تھا کہ وہ کیا جب معارف نے اسے کھولا تو اس میں کشن تھا جس پر آیت اا ور

لکھا ہوا تھا ساتھ میں ایک پیپر رکھا ہوا تھا Best couple ever معارف کی تصویر بنی ہوئی تھی اور

جس پر لکھا تھا کہ "میرے سب سے عزیز دوست اور بھائی۔ یہ آپ کے لئے آپ سالگرہ مبارک ہو

بہت پیار اور دعائیں۔ اللہ آپ کا بھلا کرے. آپ کا دوست تحسین۔"

دونوں ہی اس بات سے انجان تھے کہ معارف وہی کہیں موجود ہے اور انکا خفیہ فوٹو گرافر بنا ہوا ہے کچھ

دیر بعد جب دونوں فارغ ہوئے تو دور سے تحسین آتا دیکھائی دیا۔

تحسین نے آکر دونوں کو سلام کیا معارف سے گلے ملا وہ سلام دعا کے بعد آیت بولی کہ "شکریہ تحسین

بہت اچھا انتظام کیا آپ نے بہت ہی اچھا لگا سب" تحسین نے کہا کہ "اسکی کوئی ضرورت نہیں ہے آپ

دونوں کو اچھا لگا سب بس محنت وصول ہو گئی میری" آیت مسکرانے لگی معارف نے کہا کہ "ہاں بھئی

اتنی خاموشی سے کیا تم نے یہ سب اور کل مجھ سے بولا کہ میری طرف سے ہے دعوت ہے اب تم الگ

سے مجھے دعوت دو گے" تحسین ہسنے لگا پھر بولا کہ "لے لینا بھئی کبھی منع کیا ہے تمھیں میں نے"

معارف ہسنے لگا اور بولا کہ "لیکن بہت بہت شکریہ یہ سب واقعی بہت اچھا تھا" تحسین نے جواب دیا کہ

"اسکی ضرورت نہیں ویسے آپ دونوں کو بغیر بتائے میں نے آپ لوگوں کی تصویریں بنائی ہیں اتنا اچھا

موقع تھا تو سوچا کچھ تھویریں بنا لی میں نے" معارف نے کہا" یہ تو اچھا کام کیا تم نے اور اس خوبصورت

سے تحفے کے لیے بھی شکریہ اسی لئے آپ سے محبت کرتا ہوں میرے بھائی" معارف نے جواب دیا کہ

"میں بھی تم سے محبت کرتا ہوں میرے بھائی"۔ آیت اتنی دیر سے دونوں کی باتیں سن رہی تھی اب کی

بار وہ بولی کہ "آپ بھی چلیں ہمارے ساتھ آئس کریم کھانے" تحسین نے منع کر دیا کہ نہیں آپ لوگ جائیں جس پر معارف نے کہا کہ "ڈرامے مت کرو اور چلو" تحسین کو جانا ہی پڑا ساتھ کیونکہ معارف اسے جانے نہیں دیتا۔

آئس کریم کھا کر معارف اور آیت گھر آگ ئے۔ انکی روٹین ایسی ہی چل رہی تھی معارف اپنی مصروفیات میں سے بھی آیت کے لیے ٹائم نکال ہی لیتا تھا دونوں بیٹھے باتیں کر رہے تھے کہ آیت بولی کہ "فیملی پکنک پر چلیں؟" معارف نے جواب دیا کہ "ہاں چلتے ہیں شادی کے بعد سے دونوں فیملیز کہیں گئی بھی نہیں مزا آئے گا" آیت نے کہا کہ "کہاں جائیں گے؟" جس پر معارف نے جواب دیا کہ "وہیں جہاں آپکا موڈ ہے سمندر" آیت ہسنے لگی پھر بولی کہ "ہاں لیکن کونسا والا؟" تو معارف نے کہا کہ "کیپ

ماؤنٹ چلیں ؟" آیت نے فورا کہا "ہاں وہاں چلتے ہیں بہت اچھی جگہ ہے وہ " معارف نے کہا " اندازا تھا

مجھے کہ آپ فورا مان جائیں گی آپکو ایسی جگائیں بہت ہیں " آیت ہسنے لگی پھر بولی کہ "ہاں مجھے ایسی جگاہیں

بہت پسند ہیں دیوانی ہوں میں ایسی جگاہوں کی تو" معارف بہت غور سے آیت کو دیکھتا رہا پھر بولا کہ "لگ

رہ ہے آپ کتنی دیوانی ہیں" آیت ہسنے لگی پھر بولی کہ "کیوں آپ نہیں ہیں ؟" تو معارف نے کہا کہ

"ہوں پر صرف آپکا" یہ بول کر معارف نے آنکھ ماری آیت اور مسکرانے لگا۔

معارف نے اتنی اچانک بولا کہ واقعی آیت کو سمجھ نہیں آیا تو آیت بولی کہ "ہیں کیا؟" جس پر معارف

نے کہا کہ "کیا ہیں جو سنا وہی کہا باقی کسی کا نہیں آپکا دیوانہ ہوں بس" آیت نے آنکھیں پھاڑ کر معارف کو

دیکھا اور بولی کہ "معارف کہاں سے کہاں چلے جاتے ہیں آپ بھی" معارف نے بڑی معصومیت سے منہ

بناتے ہوئے کہا کہ "میں کہاں لے کر گیا بات کو میں نے تو سچ بتایا ہے بس" جس پر آیت نے کہا کہ "بس

کریں جانتی ہوں میں آپکو بہت اچھے سے" جس پر معارف نے مزید تنگ کرتے ہوئے کہا کہ "کیا جانتی

ہیں؟" جواب میں آیت نے پہلے تو معارف کو گھورا پھر بولی کہ "جائیں میں آپ سے بات نہیں کر رہی"

جس پر معارف نے کہا کہ "طاغیۃ (ظالم) اچھا نہیں کر رہا تنگ چلنے کا پلان بناتے ہیں سب سے پوچھتے

ہیں" آیت کو لگا کہ بعد میں پوچھے گا لیکن جب اس نے کہا کہ چلیں امی کے پاس" تب جا کر آیت کی

سمجھ آیا تو بولی "ابھی؟" معارف نے کہا "جی" تو آیت بولی کہ "اتنی جلدی کیا ہے؟" معارف نے کہا

"بس آپکو جانا ہے نا تو بس اسی لیے" آیت نے جواب دیا کہ "تو پھر بھی اتنی جلدی کیا ہے اور اگر کوئی نہ

مانا تو؟" معارف نے مسکرا کر دیکھا اور بولا کہ "آپکو لگتا ہے کوئی نہیں مانے گا میں منالوں گا سب کو" اور

اس بات پر تو آیت کو کوئی شک نہیں کہ معارف منالے گا سب کو۔

آیت ہسنے لگی پھر بولی کہ "ہاں منا تو لیں گے یہ اچھی بات ہے آپ میں" معارف حیرانی سے آیت کو

دیکھا اور بولا "آپ میری تعریف کر رہی ہیں" آیت ہسنے لگی پھر بولی "جی کبھی کبھی کر لیتی ہوں آپکی

تعریف میں" معارف خوشی سے بولنے لگا کہ "یہ میرے لئے ایک نعمت ہے" آیت معارف کے بولنے

کے انداز پر ہسنے لگی پھر بولی کہ "حد ہو گئی" معارف بولا "آپ ہس رہی ہیں میں سچ بول رہا ہوں کبھی

کبھی تعریف سن کر خوشی ہوتی ہے" جس پر آیت بولی" تبھی کبھی کبھی کرتی تعریف آپکی" پھر دونوں

ہسنے لگے۔ معارف اور آیت پھر اسکی امی کے پاس گ ئے اور جا کر معارف نے بتایا کہ وہ کیا سوچ رہا ہے

جب اس نے بتایا تو معارف کی امی تو فوراً مان گئی اسکے بعد وہیں سے آیت کے گھر کال کر کے بات کی

معارف نے تو وہ بھی مان گ ئے، معارف نے تحسین کو بھی بول دیا تھا ساتھ چلنے کا۔ سارا انتظام معارف

نے خود کیا تھا کیپ ماؤنٹ کا راستہ بند تھا اس لیے یہ لوگ سیدھے ہاکس بے جانا پکا ہوا۔ اس ہفتہ کے دن

ان لوگوں نے جانا تھا۔

ہٹ معارف نے ہی بک کروایا تھا تو کوئی مسلہ نہیں تھا وہاں پہنچ کر یہ لوگ سامان رکھنے میں مصروف

ہو گ ئے وہاں آیت کو تو بیچینی شروع ہو گئی کہ جلدی سے بس وہ پانی میں چلی جائے۔ جب کچھ دیر تک

کسی کے پانی میں جانے کا امکان نظر نہیں آیا تو مجبوراً آیت معارف کے پاس گئی اور بولی کہ "جلدی کریں

کتنا ٹائم لگے گا اور" تو معارف نے کہا کہ "کیوں کیا ہوا؟" آیت بولی "مجھے پانی میں جانا ہے" اتنی

معصومیت اور بچوں کی طرح کہا تھا آیت نے کہ معارف ہسنے لگا پھر تحسین اور جنید کو بول کر آیت کے ساتھ پانی میں چلا گیا۔ آیت ویسے ہی پانی کا کیڑا ہے وہاں جا کر تو پانی سے باہر ہی نہیں آتی ہے بڑی مشکل سے باہر نکالنا پڑتا ہے اسے پھر معارف اور آیت دونوں پانی میں واک کر رہے تھے جب معارف نے آیت سے کہا کہ "آپکے لیے ایک سرپرائز ہے" آیت نے معارف کو دیکھ کر کہا" یہاں کیا سرپرائز؟" معارف نے کہا "بس ہے ایک" تو آیت بولی" اچھا کیا ہے سرپرائز پھر؟" معارف بولا کہ" ابھی تھوڑی بتاؤ گا" آیت نے کہا "تو کب بتائیں گے؟" معارف ے کہا" تھوڑی دیر میں" اچھا بول کر آیت اور باتیں کرنا شروع ہو گئی۔

کھانے کے بعد وہ واپس پانی میں چلی گئی تھی معارف کو بھی آیت کی ہی وجہ سے پانی میں ہی رہا شام کو

جانے کے لیے آیت سب کے ساتھ چیزیں سمیٹ رہی تھی جب سب کے ساتھ جانا کے لیے باہر نکل

رہی تب معارف بولا "کہاں جارہی ہیں آپ ؟" آیت بولی کہ "گھر جارہے ہیں نہ تو گاڑی میں جارہی "

معارف نے جواب دیا" نہیں ہم نہیں جارہے باقی سب جارہے ہیں" آیت نے حیرانی سے سب کو دیکھا

سب ہی مسکرارہے تھے پھر آیت نے ناسمجھی سے معارف کو دیکھا اور بولی "کیا مطلب ہم نہیں

جارہے ؟" معارف نے کہا" ہم یہیں رکیں گے کل صبح جائیں گے" جس پر آیت بولی کہ "یہ تھا وہ

سرپرائز؟" معارف نے مسکراتے ہوئے جواب دیا کہ "جی"۔اس وقت تو کچھ نہیں کہا معارف نے سب

جب چلے گ ئے تب وہ بولا "کیا آپکو پسند نہیں آیا سرپرائز؟" آیت نے جواب دیا کہ "بلکل پسند آیا بس

ایک دم بتایا تو سمجھ نہیں آیا کہ کیا کہوں" معارف نے کہا" اچھا میرے دل کیا کہ یہاں رکیں رات کو میرے دوست کا ہے ہٹ تو مسلہ نہیں ہے چوکیدار بھی ہے یہاں فرنشڈ بھی ہے سب کو پہلے ہی بتا دیا تھا اجازت بھی لے لی تھی آپکی وجہ سے ورنہ بعد میں آپ بولتی" آیت ہسنے لگی پھر معارف بولا کہ" کیسا لگا سرپرائز؟" آیت نے کہا" سچ بتاؤ تو مجھے بہت پسند آیا مجھے بہت شوق تھا ایسے سمندر والی جگہ پر رات میں رکو آج وہ بھی پورا ہو گیا بہت بہت شکریہ اسکے لیے"۔

معارف نے جواب دیا کہ" مجھے بھی بہت شوق تھا اسی لیے سوچا امی اور باقی سب کو بھی بولا لیکن ان سب نے منع کر دیا تو میں نے ہم دونوں کے لیے پلان کر لیا اور ویسے بھی دل کو دل سے راہ ہوتی ہے" آیت ہسنے لگی پھر بولی" جی بلکل اتنا ٹائم ہے صبح میں کیا کریں گے تب تک" معارف نے کہا کہ" ہاں ہاں سارا

انتظام کر لیا ہے بے فکر رہیں آپ" آیت نے کہا کہ "بہت چھپے رستم ہیں آپ اتنی خاموشی سے سب کیا

آپ نے پتا بھی نہیں چلنے دیا" معارف ہسنے لگا پھر بولا" سرپرائز تھا نہ اس لیے" آیت ہسنے لگی پھر بولی کہ

"کافی پی ئے گے ؟" معارف نے کہا" ضرور کیوں نہیں" تو آیت نے کہا کہ " آہاں ! تو پھر جائیں اور بنا کر

لائیں" معارف نے حیرانی سے کہا" میں بناؤں ؟" آیت بولی" جی آپ بنائیں" معارف نے کہا" ضرور

کیوں نہیں میں آپ کے لئے یہ بنانا پسند کروں گا" آیت بولی" ارے نہیں نہیں میں مزاق کر رہی تھی"

معارف نے کہا" نہیں میں ہی بناؤ گا میں بہت اچھی کافی بناتا ہوں" آیت نے کہا" اچھا ٹھیک ہے آپ ہی

بنائیں" تو معارف نے کہا" آپ بھی چلیں ساتھ" آیت نے جواب دیا" بنائیں گے تو آپ میں کیوں

چلوں پھر" معارف نے کہا" باتیں کرے گا" جس پر آیت بھی اسکے ساتھ کچن میں چلی گئی۔

معارف نے کافی بنائی اور پھر دونوں چھت پر آگ ئے تھے معارف نے ایک ہی کپ کافی بنائی تھی ہمیشہ

کی طرح جب آیت نے کہا کہ ایک کپ کیوں بنائی مجھے ذیادہ پینی ہے تو معارف نے کہا کہ دوبارہ بنا لیں

گے جس پر آیت صرف اسے دیکھ کر رہ گئی اور ساتھ میں بولی کہ "بہت دماغ چلتا ہے آپکا معارف"

معارف ہسنے لگا پھر بولا کہ "جی مجھے پتا ہے آپ کو متاثر ہونا چاہئے" جس پر آیت بولی "متاثر کرنے کا کیا

فائدہ اب تو شادی ہو گئی ہے" معارف ہسنے لگا اور بولا کہ "تو کیا ہوا آپکو تو میں ہمیشہ متاثر کرنا پسند کروں

گا" آیت نے پوچھا "کیوں؟" معارف نے کہا "تا کہ آپ سے کبھی کبھی I love you سن سکوں"

جس پر آیت نے کہا کہ "وہ تو مشکل ہے ہاں آپ سے سننا ذیادہ اچھا لگتا ہے مجھے" معارف نے کہا "میں تو

آپکو خوش کرتا رہتا ہوں آپ بھی مجھے خوش کیا کریں بول کر میں نے بتایا تھا نہ کہ گھر کی زندگی اظہار

محبت سے چلتی ہے" آیت نے جواب دیا"جی بلکل یاد ہے مجھے آپ کیا چاہتے ہیں؟" معارف نے کہا

"میں چاہتا ہوں کہ آپ بھی کہا کریں اگر آپ نے ایک بار بھی نہیں کہا ہوتا تو میں نہیں بولتا آپکو پر جب

آپ ایک بار بول چکی ہیں تو دوبارہ کیوں نہیں" آیت نے جواب دیا کہ "ٹھیک ہے اب سے ایسا ہی کروں

گی جس سے آپ خوش" معارف مسکرانے لگا۔

پھر معارف نے کہا کہ "ہاں تو پھر بولیں" آیت نے کہا"کیا؟" اب آیت معارف کو تنگ کرنے لگی تھی

ہمیشہ معارف تنگ کیا کرتا تھا اب آیت کر رہی تھی۔ معارف آیت کو دیکھنے لگا پھر بولا "آیت" آیت

نے کہا" معارف" اور مسکرانے لگی معارف کچھ دیر تو آیت کو دیکھتا رہا پھر بولا کہ "بولیں بھی آیت"

آیت نے معصویت سے کہا" ارے تو بتائیں کیا بولوں" آیت کو معارف کو تنگ کرنے میں بہت مزا آرہا

تھا ویسے یہ کام معارف کا ہے لیکن آج یہ کام آیت کر رہی تھی۔ معارف نے کہا" کچھ نہیں بولیں کافی

پیئے آپ" یہ کہہ کر معارف سمندر کی طرف دیکھنے لگا اور آیت معارف دیکھے جا رہی اور مسکرا رہی تھی

آیت کو پتا تھا کہ معارف ناراض ہو گیا ہے اور وہ یہ بھی جانتی تھی کہ زیادہ دیر تک ناراض نہیں رہے گا

کچھ دیر تک ایسے ہی خاموشی سے معارف کو دیکھتی رہی پھر بولی کہ "آپ ناراض ہیں؟" معارف نے کہا

"نہیں" پھر آیت بولی "تو پھر کیا ہوا؟" معارف نے کہا" کچھ نہیں"۔

آیت مسکراتے ہوئے معارف کو دیکھ رہی تھی معارف ابھی بھی سامنے سمندر کی طرف دیکھ رہا تھا دور

دور تک کوئی نہیں تھا صرف اندھیرا اور پانی کا شور تھا، پانی کہاں تک پھیلا ہوا تھا کوئی نہیں بتا سکتا تھا یہ تو وہ

سب ایک خوبصورت خواب تھا ایک سکون تھا خاموشی تھی اور اس خاموشی کو صرف پانی کی آواز

توڑ رہی تھی آسمان پر چاند تھا اور نیچے پورے میں اس کی روشنی تھی۔ وہ ایک بہت ہی خوبصورت منظر تھا

کہ دیکھنے والے کو اپنے حسار میں لے لیتا۔ ان سب میں وہاں وہ دونوں بھی موجود تھے آیت ابھی تک

معارف کو ہی دیکھ رہی تھی خاموشی سے ہلکی ہلکی ووشنی میں وہ بہت ہی پیارا لگ رہا تھا ہلکی مگر گھنی داڑھی

اور ماتھے پر آتے ہوئے اسکے بال۔ ناراضگی اسکے چہرے سے ہی پتا چل رہی تھی جب کافی دیر تک آیت

ایسے ہی دیکھتی رہی تو وہ بولا "کیا ہوا اسے کیوں دیکھ رہی ہیں اور مسکرا رہی ہیں؟" آیت نے جواب دیا

کہ "کیوں نہیں دیکھ سکتی نہیں مسکرا سکتی؟" معارف نے جواب دیا "دیکھ سکتی ہیں مسکرا سکتی ہیں پر وجہ تو

بتائیں" کچھ دیر تو آیت خاموش رہی پھر بولی کہ "آپ بہت پرکشش ہیں" معارف نے بڑی حیرانی سے

آیت کو دیکھا پھر بولا "کیا؟" آیت بولی کہ "ہاں سچی آپ بہت پرکشش ہیں اور ناراض ہو کر اور زیادہ

لگتے ہیں پر کشش" معارف مسکرانے لگا پھر بولا "تعریف کے لئے آپ کا شکریہ پر ایسے دیکھیں اور

مسکرائیں نہیں میں بھول جاؤں گا کہ ناراض ہوں میں آپ سے" آیت ہستے ہوئے بولی کہ "میرے دیکھنے

سے کیسے بھول سکتے ہیں آپ ؟" معارف نے جواب دیا" ظاہر ہے اتنے پیار سے دیکھیں گی تو بھول ہی

جاؤں گا نہ" آیت ہسنے لگی کچھ دیر تک چپ رہی۔

پھر آیت بولی کہ " چلیں پانی میں واک کرتے ہیں" معارف نے کہا کہ "اس وقت ؟" آیت نے جواب

دیا کہ "جی" معارف فوراراضی ہو گیا آیت کو وہ ویسے بھی منع نہیں کرتا تھا کچھ دیر تک تو وہ دونوں

خاموشی سے واک کرتے رہے پھر معارف نے ہی بولا کہ "کیا ہوا اتنی چپ کیوں ہیں آپ ؟" آیت نے

جواب دیا کہ " آپ ہی ناراض تھے اس لیے" معارف مسکرانے لگا اور بولا کہ "وہ تو اسی وقت بھول گیا تھا

جب سے آپ نے مجھے دیکھنا شروع کیا تھا اور مسکرائے جا رہی تھی" آیت ہسنے لگی معارف نے کہا" بولتی رہا کریں چپ آپ اچھی نہیں لگتی مجھے" آیت کچھ دیر چپ رہی پھر بولی کہ "کتنا اچھا لگ رہا ہے نہ اتنی دور تک پھیلا ہوا پانی اور پانی کا شور اور یہ چاند کتنا اچھا لگ رہا ہے نہ اسکی روشنی پانی میں اپنی طرف کیسے متوجہ کر رہی ہے یہ سب ایک خواب لگ رہا ہے جیسے ابھی آنکھ کھولی اور سب غائب ہو جائے گا" معارف نے جواب دیا کہ "ہاں سچ میں بہت اچھا لگ رہا ہے اور سب سے زیادہ اچھا پتا ہے کیا لگ رہا ہے؟" آیت نے جواب پوچھا" کیا؟" تو معارف نے کہا" آپ۔ آپ سب سے زیادہ خوبصورت لگ رہی ہیں" آیت مسکراتے ہوئے بولی" میں نہیں ہم" معارف نے نا سمجھی سے آیت کو دیکھ رہا۔

اس سے پہلے معارف کچھ بولتا آیت بولی "مطلب کہ ہم دونوں ہی ایک دوسرے کو خوبصورت لگ رہے ہیں جیسے آپکے لیے میں ویسے میرے لیے آپ ہم دونوں ایک دوسرے کو مکمل اور خوبصورب بناتے ہیں" معارف نے کہا" یہ تو بلکل سہی کہا آپ نے" پھر آیت بولی کہ "ایک بات بولوں؟" معارف نے کہا" جی جی بولیں پوچھنے کی کیا ضرورت ہے "تو آیت بولی " آپ بہت اچھے ہیں میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ کوئی ایسا بھی مل سکتا ہے اتنی عزت کرنے والا، اتنی محبت کرنے والا، نخرے اٹھانے والا میں بہت خوش قسمت ہوں مجھے نوازا گیا ہے" معارف خاموشی سے چلتے ہوئے آیت کی بات سن رہا تھا آج اس نے اسے ٹوکا نہیں آیت نے اپنی بات جاری رکھی "میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ کوئی مجھے اتنا سپورٹ کر سکتا ہے دین دنیا دونوں میں۔ میں نے آپکو بتایا نہیں پر آپ سب سے اچھے مجھے تب لگے تھے جب

آپ نے میرے سامنے پہلی بار تلاوت کی تھی جب آپ نے پرپوز کیا تب میں نے صرف یہ سوچ کر کہ آپ حافظ ہیں میں نے ہاں بولا تھا مجھے نہیں پتا تھا کہ آپ مجھ سے اتنی محبت کرتے ہیں اور اتنا کچھ کریں گے میرے لیے میں اس نعمت پر اللہ کی بہت شکر گزار ہوں اور میں آپ کی بھی بہت مشکور ہوں۔ آپ نے بنا کچھ کہے بنا کچھ مانگے بہت کچھ کیا ہے میرے لیے اتنا شاید اور کوئی نہیں کرتا میں بہت خوش قسمت ہوں بہت شکر گزار ہوں"۔ اتنی دیر سے معارف خاموشی سے سن رہا تھا آخر کار اب بول ہی پڑا "اچھا اب بس بھی کریں اتنا سننے کی عادت نہیں ہے آپ سے" آیت ہسنے لگی پھر بولی کہ " کبھی کبھی تو چلتا ہے میرا بولنا بھی"۔

معارف نے کچھ کہا نہیں بس مسکرا دیا آیت نے اپنی بات جاری رکھی اور بولی کہ "جی بلکل کبھی کبھی بولتی ہیں آپ اور سچ بتاؤں تو اس وقت واقعی بہت خوشی ہوتی ہے مجھے" آیت ہسنے لگی پھر بولی کہ "تو پھر اور بولوں ؟" معارف نے کہا" نہیں نہیں اتنا کافی ہے ورنہ میں نے آسمان سے نیچے نہیں آنا ہے" آیت بولی "سوچ لیں ؟" معارف نے جواب دیا" جی جی سوچ لیا" آیت نے جواب دیا" اچھا تو پھر سنیں اور" اس سے پہلے معارف کچھ بولتا آیت نے بولنا شروع کر دیا" میں آپ سے بہت محبت کرتی ہوں بولتی نہیں ہوں لیکن پھر بھی ہم آپ سے بہت محبت کرتے ہیں" معارف بلکل حیرانی سے آنکھیں پھاڑ کر آیت کو دیکھ رہا تھا اسے بلکل یقین نہیں تھا کہ آیت اس طرح اتنی زور سے بونے گی۔ آیت نے معارف

کو دیکھا کہ اور بولی "اب تو ناراض نہیں ہیں آپ سب کے سامنے بولا ہے سب نے سنا ہے اب تو"

معارف نے حیرانی سے پوچھا "سب نے کس نے؟" آیت مسکرانے لگی۔

آیت کچھ دیر تک تو چپ رہی پھر پانی کی طرف منہ کر کے بولی "ان لہروں نے، چاند نے، آسمان نے یہاں موجود ہر چیز نے سنا ہے اور سب سے بڑھ کر اللہ نے سنا ہے" معارف ابھی تک حیرانی سے آیت کو دیکھ رہا تھا پھر ہسنے لگا اور بولا کہ "آپ بھی نہ آیت واقعی مجھے ایک دم حیران کر دیتی ہیں پچھلی بار بھی ایسے ہی حیران کیا تھا اور اب بھی" آیت دل کھول کر ہنسی پھر بولی "تبھی تو کبھی کبھی بولتی ہوں"

معارف مسکرانے لگا آیت پھر بولی "میں آپکو نہیں بولتی اظہار نہیں کرتی لیکن اللہ سے روز اسکا ذکر کرتی

ہوں وہ تو سب جانتا ہے اس سے تو کچھ چھپا ہوا نہیں ہے۔ اور ایسا بھی کیسے ہو سکتا ہے اللہ سے آپکا ذکر نہ

کروں آپکی بات نہ کروں" آیت نے اپنی بات ختم کر کے معارف کو دیکھا ور نہ وہ چاند کو ہی دیکھ رہی تھی

معارف نے بھی اسکی تائید کی کافی دیر تک دونوں باتیں کرتے رہے صبح صبح وہاں سے گھر کے لیے نکلے

دونوں نے راستے میں ہی ناشتہ کیا ان دونوں نے گھر پہنچ کر ہی آرام کرنے چلے گ ئے کہ دونوں کو ہی

بہت نیند آرہی تھی۔

انکی زندگی اللہ کے کرم سے بہت اچھی چل رہی تھی دونوں بہت خوش تھے۔ معارف کافی عرصے سے

کوشش کر رہا تھا کہ عمرہ کے لیے ویزا مل جائے آیت کو بنا بتائے اس نے درخواست بھیج دی تھی عمرہ کے

لیے معارف نے سب کے لیے ہی درخواست جمع کروائی تھی۔ 28 فروری کے دن معارف آفس میں تھا

کاموں میں مصروف تھا جب اسے پتا چلا کہ اسکا اور آیت کا ویزا الگ گیا ہے اسنے سوچا گھر جا کر سب کو بتائے گا۔ معارف بہت خوش تھا اسکی اور آیت کی خواہش تھی کہ وہ دونوں عمرہ کرنے جائیں گھر جاتے ہوئے معارف نے کیک لے لیا تھا ویسے بھی اسکی عادت تھی کچھ نا کچھ لے کر ہی جاتا تھا گھر اس لیے کسی نے کچھ پوچھا بھی نہیں اس سے جب آیت کمرے میں آئی تو معارف نے کہا "میرے پاس آپکے لیے کچھ ہے " آیت نے کہا " اب کیا لائے ہیں آپ؟ " معارف نے کچھ کہا نہیں اپنے بیگ سے ایک لفافہ آیت کے ہاتھ میں رکھ دیا خاموشی سے اور آیت کو دیکھنے لگا دلچسپی سے اسے پتا تھا کہ آیت کچھ نہی کہے گی بس روئے گی۔

ابھی آیت کی آنکھوں سے آنسو نکلنے ہی شروع ہوئے تھے کہ معارف کی امی کسی کام سے کمرے میں

داخل ہوئی اور آیت کو روتا دیکھ کر حیران ہو گئی اور فورا اسکے پاس آ کر پوچھنے لگی کہ کیا ہوا معارف تو

سکون سے کھڑا تھا اس پر بھی انہیں حیرانی ہو رہی انکے پوچھنے پر معارف نے بڑے اطمینان سے کہا کہ

کوئی بات نہیں ہے بس خوشی سے رو رہی ہیں یہ جس پر معارف کی امی نے پوچھا "کیا خوشی کی بات ہے

ایسی جو آیت رو رہی ہے "تو معارف نے آیت کے ہاتھ سے لفافہ لے کر اپنی امی کے ہاتھ میں دے دیا

جب انہوں نے کاغذ نکال کر پڑھا تو وہ بہت ہی خوش ہوئی اور بولی کہ ماشاءاللہ یہ تو بہت خوشی کی بات

ہے بہت بہت مبارک ہو تم دونوں کو" یہ کہتے ہوئے دونوں سے گلے ملی پھر معارف کی امی۔ معارف نے

کہا "امی میں نے سب کے لیے درخواست جمع کروائی تھی مگر ہم دونوں کا ہی ویزا لگا ہے لیکن باقی سب کا

ابھی زیر التواء ہے انشاء اللہ آپ لوگوں کا بھی لگ جائے گا جلدی ہی" معارف کی امی نے جواب دیا

"انشاء اللہ دل چھوٹا نہیں کرو جب اللہ کا حکم ہو گا ہم بھی چلے جائیں گے ابھی تو تم دونوں جانے کی تیاری

کرو بہت ہی خوشی کی بات ہے آیت چلو سب کا منہ میٹھا کرواؤ"۔ آیت منہ دھو کر باہر آئی اور سب کا منہ

میٹھا کروایا اسی کیک سے جو معارف لایا تھا۔

آیت نے اپنے گھر میں بھی کال کر کے بتا دیا تھا اگلے ہی دن اسکے گھر والے ملنے آگۓ تھے جیسے جیسے

سب کو پتا چلتا گیا سب ملنے آتے رہے اور تحسین تو سمجھو وہیں تھا پورا وقت معارف کے ساتھ جب سے

اسے پتا چلا تھا کہ عمرہ پر جا رہے ہیں یہ دونوں۔ سارے کاموں میں معارف اور جنید کے ساتھ ساتھ

آگے تھا معارف اسکی وجہ سے کافی سکون میں تھا کہ تحسین بچپن سے ہی معارف کے ساتھ ہی رہتا تھا۔

ٹائم بہت تیزی سے گزر رہا تھا دونوں ہی بہت خوش اور پر جوش تھے شکرانے کے نفل تو اسی دن پڑھ لیے تھے دونوں نے۔ 8 مارچ کو ان دونوں کی روانگی تھی آیت کو تو یہ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کرے نقاب نہیں لگا سکتی تھی تو اسکا متبادل کیا ہو سکتا ہے تو آیت نے معارف سے کہا کہ وہ کسی مفتی صاجب سے معلوم کر لے۔ جب معارف نے معلوم کیا تو مفتی صاجب نے بتایا کہ ایک ٹوپی آتی ہے اس کے اوپر سے چادر ڈال کر منہ چھپا لیا جائے لیکن بہت خیال کرنا ہو گا منہ پر نہ لگے کپڑا۔

بہت سوچنے کے بعد یہ طے کیا کہ ایسا خطرہ نہ لیا جائے اگر بے دیھانی میں اگر کپڑا منہ پر لگ گیا تو غلط ہو جائے گا اس لیے آیت اور معارف دونوں نے یہی سوچا کہ بس حجاب لے لے گی آیت۔ 8 مارچ کی صبح کی فلائٹ تھی ان دونوں کی دونوں ہی بہت خوش تھے کہ اللہ کے گھر جا رہے ہیں جاتے ہوئے سب

سے ملتے ہوئے آیت بہت جذباتی ہو رہی تھی اس طرح کبھی گئی نہیں تھی کہیں احرام گھر سے ہی باندھ کر نیت کر کے نکلے تھے دونوں ساتھ ہی نفل بھی پڑھ لی تھی۔ آیت کو اس طرح بغیر نقاب کے بہت عجیب لگ رہا تھا معارف نے اسے کافی حوصلہ دیا سمجھایا تب جا کر آیت کچھ نارمل ہوئی سب سے مل کر جب دونوں ہوائی اڈہ کے اندر گئے تو جہاز کا انتظار کر رہے تھے تب معارف نے آیت سے بولا "کیا ہوا اتنی چپ کیوں ہیں آپ؟" آیت نے جواب دیا "نہیں تو کچھ بھی نہیں" معارف نے جواب دیا "بتائیں کیا ہوا؟" آیت پہلے تو چپ رہی پھر بولی "خوشی بھی ہو رہی ہے، دکھ بھی ہو رہا ہے اور ڈر بھی لگ رہا ہے" معارف نے پھر آیت سے پوچھا کہ "دکھ کیوں ہو رہا ہے اور ڈر کیوں لگ رہا ہے؟" آیت نے جواب دیا "اکیلے جا رہے ہیں اس لیے تھوڑا دکھ ہو رہا ہے اور پہلی بار جہاز میں بیٹھتے ہوئے ڈر لگ رہا ہے" معارف

نے جواب دیا" دکھی نہیں ہونا چاہیے جب اللہ کی طرف سے بلاوا آجائے انشاءاللہ اللہ باقی سب کو بھی

بلائیں گے اور ڈریں بھی نہیں اللہ کے حفظ و آمان میں ہیں" آیت مسکرانے لگی پھر بولی "بات تو سہی کہی

آپ نے اور بہت بہت شکریہ یہ سب سے اچھا تحفہ ہے اب تک کا جزاک اللہ خیرا کثیرا" معارف نے

جواب دیا" وایاکم"۔ تھوڑے انتظار کے بعد وہ دونوں اپنی لائٹ میں چلے گ ۓ دونوں کے دل میں

ایک الگ ہی احساس تھا جوش و خروش کا الگ ہی جذبہ اور احساس ہو رہا تھا دل میں ساتھ میں یہ بیچینی کہ

بس جلدی اللہ کے گھر پہنچ جائیں۔ جب یہ لوگ سعودیہ پہنچے تو وہاں کی ہوا ہی کچھ الگ تھی پورا راستہ

دونوں ہی چپ رہے کہ دونوں کے دل کی کیفیت عجیب ہی ہو رہی تھی۔

آیت نے معارف سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ "کتنا عجیب سا احساس ہو رہا ہے اپنے جذبات کو الفاظ میں ظاہر نہیں کر سکتی میں" معارف نے جواب دیا "سچ میں میرا ابھی یہی حال ہے" آیت بولی "آپکو پتہ ہے مجھے اتنا شوق تھا کا میں یہاں آؤ مکہ (مسجد الحرام) مدینہ ہر جگہ گھوموں ہر ہر وہ جگہ دیکھو جہاں جہاں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم گئے ہوں، رہے یا گزرے ہوں ہر ہر جگہ تو میں نہیں دیکھ سکتی پر جتنی ہو سکے دیکھ سکتی ہو محسوس کر سکتی ہو یہ اب تک کا بہترین وقت اور جذبات ہو گا." معارف نے جواب دیا "سچ میں میری بھی یہی خواہش تھی ہم دوبارہ بھی ضرور آئے گے انشاء اللہ ابھی جتنے دن یہاں ہیں ہر ہر پل کو محسوس کر کے رہیں گے یا سوچ کر کہ نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم یہاں رہے یہاں سے گزرے تھے" آیت نے کہا "انشاء اللہ ہوٹل جا کر فریش ہو کر ہم سیدھے مسجد الحرام چلیں گے" معارف نے کہا "ضرور انشاء اللہ"۔ ہوٹل پہنچ کر

ان لوگوں نے کھانا کھایا اور پھر تھوڑا ریسٹ کر کے یہ لوگ مسجد الحرام جانے کے لیے نکل گئے اِحُرام تو

وہ لوگ اپنے گھر سے باندھ کر ہی آئے تھے راستہ میں ہر ہر چیز کو حسرت سے دیکھ رہے تھے وہاں کی ہوا

کو محسوس کر رہے تھے پورا راستہ ہی دونوں بلکل چُپ تھے سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ کیا بولیں ایک خوشی

تھی دونوں کے دِل میں کہ بیان سے باہر تھی. جب وہ دونوں وہاں پہنچے تو دونوں کی ہی کیفیت عجیب تھی

اور دِل زور زور سے دھڑک رہا تھا کہ جیسے ابھی نکل کر باہر آ جائے گا دونوں کو یقین نہیں آ رہا تھا کہ

واقعی دونوں اللہ کے گھر پہنچ گئے ہیں۔

جیسے ہی دونوں مسجد الحرام میں پہنچے دروازہ پر ہی دونوں کے پیر جم گئے اور نظریں ہر طرف گھوم رہی کہ

اللہ کا گھر کتنی خوبصورت جگہ ہے، بس پھر اک دم انکا منہ سے ایک ساتھ ہی سبحان اللہ نکل گیا. پھر

دونوں نیچے جانے لگے جہاں عمرہ کریں گے لیکن وہاں بہت ہے زیادہ رش تھا لوگوں کا سیلاب تھا وہاں

ایک کعبہ کو دیکھتے ہی آیت اور معارف دونوں کی آنکھوں سے آنسوؤں کا سیلاب جاری ہو گیا تھا سمجھ

نہیں آرہا تھا کہ کیوں اتنا رونا آرہا ہے لیکن بس خاموشی سے کعبہ کو دیکھ کر روئے جا رہے تھے اور دعائیں

مانگے جا رہے تھے آنسو تھے کہ رکنے کا نام نہیں لے رہے تھے. آیت ایسے ماحول سے گھبر اجاتی تھی فوراً

اور معارف جانتا تھا لیکن وہاں جا کر آیت میں ایک چینج آیا تھا تھوڑی ہمت کر کہ اسنے عمرہ کیا جتنا ہو سکا

معارف آیت کے ساتھ ہی وہاں رہا وہ اسکی بیوِی تھی وہاں لوگوں کا ایک سیلاب تھا کہ کوئی کسی سے ٹکرا

جائے کسی کا ہاتھ ٹچ ہو جائے اس سے بچانے کے لیے معارف آیت کے ہی ساتھ تھا کہ اس کی حفاظت

کر سکے، پھِر عمرہ کا بعد نفل نماز پڑھی اور پھِر معارف کے پاس آکر بیٹھ گئی. پہلا دن تھا وہاں تھکن بھی

تھی لیکن وہاں جو سکون انہیں مل رہا تھا وہ کہیں اور نہیں تھا. کافی دیر وہاں رک کر عبادت کرنے لگے اور پھِر ہوٹل گئے رات کو کہ تھوڑا سو جائیں۔

صبح تہجد میں یہ لوگ واپس مسجد الحرام گئے کہ نماز پڑھ لیں کافی پہلے چلے گئے تھے یہ لوگ کہ وہاں اس ٹائم تھوڑا سا کم رش تھا وہ دونوں بالکل حرم پاک (کعبہ) کے سامنے بیٹھے ہوئے تھے اور بس حرم پاک کو دیکھے جا رہے تھے کچھ دیر کے لیے انہوں نے مراقبہ کیا. مراقبہ کہتے ہیں کہ بالکل سکون والی جگہ پر بیٹھ کر شروع میں درود شریف پڑھ کر دِل ہی دِل میں یہ محسوس کرنا کہ آپکے دِل سے نور نکل رہا ہے اور آپکے قلب (دِل) سے اللہ اللہ کی آواز آ راہی ہے اور پھِر 5-10 منٹ تک ایسے ہے خاموشی سے آنکھیں بند کر کے مراقبہ کرتے رہنا اور پھِر آخر میں درود شریف پڑھ کر دعا مانگتے ہیں. مراقبہ کرنے

کے بعد وہ دونوں وہیں بیٹھے رہے فجر میں ابھی تھوڑا ٹائم تھا تو وہ دونوں وہی بیٹھے تھے آہستہ آہستہ

لوگوں کا ہجوم بڑھ رہا تھا. آیت کعبہ کو دیکھتے ہوئے بولی معارف، معارف بھی کعبہ کو دیکھ رہا تھا وہیں

دیکھتے ہوئے جواب دیا جی، آیت بولی کہ "مجھے سورۃ رحمن سنائیں"مارف نے کہا جی ضرور کیوں نہیں۔

پھر معارف نے سورۃ رحمن سنانا شروع کیا اور جیسے جیسے وہ سناتا گیا آیت کی آنکھوں سے آنسوں مزید

گرتے گئے وہ زَار-و-قطار خاموشی سے کعبہ کو دیکھتے ہوئے رو رہی تھی. اور آیت کو اِس آیت "پس تم

اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے "کا مطلب سمجھ آرہا تھا. اسکو اللہ نے کتنی کتنی نعمتوں سے

نوازا تھا سب سے بڑی نعمت ایمان کی دولت، اسکے بعد اپنے گھر پر بلایا، ایک اتنا محبت کرنے والا خیال

کرنے والا لائف پارٹنر دیا اتنا اچھا گھر دیا، لوگوں کے دلوں میں عزت اور محبت دی، جسم کا ہر ہر عضاء

سہی سلامت دیا ہزاروں نعمتوں سے نوازا اتنا گنہگار ہوتے ہوئے بھی ہر ہر چیز سے نوازا ہر ہر نعمت دی پر اس نے کبھی اللہ کا شکر ادا نہیں کیا جیسے اسکا حق تھا شکر ادا کرنے کا ویسے تو کبھی کیا ہی نہیں تھا یہ سب سوچ سوچ کر اسے مزید رونا آنے لگا اور وہ دعائیں کرنے لگی معافیاں مانگنے لگی. فجر پڑھ کر کافی دیر تک دونوں وہاں بیٹھے اور پھر کافی سورج نکلنے کے بعد ہوٹل واپس آگئے تھوڑا آرام کر لیں پھر ظہر کے ٹائم سے تھوڑا پہلے چلے گئے تھے کہ آرام سے وہاں ٹائم گزار سکیں اور عبادت کر سکیں۔

دوپہر میں پھر یہ لوگ کچھ ٹائم کے لیے ہوٹل گئے اور وہاں سے غار حرا، جبل نور گئے کہ اس جگہ کو دیکھیں جہاں پر پہلی بار نبی ﷺ پر وحی نازل ہوئی تھی۔ بھوک پیاس تو ویسے ہی ختم ہو گئی تھی ان دونوں کی بس نہیں چل رہا تھا کہ ساری کی ساری جگاہیں دیکھیں گھومیں اور زیادہ تر اللہ کے گھر کے

سامنے بیٹھے رہے اور بس دیکھتے رہیں وہاں سکون کو دِل میں اترتا ہوا محسوس کرتے رہیں. جب وہ لوگ

وہاں جارہا تھے تو دِل کی دھڑکن بہت تیز ہوئی وی تھی وہ جگہ جبل نور کے ٹاپ پر تھی وہاں تک پہاڑ پر

چڑھ کر جانا تھا. معارف نے آیت سے کہا کہ "آپ چل لیں گی اتنا اوپر؟" آیت نے جواب دیا "جی جی

میں چل لوں گی" معارف نے کہا "ٹھیک ہے پھر چلیں آجائیں" آیت نے بھی کہا جی چلیں۔

آہستہ آہستہ دونوں اوپر چڑھ رہے تھے وہاں جاکر دونوں نے ہر چیز کو ہاتھ لگاکر دیکھا ایک عجیب سی

خوشی محسوس ہو رہی تھی دونوں کے دِل میں کہ یہ وہ جگہ تھی جہاں نبی ﷺ پر پہلی بار وحی نازل ہوئی

وہ یہاں آکر رہا کرتے تھے عبادت کیا کرتے تھے اس جگہ پر کچھ نہیں تھا پہاڑ کے ٹاپ پر بنی ہوئی ایک

چھوٹی سی غار تھی وہاں کوئی ایسی سہولت مجود نہیں تھی جو زمین پر مل سکتی تھی اور نبی ﷺ نے تو ویسے

ہی دُنیا میں رہتے ہوئے زیادہ آسائیشوں کو نہیں قبول کیا تھا اس جگہ پر بھی جا کر دونوں خوب رو رہے

تھے وہاں غار میں معارف نے نفل نماز پڑھی آیت ایک جگہ کھڑی ہو کر دیکھ رہی تھی. وہاں پر تھوڑی

دیر رک کر یہ لوگ پھِر ہوٹل آ گئے کھانا کھا کر فریش ہو کر پھِر مسجد الحرام چلے گہ عصر کا ٹائم ہو رہا تھا پھِر

عصر سے رات تک وہی رہے عبادت کرتے رہے بیٹھا ہوئے ہر ہر چیز کو دیکھتے رہے روتے رہے آنسو تھے

کہ جیسے تھمنا ہی نہیں چاہتے تھے. آنسو کا آنکھوں سے نکلنا بھی ایک نعمت ہی ہے ایک سکون سا تھا جو

انکے دلوں میں اُتَر گیا تھا کسی چیز کی کوئی فکر نہیں کچھ نہیں بس اللہ سے باتیں کرنا اسکی عبادت کرنا شکر ادا

کرنا معافیاں مانگنا یہی سب تھا جس سے انکے دلوں کو ایک سکون ملا تھا جیسے اللہ نے دِل ہلکا کر دیا جیسے کوئی

بوجھ تھا جو اٹھ رہا تھا دلوں پر سے. روز ایک عمرہ کرتے 5 دنوں کے لیے مسجد حرم میں تھے اسکے بعد

مدینہ جانا تھا. رات کو بھی ہوٹل جا کر جب نیند نہیں آتی تھی تو ایسے ہی باہر نکل کر واک کرنے لگ جاتے تھے دونوں ساری جگہوں پر گھومتے تھے دیکھتے تھے محسوس کرتے تھے۔

یہی روٹین تھی ان دونوں کی وہاں ان لوگوں نے عرفہ کی پہاڑی، غار سحر، جنت المولا، زمزم کا کنواں، مسجد حرم کے لئے مسجد عائشہ میقات، مسجد جن، غار تھور، نبی کریم کی جائے پیدائش، اور وہ جگہ بھی دیکھی جہاں شیطان پر پتھر مارے جاتے ہیں۔ جس دن مسجد حرم میں انکا آخری دن تھا اس دن وہ دونوں بہت ہی زیادہ جذباتی ہو رہے تھے کہ چند دن یہاں رہے اب یہاں سے جانا ہے حالانکہ مدینہ جا رہے تھے لیکن پھر بھی دِل اُداس تھا انکا مسلسل روئے جا رہے تھے اس دن پورا ٹائم وہی رہے نہ کچھ کھایا نہ کچھ پیا بس مسجد الحرام میں ہی رہے عبادت کرتے رہے دعائیں مانگتے رہے. اتفاق سے ان دونوں کو ہی

حرام پاک کے دروازہ کو ہاتھ لگانے کا موقع مل گیا پتہ نہیں کتنی دیر تک اسے ہاتھ لگا کر روتے رہے

دعائیں مانگتے رہے سجدہ میں سر رکھ کر دیر تک روتے رہے دعا کرتے رہے ویسی ہی کیفیت تھی جب

آے تھے جس دن یہاں ویسی ہے ہو گئ تھی۔

ایسا لگ رہا تھا جیسا الفاظ ہی ختم ہو گئے کچھ بچا ہی نہیں ہے بولنے کو آنکھوں سے صرف آنسو نکل رہے

تھے اور زبان اور دِل صرف اور صرف اللہ اللہ ہی بول رہا تھا. کتنا خوبصورت رشتہ ہے اس رب سے ہمارا

کہ کچھ نہ بھی بولو تو بھی وہ دلوں کا حَال جانتا ہے اتنے اچھے سے کہ کچھ نہ بھی بولو پِھر بھی وہ جانتا ہے کہ

اسکا بندہ نے کیا بولنا ہے کیا چاہتا ہے اسکا بندہ. یہ جو کیفیات ہے ان دونوں کی وہ یا تو وہ جانتے ہیں یا اللہ

جانتا ہے. وہ اپنے بندہ سے کتنی محبت کرتا ہے کہ بنا بولے بھی دِل کا حَال جان لیتا ہے۔ ایک آنسو کے

بدلے انسان کے کی ہوئے گئے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے کتنا کریم ہے کتنا رحیم ہے وہ رب۔ وہاں سے وہ لوگ مدینہ کے لیے نکلے وہاں جانے کی خوشی بھی تھی اور ایک عجیب سی کشش تھی کہ مدینہ منورہ جا رہے ہیں. جیسے جیسے وہ جاتے رہے وہاں کی ہوا میں ایک عجیب سی ٹھنڈک سکون محسوس ہوا۔ وہاں کے راستے بہت ہی چوڑے، بہت ہی روشن اور رونق والے ہیں. وہاں پر راستے کے سائڈ پر چھوٹے چھوٹے اسٹالز لگا کر بیٹھے ہوئے تھے اور جوتے، اسکارفس، پرفیومز، عبایا اور دوسری چھوٹی بڑی چیزیں بیچ رہے تھے. ساری چیزیں دیکھتے ہوئے جا رہے تھے وہ لوگ تو ایک دم سے آیت بولی کہ "معارف وہ دیکھیں وہ مدینہ منورہ کی مسجد کا گنبد ہے نا؟" معارف نے جواب دیا "ہاں وہی ہے سبحان اللہ الحمد اللہ"۔

اسے دیکھتے ہی آیت کی آنکھوں سے آنسوں نکلنا شروع ہو گئے. رستے میں ہوٹل جاتے ہوئے انہوں

نے احد پہاڑ بھی دیکھا تو رک کر وہاں جا کر دیکھنے کا سوچا. احد پہاڑ بہت ہی بڑا تھا اور اسی کا اندر شہداء کی

قبریں تھی جو کہ احد کی جنگ میں شہید ہوئے تھے۔ وہاں پر نبی ﷺ کے چچازاد بھائی حضرت حمزہ رضی

اللہ تعالی عنہ کی قبر بھی ہے جو کے سب سے لمبی قبر ہے. اندر جانے کی اجازت نہیں ہے وہاں باہر سے ہی

دیکھا تھا ان لوگوں نے پھر واپس آ گئے کہ ہوٹل جانا تھا. ہوٹل پہنچنے کے بعد یہ لوگ فریش ہوئے تھوڑا

کھانا کھایا اور پھر مدینہ منورہ مسجد جانے کے لیے نکل گئے. وہاں پہنچے تو پہلے باہر ہی رک کر ساری مسجد کو

باہر سے ہی کچھ دیر تک کھڑے ہو کر دیکھتے رہے اپنے آس پاس ہر چیز کو بھول کر بس یک ٹک دیکھے جا

رہے تھے ایک دوسرا کو بھی بھول گئے تھے کہ وہ دونوں ساتھ ہیں۔

وہ مسجد بہت ہی پیاری تھی خوبصورت کالے اور سفید ٹائلز لگے ہوئے تھے. سفید ٹائلز خوب ٹھنڈے

تھے اور کالے ٹائلز خوب گرم تھے. اندر گئے تو انہوں نے دیکھا کہ وہاں اندر بھی جگہ جگہ لوگوں نے

چھوٹے چھوٹے اسٹالز لگائے ہوئے تھے اسکارفس، جوتے، موزے، پرفیومز اور بھی بہت کچھ

جہاں مردوں کا حصہ ہے وہاں پر. بہت ہی پر رونق اور خوبصورت جگہ تھی کہ دیکھے تو بس دیکھتے ہی جائیں

بہت ہی روشن جگہ ہے وہ وہاں لوگ بھی بہت میٹھے اور ملن سار ہیں پر خلوص سے دِل سے ملتے ہیں ہر

ایک سے۔ صبح کا منظر وہاں بہت ہی خوبصورت اور اتنا حسین ہوتا ہے کہ مسجد کا جو گنبد ہے سلائیڈ ہو کر

سائڈ ہو جاتا ہے اور اس میں سے روشنی نظر آتی ہے نیچے مسجد اور اوپر آسمان کا منظر وہاں سے اتنا پیارا

نظارہ ہے کہ بس آپکی خوشی کی انتہا نہیں کے اتنا حسین منظر ایسا لگتا ہے جیسے جنت میں آ گئے. دن میں

جب دھوپ آجاتی تھی تو وہاں پر اوپر چادر ڈال دیتے ہیں. وہاں سے اٹھنے کا جانے کا دِل ہی نہیں کرتا تھا

زیادہ سے زیادہ وہاں بیٹھ کر درود شریف پڑھتے رہتے تھا اور بس دیکھتے رہتے تھے ساری جگہ کو۔

وہاں پر 3 دفع اجازت ہوتی تھی ریاض الجنہ میں جانے کا عورتوں کے لیے تقسیم کیا ہوا ہے ایک حصہ،

قریب تو نہیں جاسکتی تھی پر دور سے دیکھ سکتی تھی. روضائے رسول پر جانے کے لیے ایک فجر کے بعد کا

ٹائم ہے، ایک ظہر کی نماز کے بعد اور ایک عشاء کی نماز کے بعد. یہ لوگ عشاء کی نماز کا بعد ضرور جاتے

تھے کے وہاں پر دیر تک رک سکے ہر چیز دیکھ سکے دِل میں نور اور سکون اترتا محسوس کرے. وہاں کی ہوا

میں بھی بہت سکون تھا جو دِل تک اترتا تھا. وہاں پر بہت سارے گنبد ہیں وہیں سے ایک کتاب ملی تھی

جس میں لکھا ہوا تھا کہ وہاں پر صحابہ کرام کے نام کے ستون ہیں جیسے کہ حضرت علی ضی اللہ تعالی عنہ،

حضرت عمر ضی اللہ تعالی عنہ، حضرت ابو بکر ضی اللہ تعالی عنہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ کے نام کے ستون ہیں. کچھ تو آدمیوں کی طرف ہیں اور کچھ عورتوں کی سائڈ پر ہیں. ستون اس طرح سے کہ ان صحابہ نے اس جگہ پر خوب عبادت کی ہے تو اس جگہ پے ستون بنا دیا ہے وہاں پر بھی نمازیں پڑھی تھی ان لوگوں نے مراقبہ کیا تھا۔

روز کی یہی روٹین تھی کہ زیادہ سے زیادہ وہیں رہتے تھے عبادت کرتے رہتے معارف بھی آیت کے کہنے پر کوئی نا کوئی سورۃ اسے سنا تا رہتا تھا. رات کو تو دیر تک وہ لوگ مسجد منورہ میں ہوتے تھے تو دن کے ٹائم تھوڑا باہر نکل جاتے تھے مدینہ کی جگاہوں کو دیکھنے کے لیے. سب سے پہلے یہ لوگ مسجد قبا دیکھنے گئے یہ

وہی مسجد ہے جہاں پر نبی ﷺ سب سے پہلے ٹھہرے تھے جب مدینہ منورہ آئے تھے تو یہ وہی مسجد ہے

جسکا ذکر سورۃ توبہ میں بھی آیا ہے آیت نمبر 108 میں کہ:

"آپ اس میں کبھی کھڑے نہ ہوں۔ البتہ جس مسجد کی بنیاد اول دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے وہ اس

لائق ہے کہ آپ اس میں کھڑے ہوں، اس میں ایسے آدمی ہیں کہ وہ خوب پاک ہونے کو پسند کرتے

ہیں، اور اللہ تعالیٰ خوب پاک ہونے والوں کو پسند کرتا ہے"۔

مسجد بہت ہی خوبصورت تھی بہت بڑی اور بہت ہی پیاری اسکا انٹیریر اسکے اندر کا منظر بھی بہت ہی

دلکش تھا اللہ کے گھر کی تو بات ہی الگ ہوتی ہے وہاں ایک عجیب سی دلکشی اور سکون تھا وہاں ان دونوں

نے نفل پڑھے اور پھر بیٹھ کر پوری مسجد کو دیکھتے رہے درود پڑھتے رہے معارف نے آیت کے کہنے پر

اسے تھوڑی سی سورۃ نور سنائی. کافی دیر تک وہاں رہنے کے ابعد وہ لوگ واپس آ گئے اسی طرح روز دن

میں یہ لوگ نکل جاتے تھے جگاہوں کو دیکھنا کے لیے۔

مدینہ میں بہت بڑے بڑے باغات تھے اتنے بڑے اور اتنے واسیع کے لفظوں میں بیان نہیں کیا جا سکتا

اور اتنے دلکش کے آنکھوں کو دور تک دکھائی دے. یہ لوگ بار عثمان (ویل آف عثمان) بھی دیکھنے گئے

یہ وہی کنواں تھا جو حضرت عثمان رضی اللہ تعالی عنہ نے اک یہودی سے خرید اتھا. نبی ﷺ نے فرمایا

تھا (او قاما قولا) کہ جو بھی یہ کنواں یہودی سے خرید کر مسلمانوں کو مفت میں پانی دے گا تو وہ سیدھا جنت

میں جائے گا کیوں کہ یہودی مسلمانوں کو زیادہ قیمت پر پانی دیتے تھے. ایسے ہے ان لوگوں نے مسجد

اَبُو بَکُر، مسجد علی، مسجد بلال اور بھی جگاہیں دیکھی. اسکے بعد ان لوگوں نے جنت البقیع (جنت کا باغ)

دیکھنے جانا کا سوچا یہ ایک قبرستان ہے جہاں پر نبی ﷺ کے صحابہ اور انکی فیملی ممبرز کی قبریں ہیں.

وہاں پر صرف مرد ہی جاسکتے تھے کہ وہ قبرستان تھا تو معارف اندر چلا گیا تھا آیت باہر ہی تھی۔

ٹائم اتنی جلدی گزر گیا تھا کہ پتہ ہی نہیں چلا تھا اتنی جلدی یہاں پر آخری دن بھی آگیا تھا ان دونوں کا۔

اس دن یہ لوگ پورا ٹائم وہی رہے ہوٹل تو گئے ہی نہیں کسی چیز کا ہوش نہیں تھا نہ کھانے پینے کا نہ خود کا

بس روئے جا رہے تھے. ریاض الجنہ پر بھی کافی دیر رہے ہر جگہ کو ہر چیز کو ہاتھ لگا لگا کر دیکھتے رہے روتے

رہے محسوس کرتے رہے یہ چند دن جو ان دونوں نے یہاں گزارے تھے وہ سب سے خوبصورت اور

حسین دن تھے اللہ کے گھر نے ان دونوں کے دِل میں ایک دوسر کے لیۓ مزید محبت، عزت اور قدر

ڈال دی تھی. تہجُدّ کا ٹائم تھا اور یہ انکی آخری نماز تھی مدینہ مونورہ میں صبح انکی فلائٹ تھی۔ ان دونوں

نے تہجُدُّ ساتھ پڑھی پھِر وہی بیٹھے رہے عبادت کرتے رہے فجر پڑھ کر یہ لوگ تھوڑی دیر بیٹھے پھِر ہوٹل

آ گئے کہ تیاری کرنی تھی جانے کی یہ عمرہ کا ٹائم اتنی جلدی ختم ہو گیا پتہ بھی نہیں چلا. آیت جاتے جاتے

بار بار مڑ مڑ کر دیکھ رہی تھی رو رہی تھی. معارف نے کہا "بس بھی کریں انشاءاللہ ہم جلد ہی دوبارہ آئیں

" گے آیت نے بھی انشاءاللہ کہا۔ کچھ دیر تو دونوں چُپ رہے کیوں کہ یہاں سے جانے کا دکھ تھا لیکن

خوشی بھی تھی کہ اللہ کے گھر سے ہو آئے اسکے گھر پر اس کی عبادت کی یہ بھی ایک بہت بڑی نعمت ہے

اس رب کا کرم ہے کہ اس نے اپنے گھر بلایا اور یہ توفیق عطا فرمائی کہ اسکے گھر پر حاضِری دے سکے. پھِر

دونوں نے باتیں کرنا شروع کر دی اس پوری ٹرپ کی۔ آیت نے کہا " آپکو پتہ ہے یہ میری زندگی کے

بہترین دن تھے " معارف نے کہا" واقعی میرے بھی " آیت نے کہا " الحمد اللہ بہت بہت شکریہ مجھے

یہاں لے کر آنے کے لیے" معارف نے کہا" یہ تو اس رب کا کرم ہے کہ اس نے بلایا ورنہ کسی کی کیا مجال کے خود یہاں تک آ سکے جس کو جب بلاوا آ جائے" آیت بولی "سچ میں اللہ کا بہت شکر اور احسان ہے کہ اس نے یہ توفیق عطا فرمائی" معارف نے کہا" آنکھیں دیکھیں اپنی کتنی سوج رہی ہیں رو رو کر" آیت نے کہا" آپکی بھی"۔

دونوں پورا رستہ وہاں کی باتیں کرتے ہوئے آئے کہ کہاں جا کر کیا محسوس کیا کیسا لگا ان دونوں کو لینے کے لیے سب ہی آئے تھے تقریباً ایئرپورٹ پر تحسین بھی آیا تھا. ایئرپورٹ پر ان لوگوں کی فلائٹ ٹائم پر لینڈ ہو گئی تھی. یہ لوگ جب باہر آئے تو سب کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے عمرہ پورا ہو چکا تھا الحمد اللہ تو آیت نے نقاب لگا لیا تھا. باہر آ کر سب سے ملے اور پھر اسکے بعد سب ہی معارف کے گھر

آ گئے تھے. گھر جا کر دونوں فریش ہوئے اور پھِر سب کے ساتھ آ کر بیٹھ گ ئے. اپنے گھر میں ایک الگ

سکون ہوتا ہے وہاں جو دِل کو سکون تھا خوشی تھی ویسی یہاں نہیں تھی وہاں کی ہوا ہی کچھ الگ تھی پر

سکون پر اصرار کہ دِل کو ٹھنڈک پہنچاتی تھی شاید اِس لیے ایسا محسوس بھی ہوتا تھا کہ اللہ کے گھر جانا اس

سے ملنا اس پاک مقدس جگہ جانا اور ساری چیزوں کو بھول کر بس اللہ کے ہو جانا دُنیا کو بھی بھول جانا اسی

لیے زیادہ دِل کو سکون ملتا تھا زیادہ سکون پہنچتا تھا۔ جب یہ دونوں باہر آئے فریش ہو کر تو سب بیٹھے

چائے پی رہے تھے آیت کے لیے جوس رکھا ہوا تھا. سب کے ساتھ بیٹھ کر ان دونوں نے کافی دیر تک

باتیں کی لیکن تھک اتنا گئے تھے اور انکی شکلوں سے ہی صاف دِکھ رہا تھا تو معارف کی امی نے بولا کہ "تم

دونوں تھک گئے ہو بہت جا کر آرام کر لو" معارف "جی امی بہت تھکن ہو رہی ہے" معارف کی امی "ہاں

جاؤ آرام کرو ورنہ بیمار ہو جاؤ گے خاص کر تم آیت تمھیں تھکن سے فوراً بخار ہو جاتا ہے" آیت

مسکرانے لگی پھر بولی" جی امی جا رہی ہوں بس سونے تھوڑی دیر میں" معارف کی امی بولی" ہاں جاؤ اور

کھانے والے کی ٹینشن نہیں لینا کہ اٹھ کر بنانا ہے سکون سے آرام کرو کام ہو جائے گے سارے" آیت

ہسنے لگی اور بولی" اچھا امی ٹھیک ہے جیسا آپ بولیں۔"

تھوڑی ہی دیر میں دونوں چلے گئے تھے سونے کے لیے تھکن بہت ہو رہی تھی. دوپہر میں سوئے تھے

شام میں عصر کا ٹائم آدھا ہو جانے کے بعد معارف کی امی نے اٹھایا تھا انہیں کہ نماز پڑھ لیں. اٹھ کر نماز

پڑھ کر سب کے ساتھ آ کر بیٹھ گئے تحسین چلا گیا تھا گھر اور بول کر گیا تھا کہ رات کو کھانا ساتھ ہی کھائے

گا اور آیت کے گھر والوں کو تو معارف کی امی نے ہی روک لیا تھا۔ رات کے کھانے پر تو سب وہی موجود

تھے. سب کو پھر دونوں وہاں کی باتیں بتانے لگے کہ کیسے کیا کیا دیکھا کیا کیسا تھا کیسا محسوس کیا سب کچھ بتارہے تھے. عشاء تک تحسین بھی آگیا تھا اور ہمیشہ کی طرح جب وہ آیا تو خالی ہاتھ نہیں آیا معارف اور آیت کے لیے فلاورز کا خوبصورت سا گلدستہ لے کر آیا اور باقی سب کے لیے کیک اور آئس کریم لے کر آیا. کوئی کچھ نہیں بولتا تھا اِس طرح کرنے پر کیوں کہ دونوں (تحسین اور معارف) کی شروع سے ہی عادت تھی اور دونوں ایسے تھے جیسے بھائی تو گھر والوں کے ملنے جلنے بھی ایسا ہی تھے بالکل۔

سب نے کھانا کھایا اور پھر آئس کریم کھانے کا بعد بیٹھ کر تھوڑی دیر باتیں کی اور اسکے بعد گھر جانے کی تیاری کی. رات کو بھی یہ دونوں جلدی سونے لیٹ گئے تھے کہ تھکن ابھی بھی بہت ہو رہی تھی صبح تہجُّد کے بعد معارف سے روزانہ کی طرح سورة سنی اور فجر پڑھ کر پھر سو گئے. صبح بھی تھوڑا لیٹ اٹھے لیکن

فریش اٹھے کہ تھکن کافی حد تک کم ہوگئی تھی. صبح سے ہی مہمانوں کا آنا جانا شروع ہوگیا تھا ان دونوں سے ملنے کے لیے اور ساتھ میں داوتیں بھی شروع ہوگئی تھی جسکے لیے ان دونوں نے منع کر دیا تھا کہ اسکی ضرورت نہیں ہے وہ لوگ خود آجائے گے ملنے کسی بھی دن بتا کر۔ سب کو ہدیہ دینے تھے جو عمرہ سے لائے تھے یہ لوگ تو ان دونوں نے سوچا کے ایک دعوت ہی رکھ لیں اپنی طرف سے جس میں سب سے مل بھی لیں گے اور ہدیہ بھی دے دینگے. تو اِس لیے ان لوگوں نے امی سے بات کی کہ "امی ہم سوچ رہے تھے کہ سب کے گھر جانا دعوت میں اور سب کو ہدیہ بھی دینے ہے تو کیوں نہ ہم ہی ایک دعوت رکھ لیں جس میں سب سے ملنا بھی ہو جائے گا اور ہدیہ بھی دے دینگے. آپ کیا بولتی ہیں اِس بارے میں؟" معارف کی امی بولی کہ " آئیڈیا تو اچھا ہے ایسے سہی بھی رہے گا تم دونوں ویسے ہی تھک گئے ہو

بہت ایک ہی بار سب نمٹ جائے گا" معاریف نے کہا" جی تو پھِر کب کی رکھیں؟" معارف کی امی نے کہا

"اگلے ہفتے رکھ لو جس دن سب میسر ہوں". معارف نے کہا" سہی ہے پھِر دن اور تاریخ سوچ کر آپ

سب کو بتادے گا" معارف کی امی بولی" سہی ہے بیٹا"۔

دعوت کی تیاریوں میں لگے تھے اور باقی روٹین بھی ویسی ہی ہو گئی تھی جیسی تھی رات کو دونوں بیٹھے

باتیں کر رہے تھے جب آیت نے بولا کہ" آپکو پتہ ہے میرا پہلے بھی دِل کیا کہ میں قرآن سیکھوں تفسیر

سیکھوں سمجھوں میں نے دعا اور عمار کو بھی بتایا تھا یہ" معارف نے کہا"تو پھِر سیکھا اپ نے؟" آیت نے

جواب دیا"نہیں صرف دورہ قرآن کا کورس کیا آن لائن بس" معارف نے کہا" اور اب کیا چاہتی ہیں

آپ؟" آیت بولی کہ"سچ بتاؤں تو عمرہ سے آنے کے بعد میرا دِل پھِر سے کر رہا ہے کہ میں یہ سیکھوں

ایسا کروں" معارف نے کہا" تو پِھر کریں ایسا کہاں سے کرنا ہے کیسے کرنا ہے۔ ضرور سیکھیں بالکل سیکھیں

میں آپکے ساتھ ہوں آن لائن کرنا ہے کہیں جا کر کرنا ہے جیسے بھی آپ چاہیں آپ کریں میں بلکل منع

نہیں کروں گا آپکو". آیت بولی" تھینک یو بہت بہت شکریہ مجھے پتہ تھا آپ یہی کہیں گے" معارف نے

کہا" شکریہ کی ضرورت نہیں آپ سیکھیں گی تو مجھے بھی بتائیں گی پِھر، تو میں بھی سیکھوں گا میں بھی آپ کا

ساتھ جنت میں چاہتا ہوں تو اسکے لیے محنت تو یہیں کرنی ہو گی نا" آیت بولی کہ " بلکل آپ بتائیں کیسے

کروں آن لائن کروں یا پِھر جا کر کروں ؟" معارف نے کہا" جو آپکو موزوں ہو" آیت بولی کہ " آن لائن

سہی رہے گا پِھر تو" معارف بولا کہ 'ٹھیک ہے تو آپ ایڈمیشن لے لیں" آیت نے جواب دیا" انشاء اللہ

صبح ہی کرتی ہوں یہ کام میں" معارف نے کہا" صبح ہی کیوں ابھی کیوں نہیں روکیں آپ"۔

معارف اٹھا اور جا کر لیپ ٹاپ لے کر آیا اور آیت کو دیا کہ ابھی اپلائی کریں آیت نے زینب اکیڈمی کی

سائٹ کھولی اور وہاں سے آن لائن قرآن اُرُدُو پروگرام ڈپلومہ مں ایڈمیشن لے لیا. اب وہاں

سے ایمیل کا انتظار تھا اس کے بعد دونوں سو گئے اور وہی جو انکی روٹین تھی وہی چل رہی تھی. معارف

کے آنے کے بعد آیت نے معارف سے کہا کہ ایمیل چیک کر لیں کیا پتہ وہاں سے آگئی ہو معارف نے

ایمیل چیک کی تو وہاں زینب اکیڈمی سے میل آئی ہوئی تھی جس میں لکھا تھا کہ اسکو ایڈمیشن مل گیا ہے

اور 2 دن کے بعد اورینٹیشن ہے اسکی اسی میں کلاسز کب سے شروع ہے وہ بھی بتایا تھا اور ٹائمنگز بھی بتائی

تھی کلاسز کی. اور کچھ رولز اینڈ ریگولیشن بھی لکھے تھے کہ کسی مرد کے سامنے نہیں سننا ہے اور بھی تھے

کچھ رولز لائک آیت جب اپنے کمرے میں آئی تو معارف بولا "مبارک ہو" آیت نے پوچھا" کس لیے "

معارف نے بتایا کہ "آپکا ایڈمیشن ہو گیا ہے" آیت نے کہا "الحمدواللہ میں بہت پر جوش ہوں" معارف

نے کہا "کل اورینٹیشن ہے آپکی ساری تفصیلات ای میل میں ہے آپ پڑھ لیں" آیت تو بہت خوش

ہوئی اس نے صرف خواہش کی تھی اور اللہ نے راستہ بھی دیکھا دیا تھا۔

کچھ دن بعد آیت کی سالگرہ تھی ویسے تو کوئی پلان نہیں تھا اور آیت نے بھی منع کر دیا تھا کچھ بھی کرنے

کو وہ اپنی سالگرہ منانا نہیں چاہتی تھی لیکن پھِر بھی معارف نے اسکے لیے گفٹس لیے ہوئے تھے اور بس

گھر میں ہی سب کچھ ارینج کیا تھا آیت کی فیملی کو بھی بلا لیا تھا اور تحسین بھی آگیا تھا. معارف کرنا تو کچھ اور

چاہتا تھا لیکن آیت نے بولا کہ کسی اور دن کر لے گا جو بھی چاہے آپ لیکن برتھ ڈے پر نہیں تو وہ مان

گیا. سب ہی شام میں آگئے تھے اور خوب باتیں کی سب نے بیٹھ کر ڈنر آیت نے خود بنایا تھا. آیت کے

گھر والے بھی گفٹس لے کر آئے تھے حالانکہ آیت نے منع کیا تھا پھر بھی تحسین کو بھی بلا لیا تھا وہ بھی انکے گھر کا ہی فرد تھا اور وہ تو بھئی ایسا ہو ہی نہیں سکتا کہ صرف 1 چیز لے کا آئے جب وہ آیا تو اسکے پاس گفٹ تو الگ سے تھا ہی ساتھ میں آئس کریم، جوس اور پھل بھی تھے۔

معارف کی امی بولی" آرے بھئی اتنا سارا سامان کیوں لے کر آتے ہو تم کتنی بار منع کیا ہے میں نے" تحسین نے جواب دیا" تو آپکو پتہ ہے نہ میں پھر بھی لے کر آؤں گا تو کیوں بولتی ہیں آپ کیا یہ میرا گھر نہیں ہے جو آپ منع کرتی ہیں"۔ معارف کی امی بولی" آرے بھئی تمھارا اپنا ہی گھر ہے جب چاہے آؤ جو چاہے لے کر آؤ بس" تحسین نے ہستے ہوئے کہا" یہ ہوئی نہ بات"۔ تحسین اصل میں پاکستان میں اکیلے رہتا تھا اسکے ابو کی وفات جب چھوٹا تھا تب ہی ہو گئی تھی اور اسکی امی کی کچھ سال پہلے ہی وفات ہوئی ہے

ایک بڑی بہن تھی جس کی شادی ہو گئی وہ بھی کراچی میں ہی رہتی ہے. تحسین ماشاءاللہ سے بہت محنتی

بچہ ہے اسکے ابو کا کافی اچھا کام تھا تو اِس نے سمبھالا ہوا ہے باہر سے پڑھ کر آیا ہے کھانا بھی خود بنا لیتا ہے

ہر چیز سمبھالنی آتی ہے بہت ہی تمیز والا بچہ ہے. بچپن سے ہی معارف اور تحسین ساتھ رہے ہیں بالکل

بھائیوں جیسے ہیں ہمارے بھی گھر کے بچوں کی طرح ہے یہیں قریب ہی رہتا ہے بہت خلوص اور محبت

کرنے والا بچہ ہے جیسے میرے لیے معارف اور جنید ہیں ویسے ہی تحسین بھی ہے اور وہ بھی اپنی ماں ہی

مانتا ہے مجھے بھی ماریف کی امی آیت کی امی کو بتا رہی تھی یہ سب۔

کھانا سب نے ساتھ کھایا پھِر میٹھا کھایا اور پھِر سب کے کہنے پر گفٹس کھولنے بیٹھ گئ. آیت کے گھر والوں

نے اسے ڈریس اور شوز گفٹ کیے تھے، معارف کے گھر والوں نے اسے گولڈ کا نیکلیس گفٹ دیا تھا اور

تحسین نے آیت کو ایک نازک سا بریسلیٹ دیا تھا اسکے ساتھ چھوٹی سی چاکلیٹ باسکٹ بھی دی تھی.

معارف نے ابھی تک کچھ نہیں دیا تھا تحسین نے بولا "کہاں ہے بھئی تمھارا گفٹ مسٹر" معارف نے کہا

"وہ مجھے جانے کا ٹائم ہی نہیں ملا مارکیٹ تو میں کل لے کر آؤں گا" تحسین نے کہا "ایسا تو نہیں ہو سکتا کہ

تم بھول گئے ہو لے کے تو تم آئے ہو گے اب کسی کو بتانا نہیں چاہ رہے تو وہ الگ بات ہے" معارف نے

کہا "بہت مضحکہ خیز بات کہی آپ نے اب چُپ کرو تم"۔ آیت بھی جانتی تھی کہ معارف ایسا ہو ہی نہیں

سکتا کہ کچھ نا لایا ہو اور وہ جانتی تھی کے سب کے جانے کے بعد ہی وہ اپنا گفٹ دے گا سب کے جانے

کے بعد سب کاموں سے فارغ ہو کر وہ جب کمرے میں آئی تو 12:30 ہو گئے تھے اور معارف لائٹس

بند کر کے لیٹ چکا تھا۔ آیت خاموشی سے کمرے میں آئی کہ کہیں وہ اٹھ نہ جائے آیت نے کمرے میں

آکر دروازہ بند کیا ہی تھا کہ معارف نے لائٹس آن کر دی اور لائٹس آن ہوئی تو آیت حیران ہو گئی.

معارف نے روم کو ڈیکوریٹ کیا ہوا تھا پھولوں سے اور خوشبو دار موم بتیاں سے، ٹیبل پر چھوٹا سا

چاکلیٹ کیک رکھا ہوا تھا اسکے ساتھ ایک فلاور بوکٹ اور گفٹس رکھے ہوئے تھے معارف نے خوشبودار

موم بتیاں جلا کر لائٹس بند کر دی تھی۔

آیت نے کہا" یہ سب کیا ہے ؟" معارف نے جواب دیا" جو آپکو دِکھ رہا ہے " آیت پھر بولی" پر یہ سب

کیوں ؟" معارف نے کہا" آپ نے منع کیا تھا نہ کہ برتھ ڈے والے دن نہیں کروں کچھ تو اب تو 1 بجنے

والا ہے تو آپکی برتھ ڈے بھی ختم " آیت نے حیرانی سے کہا" آپ بھی نہ معارف کیا ضرورت تھی ان

سب کی " معارف نے کہا" میرا دِل تھا کرنے کا یہ سب تو کر دیا میں نے چلیں اب آئیں کیک کھاتے ہیں"

آیت ہسنے لگی پھر کیک کاٹا اور پھر دونوں نے کیک کھایا وہ آیت کا فیوریٹ کیک تھا پھِر گفٹس کھولنے لگی.

سب سے پہلے ایک چھوٹے سے ڈبے میں رنگ تھی گولڈ کی بہت پیاری نازک سی سمپل سی ایسی کے

ایک نظر میں پسند آگئی آیت کو وہ، اسکے بعد ایک اور ڈبہ تھا جس میں ان دونوں کی بہت ساری تصویریں

لگی ہوئی تھی اور جگہ جگہ نوٹس لگے ہوئے تھے وہ بہت ہی خوبصورت بنا ہوا تھا ریڈ اینڈ وائٹ کلر میں۔

آیت اسے دیکھ کر بہت خوش ہوئی اور بولی "یہ واقعی خوبصورت ہے بہت" معارف نے پوچھا" آپ کو یہ

پسند آیا؟" آیت نے جواب دیا" مجھے یہ پسند آیا بہت یہ کس نے بنایا ہے ؟" معارف نے بتایا" میں نے

اسے پہلی بار آپ کے لئے خاص طور پر بنایا ہے" آیت بے حد حیران ہوئی اور بولی آپ نے اسے پہلی بار

بنایا ہے ؟ بالکل نہیں لگ رہا کہ پہلی بار بنایا ہے یہ بالکل کامل ہے پرفیکٹ" معارف نے مسکراتے ہوئے

جواب دیا" چلیں شکر آپکو پسند آیا" آیت نے جواب دیا" مجھے بہت اچھا لگا پر یہ آپ نے بنایا کب ؟"

معارف نے کہا" بس وہ چھوڑ دیں کچھ تو راز رہنے دیں" آیت ہسنے لگی اور بولی" اچھا جی ٹھیک ہے جیسا

آپ کہیں"۔

دونوں باتیں کرتے رہے اور پِھر سو گئے جو معارف کرنا چاہتا تھا وہ تو نہیں کیا لیکن پِھر بھی تھوڑا بہت کیا

اس نے. ایسا ہی روٹین چلتی رہی انہوں نے جو دعوت کرنی تھی عمرہ کی وہ بھی آنے والی تھی. 2 اپریل کو

ان لوگوں نے دعوت کرنے کا سوچا اور معارف کی امی نے سب کو بتا دیا تھا کے دعوت اِس دن ہے ایک

حال بُک کر لیا تھا کے گھر میں سب آ نہیں سکتے تھے اور گھر میں پھیلاوا بھی ہوتا تو اِس لیے ان لوگوں نے

حال میں کرنے کا سوچا. زم زم کا پانی، کھجوریں، وہاں کی اِسپیشَل چاکلیٹس، ایک ڈیجیٹل تسبیح اور اسکارف

سب کے لیے ان لوگوں نے یہی رکھا تھا ہدیہ میں باقی گھر والوں کے لیے جو دوسرے گفٹس لائے تھے وہ

تو پہلے ہی دے دیے تھے. وہاں سے فارغ ہو کر گھر آ گئے آیت کی بھی آن لائن کلاسز شروع ہو گئی تھی.

پر کچھ مصروفیت کی وجہ سے وہ براہ راست کلاسیز نہیں لے پا رہی تھی تو اسنے اب ٹائم ملنے پر ریکارڈنگ

لینے کا سوچا کہ اب سے روز ریکارڈنگ لے گی جو رہ گئی ہے اسکی. معارف نے بھی آیت کو رجسٹر لے دیا

تھا کے وہ اپنے پروپر نوٹس بنا سکے۔

صبح کے ٹائم اسنے کلاس کی ریکارڈنگ لینے کا سوچا سب سے پہلے تو ٹیچر نے تفصیل میں اپنا تعارف کروایا

اسکے بعد زینب اکیڈمی کے بانی کے بارے میں بتایا ساتھ ہی بہت زیادہ حوصلہ افزائی دی اور یہ بھی بتایا

کے قرآن سیکھنے کا موقع ملنا بھی ایک نعمت برکت ہے تو اسکا بھی جتنا ہو سکے شکر ادا کرنا چاہیے کے اللہ

نے یہ موقع دیا ہے اور ساتھ میں ایک حدیث بھی بتائی کی کہ جس سے اور موٹیویشن ملے اور ہر چیز میں اسکو یاد رکھیں جسکا ترجمہ ہے کہ "تمام اعمال کا دارو مدار نیتوں پر ہے". اِس میں ایک خوبصورت بات بتائی تھی انہیں اساتذہ نے وہ یہ کے جو بھی عمل کرے وہ اس پر نیت کر لیں کے آپ یہ کام اللہ کی رضا کے لیے کر رہے ہیں. جب بھی کلاس لینے بیٹھے اس وقت نیت کر لیں کہ "یا اللہ میں قرآن اِس لیے سیکھ رہی ہوں کہ آپکو راضی کر سکو اور یا اللہ مجھے اسکو سمجھنے کی اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائیں" یہ ایک بہت ہی خوبصورت چیز ہے کے ہم کوئی بھی کام کر رہے ہوں تو اس میں نیت کر لیں تو اسکا اجر دوگنا ہو جاتا ہے۔

کافی ساری نئی چیزیں بتائی تفصیل میں سمجھایا حوصلا افضائی کی کہ جتنا بھی سیکھیں اس پر عمل بھی کریں

بہت ساری تفصیل بتائی قرآن کے بارے میں کہ کیسے کیسے آیات نازل ہوئی کس طرح وحی آتی تھی اور

بھی بہت ساری تفصیلات بتائی. آیت نے جب جوائن کیا تب کورس کو شروع ہوئے 1 سال ہو گیا تھا تو

آیت نے بیچ سے جوائن کیا تھا کورس وہ 3 سال کا ڈپلومہ تھا تو جنہوں نے بیچ سے جوائن کیا انہیں جو رہ گیا

ہے وہ دوبارہ نئے طالب علم کے ساتھ کور کروایا جائے گا. کلاسز روز نہیں ہوتی تھی ویک میں 3 دن ہوتی

تھی آن لائن میں سہولت یہ تھی کہ آپ اگر براہ راست کلاس نا لے سکیں تو آپ ریکارڈنگ لے لیں۔

کلاسز لینے میں آیت کو بہت مزاہ آتا تھا بہت کچھ سیکھنے کو ملتا تھا اور تب وہ صرف شکر ہی ادا کرتی تھی کے

اللہ نے اسے قرآن سیکھنے کی سمجھنے کی توفیق عطا فرمائی اسکے لیے جتنا شکر ادا کیا جائے کم ہے. بہت ساری

نئی دینی دوستیں بھی بن گئی تھی اسکی آن لائن کلاس سے تو آپس میں بھی وہ لوگ ایک دوسرے سے

باتیں کرتے نوٹس شیئر کرتے تھے لگتا ہی نہیں تھا یہ لوگ کبھی ملے ہی نہیں ہے ہر وقت مدد کے لئے

تیار، ایک دوسرے کی حوصلا افضائی کرتے سیکھنے کے لیے سمجھنے کے لیے اضافی معلومات بھی شیئر کرتے

رہتے تھے آپس میں۔

آیت کو آہستہ آہستہ کلاسز لے لے کر مزہ آنے لگا کے دین کتنا پیارا ہے کتنا اچھا مذہب ہے۔ استاد انہیں

ایک ایک چیز ایک ایک آیت تفصیل میں بتاتے تھے کے سمجھ میں آجائے. جب سورۃ نساء پر آئے تو

اسے پتہ چلا کے ہر ہر سورۃ کتنی پیاری ہے کتنی تفصیل ہے ہم لوگ کتنے پیچھے ہیں کہ ہمیں کچھ نہیں

معلوم ہمیں ہمارے دین کے بارے میں اسکی خوبصورتی کے بارے میں کچھ نہیں معلوم. اِس سورۃ میں

اللہ سبحانہ وتعالی نے تفصیل میں یتیموں کے بارے میں، انکے حقوق کے بارے میں، انکے ساتھ کیسے سلوک کرنا چاہیے اسکے بارے میں بتایا ہے اسکے علاوہ میراث کے بارے میں تفصیل میں بتایا ہے اور بھی بہت ساری باتیں ہیں جو بتائی ہے اِس میں۔ آہستہ آہستہ آیت دین میں اور شامل (انوولو) ہوتی چلی گئی. معارف اسے پوری طرح سپورٹ کر رہا تھا اِس میں. رات کو جب وہ لوگ بیٹھے تھے ساتھ ٹائم گزارنے کے لیے تو جس دن کلاس ہوتی اس دن کی ساری باتیں آیت معارف کو بتاتی تھی کے آج یہ بتایا آج یہ یہ سکھا میں نے اور معارف بھی بہت انٹرسٹ لے کر سنتا تھا اور سمجھتا تھا اس سے ہر چیز آج کھانے کے بعد معارف نے بولا کہ " چلیں واک پر چلتے ہیں " آیت نے کہا "ٹھیک ہے چلیں میں ذرا عبایا پہن کر آتی ہوں "۔

دونوں اکثر واک کرنے جایا کرتے تھے آج بھی اسی طرح واک کرنے کے لیے نکل گئے تھے اِس طرح

دونوں ایک ساتھ ایک اچھا ٹائم اسپینٹ کرتے تھے. رشتہ چاہے کوئی بھی ہو اسکو ٹائم دینا پڑھتا ہے تاکہ

وہ مضبوط رہے اگر ہم ویسے بھی دیکھیں تو نبی ﷺ بھی اپنی ازواج متحرات کو الگ الگ ٹائم دیا کرتے

تھے برابر ٹائم دیا کرتے تھے اور اسکے ساتھ ساتھ اپنی پوری فیملی کو بھی ٹائم دیا کرتے تھے لیکن اگر آج

کے دور میں دیکھا جائے تو لوگ اپنی اپنی زندگی میں بہت مصروف ہو گ ۓ ہیں شوہر کمانے میں، بیوی

اپنے کاموں میں مصروف ہو گ ۓ ہیں. کوئی ایک دوسرے کے ساتھ کچھ ٹائم نہیں گزارتا سب چیزیں

چھوڑ کر معارف کا یہی منانا تھا کہ یہ چیز بھی اتنی ہی ضروری ہے جتنی کے باقی کی چیزیں. اسی لیے چاہے

اسکے پاس کتنا ہی کام کیوں نہ ہو وہ کچھ ٹائم نکال کر آیت کے ساتھ ٹائم گزارا کرتا تھا اور صرف آیت کے ساتھ ہی نہیں اپنی فیملی کو بھی وہ اتنا ہی ٹائم دیتا تھا جتنا کے آیت کو۔

واک کرتے کرتے دونوں باتیں کرتے رہے معارف نے پوچھا" آج کیا سکھا آپ نے، آج آپکی کلاس تھی نہ ؟" آیت نے بتایا کہ "ہاں آج میں نے لی نہیں ریکارڈنگ لوں گی اب" معارف نے کہا" کیوں نہیں لی آپ نے کلاس ہاں ؟" آیت نے بتایا کہ " تھوڑا سا کام زیادہ تھا اِس لیے نہیں لے سکی" معارف نے کہا" آگے سے ایسا نہیں کرے گا ٹائم نکال کر لیا کریں کلاس لیں گی تو جو سمجھ میں نہیں آیا اس کے بارے میں پوچھ تو سکتی ہیں نا آپ" آیت نے جواب دیا" ہاں یہ تو ہے انشاء اللہ آگے سے براہ راست ہی لونگی میں کلاس" معارف نے بھی انشاء اللہ کہا۔ کافی دیر تک باتیں کرتے رہے واک کرتے رہے پھر گھر

آ گئے دونوں. روٹین وہی تھی جو چل رہی تھی وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ بہت خوش تھے.

دونوں میں بہت ہی اچھی انڈراسٹیڈنگ ہو گئی تھی بہت اچھے سے ایک دوسرے کے ساتھ نبھا رہے

تھے. ایک دن معارف نے آفس سے لیٹ آنا تھا تو آیت اسکا ہی انتظار کر رہی تھی کمرے میں بیٹھی ہوئی

تو ایک دم اسکی نظر اوپر دیوار پر پڑی وہاں پر ایک چھوٹی چپکلی تھی آیت کے تو اوسان خطا ہو گئے اسے تو

اتنا ڈر لگتا ہے کے بس. اس نے فوراً معارف کو فون کیا۔ اسلام کے بعد چھوٹتے ہی آیت بولی "کب آئے

گے آپ؟" معارف نے بتایا کہ " تھوڑا ٹائم اور لگے گا کیوں کیا ہوا خیریت؟" آیت نے جواب دیا" بھئی

جلدی آئیں نا مجھے ڈر لگ رہا ہے" معارف نے پوچھا" کیوں کیا ہوا کیوں ڈر لگ رہا ہے آپکو؟" وہ بھی

پریشان ہو گیا ایک دم آیت نے بتایا کہ "کمرے میں چپکلی آ گئی ہے پتہ نہیں کہاں سے" معارف نے بے

یقینی سے پوچھا" کیا آگئی ہے ؟" آیت نے بتایا"چھپکلی" معارف کچھ دیر تو چپ رہا پھر بولا" اللہ آیت آپ

ہمیشہ ڈرا دیتی ہیں مجھے گھر میں کوئی اور نہیں ہے کیا آپ انسے بول دیں وہ مار دینگے" آیت نے جواب دیا

"نہیں ہے کوئی صرف امی ہیں" معارف نے کہا" اچھا آپ ایک کام کریں اسپرے کر دیں وہ مر جائے

گی" آیت نے فورا سے کہا" میں کچھ نہیں کر رہی آپ جلدی آئے بس" معارف بے چارے نے کہا

" اچھا میں آرہا ہوں آپ باہر لاؤنج میں بیٹھ جائیں تب تک"۔ آیت باہر بیٹھ گئی اور معارف کا انتظار

کرنے لگی کچھ دیر ہی گزری تھی کہ امی آگئی باہر کسی کام سے تو آیت سے پوچھا کیا ہوا یہاں کیوں بیٹھی

ہو؟ آیت نے کہا" معارف کا انتظار کر رہی ہوں" معارف کی امی نے کہا" آرے تو کمرے میں جا کر

انتظار کر لو یہاں کیوں بیٹھی ہو بیٹا" آیت بولی" نہیں وہ کمرے میں ڈر لگ رہا ہے" معارف کی امی نے کہا

"کیوں کیا ہوا کمرے میں ؟" آیت نے بتایا کہ "وہ چھپکلی ہے کمرے میں" معارف کی امی پہلے تو حیران ہوئی پھر ہسنے لگی آیت تو شرمندہ ہو گئی معارف کی امی نے کہا" آرے بیٹا آؤ میں دیکھتی ہوں" آیت نے کہا" نہیں نہیں رہنے دیں معارف آ رہے ہو گے" معارف کی امی نے کہا" آرے آؤ میرے ساتھ کچھ نہیں ہوتا"۔

وہ لوگ جا ہی رہے تھے کے اتنے میں معارف بھی آ گیا تو معارف نے امی کو بھیج دیا کے آپ آرام کریں میں دیکھتا ہوں. پھر معارف نے جا کر کمرے میں سے چھپکلی کو مارا اور پھر فریش ہو کر کھانا کھایا اس نے. دیکھتے ہی دیکھتے ٹائم گزرتا گیا اور رمضان بھی آ گئے تھے رمضان کی ایک اپنی ہی رونق ہوتی ہے جو باقی کسی بھی مہینہ میں نہیں ہوتی. رمضان کی شاپنگ تو پہلے ہی کر لی تھی ان لوگوں نے کے رمضان میں

زیادہ کام نہ کرنا پڑے جتنا ہو سکے عبادت میں ٹائم گزاریں. آیت کی قرآن کی کلاسز بھی ویسے ہی چل رہی تھی ہاں ایک ورکشاپ بھی ہوئی جس میں رمضان کی اہمیت بتائی اس ٹائم کو کیسے گزاریں کیا کرنا چاہیے وہ بتایا کے رمضان میں ہی قرآن پورا نازل ہوا تھا اور رمضان کی اہمیت کے بارے میں اگر ہمیں پتہ چل جائے تو ہم کوئی کام نا کریں بس عبادت ہی کرتے رہیں. رمضان میں تو ہر ہر چیز پر ثواب ملتا ہے اور کسی بھی نیک عمل پر دو گنا ثواب ملتا ہے نوافل نمازیں، نفلی عبادتیں بھی کرنی چاہیے فرض عبادتوں کے ساتھ۔

رمضان اپنے زور و شور سے چل رہا تھا اسکی رونق ہی الگ ہوتی ہے اور مزہ بھی آیت کا یہ پہلا رمضان تھا سسرال میں اور جیسے وہ اپنا گھر میں گزرتی تھی رمضان یہاں بھی ویسے ہے گزرر رہی تھی زیادہ تر ٹائم

عبادت کرنے میں گزرتا تھا. آیت کی خواہش تھی کے وہ یہاں بھی اعتکاف میں بیٹھے لیکن اسنے کسی سے کہا نہیں تھا. اسنے ایک دوبار سوچا کے معارف سے اِس خواہش کا اظہار کرے لیکن نہیں کیا کے اچھا نہیں لگے گا اپنے گھر کی بات الگ تھی اور سسرال کی بات الگ ہے یہاں اس پر زیمادار یاں تھی.

معارف بھی چاہتا تھا آیت اعتکاف میں بیٹھے اسنے کسی سے کہا نہیں تھا مگر اس نے ایسا کرنا تھا. رمضان اپنی تیزی سے گزر رہے تھے اور ابھی عید کی شاپنگ باقی تھی تو ایک دن معارف کی امی نے بولا معارف سے کہ "آیت کو شاپنگ تو کروادو عید کی" معارف نے کہا "جی امی سب چلیں گے ایک ساتھ تب ہو جائے گی شاپنگ آپ باتیں کب چلنا ہے؟" معارف کی امی نے کہا" بھئی میں تو نہیں جاؤ گی تم لوگ جاؤ اور میرے لیے بھی شاپنگ کر لینا" معارف نے پوچھا" آپ کیوں نہیں چلیں گی؟" انہوں نے جواب

دیا" بس بھئی تھکن ہو جاتی ہے اتنا گھومنے کا میرا کوئی اِرادَہ نہیں ہے تم دونوں جاؤ کر و شاپنگ جیسے ہر بار

تم میرے لیے پسند کرتے ہو ویسے ہی اِس بار بھی تم اور آیت مل کے لے آنا" معارف نے کہا" چلیں

ٹھیک ہے پھِر ہم آج کل میں جاتے ہیں تو آپکے لیے بھی لے آئے گے"۔

اگلے دن معارف اور آیت شاپنگ کرنے گئے عید کی سب سے پہلے معارف کی امی کے لیے ڈریسز لی ئے

اسکے بعد ان دونوں نے اپنے لیے شاپنگ کی تب ہی معارف نے سوچا کہ آیت سے بات کرنے کا تو بولا

کہ "مجھے اپسے ایک بات کرنی ہے" آیت نے کہا" ہاں بولیں" معارف نے کہا" لیکن آپ پہلے بتائیں

بات مانیں گی میری؟" آیت نے کہا" بتائیں تو پھِر بتاؤ گی نہ کے مانو گی یا نہیں" معارف نے کہا" میں چاہتا

ہوں کہ آپ اِس بار بھی اعتکاف میں بیٹھیں ہمارے گھر میں" آیت کو سمجھ نہیں آیا کے وہ کیا بولے کیا

کہے یہ تو وہ بھی چاہتی تھی لیکن اسنے معارف سے نہیں بولا تھا اور آج معارف نے خود ہی یہ بات بول دی

معارف کو کیسے پتہ چلا کے وہ یہ چاہتی ہے۔

آیت نے کہا" آپکو یہ خیال کیسے آگیا؟" معارف نے کہا" کیوں کیا غلط ہے یہ؟ میں تو شروع سے چاہتا تھا

کے شادی کے بعد آپ 1 بار ہی کیوں نا سہی مگر ہمارے گھر میں اعتکاف میں بیٹھیں۔ پچھلے سال جب

آپ بیٹھی تھی اور مجھے پتہ چلا تھا تو مجھے بہت خوشی ہوئی تھی اور تب سے ہی میری یہ خواہش ہے" آیت

بولی" ایک بات بتاؤں سچ میں؟" معارف نے کہا" جی جی بتائیں" آیت بولی" میرا بھی بہت دِل ہے کے

میں اعتکاف میں بیٹھو سوچا بھی کے آپ سے بولوں لیکن بولا نہیں گیا کے اب پہلے والی بات نہیں رہی

اب زیمداریاں ہیں مجھ پر" معارف نے کہا" ارے تو یہ کیا بات ہوئی میں تو چاہتا ہوں کے آپ بیٹھے اور

آپ بھی چاہتی ہیں کہ آپ بیٹھیں تو بس آپ بیٹھے گی پھر "آیت بولی "امی سے پوچھا آپ نے؟"

معارف نے کہا" نہیں امی سے نہیں پوچھا پر امی منع نہیں کریں گی مجھے پتہ ہے "آیت نے کہا" پہلے امی

سے پوچھے پھر فیصلہ کریں گے "معارف نے کہا" فیصلہ تو ہو گیا ہے اور یہ حتمی فیصلہ ہے۔"

آیت کو پتا تھا معارف کو اسکی بیات سے ہٹانا نا ممکن ہے اِس لیے فلحال کے لیے بات کو چینج کر دیا اور

شاپنگ کرنے لگے دونوں. آیت نے اپنے لیے 2 ڈریسز لیے لیکن معارف نے زبر دستی 2 ڈریسز اور دلا

دیے تھے جسمہ 2 تو بالکل سمپل اور پلین گھیر والی فراک تھی معارف کو آیت کے اوپر گھیر والی فراکس

بہت پسند تھی اور 2 لمبی شرٹس اور شلوار تھے کے گھر کی دعوت میں پہن سکے باہر آنے جانے کے لیے

آیت نے مخصوص عبایا بنائے ہوئے تھے. معارف کی امی کے لیے 4 ڈریسز لیے تھے اس میں بھی وہ یہی

بول رہی تھی کے اتنے سارے کیوں لے لیے. 15 روزہ تو ہو گئے تھے تو گھر جا کر سب چیزوں سے فارغ

ھو کر معارف نے امی سے بولا کے "امی مجھے اپ سے کچھ بات کرنی ہے" معارف کی امی نے کہا "ہاں ہاں

بولو بیٹا" آیت کو پتہ تھا کے معارف کو کیا بات کرنی ہے لیکن وہ کچھ بول نہیں سکتی تھی کیوں کے معارف

نہیں سنتا تو چُپ رہی وہ. معارف نے کہا "امی میں چاہتا ہوں کے آیت اِس بار بھی اعتکاف میں

بیٹھیں ہمارے گھر میں" معارف کی امی نے پہلے آیت کو دیکھا وہ نظریں نیچے کر کے بیٹھی رہی اور پِھر

معارف کو دیکھا جو پر سکون انداز میں بیٹھا تھا کے اسے پتہ ہے منع نہیں کیا جائے گا اور اسکی امی بھی یہ

جانتی تھی کے اس نے بولا ہے تو وہ کروائے گا ہی ایسا چاہے کوئی مانے یا نہیں مانے اور یہ اچھا کام بھی تھا

کوئی برائی نہیں تھی اِس میں اِس لیے انہوں نے ہاں کر دی اور بولی کہ "ہاں ہاں کیوں نہیں ضرور بیٹھے

آیت مجھے تو بہت خوشی ہو گی"۔ آیت نے بے یقینی سے امی کو دیکھا جیسے اسے یقین نا آیا ہو کہ وہ ہاں بول

رہی ہیں معارف بھی خوش ہو گیا تھا پھر وہاں سے چلا گیا تو آیت نے بات کی امی سے آیت بولی "امی میں

نے انہیں منع کیا تھا کے میں ایسے نہیں بیٹھ سکتی اب پہلے والی بات تھوڑی ہے زیمداریاں ہے مجھ پر لیکن

یہ نہیں سنتے" معارف کی امی نے کہا "ارے تو اس میں کیا ہے یہ تو بہت اچھی بات ہے ضرور بیٹھو تم میں تو

بہت خوش ہوں اِس بات سے میرے لیے بھی خوب دعائیں کرنا اعتکاف میں" آیت مسکرانے لگی اور

بولی "جی جی ضرور"۔ آیت بہت خوش تھی اسکی یہ خواہش تھی کے وہ یہاں بھی بیٹھے اعتکاف میں بنا

بولے اسکی یہ خواہش معارف پوری کر رہا تھا اسے اور کیا چاہیے تھا. وہ تو دِل ہی دِل میں اللہ کا شکر ادا کر

رہی تھی بہت زیادہ۔

آخری کے 10 دن کے لیے آیت اعتکاف میں بیٹھی تھی انکے گھر میں جو ایک کمرہ تھا خاص طور پر نماز

کے لیے تھا آیت وہاں اعتکاف میں بیٹھی تھی اعتکاف میں بیٹھنے سے 1 دن پہلے معارف اور آیت نے

خوب ساری باتیں کی تھی آیت جانتی تھی کہ معارف اسکے بغیر نہیں رہتا اسی لیس وہ اپنی امی کے گھر بھی

بہت کم رکنے جاتی تھی تب ہی آیت نے بولا کہ "رہ لیں گے 10 دن میرے بغیر؟" معارف نے کہا

"کوشش پوری کرو گا" آیت بولی "کوشش کریں گے آپ اِس میں بیچ سے اٹھو گی نہیں نہ ہے آپ سے

ملو گی نہ ہی بات کرو گی" معارف نے کہا "یار ایسا تھوڑی ہوتا ہے تھوڑی بات تو کر سکتے ہیں" آیت ہسنے

لگی اور معارف کو تنگ کرتے ہوئے بولی "جی نہیں بالکل بات نہیں کر سکتے ہیں آپ کر لے گا میں تو نہیں

کرو گی" معارف نے کہا" یہ ٹھیک نہیں ہے" آیت ہستے ہوئے بولی" یہ بلکل ٹھیک ہے میرے پیارے

شوہر "معارف بھی ہسنے لگا اور بولا "چالیں کوئی بات نہیں آپ اعتکاف میں بیٹھیں باقی میں اپنا خود دیکھ لونگا میں کچھ دن انتظام کروں گا۔ لیکن صرف ان دنوں میں اسکے بعد نہیں اور کوئی آپ امی کے گھر بھی نہیں جائے گی رکنے " آیت بولی "یہ دھوکہ دہی ہے " معارف ہسنے لگا اور بولا "یہ دھوکہ دہی نہیں ہے میری پیاری بیوی " آیت بولی " چلیں تب کی تب دیکھی جائے گ ابھی لڑتے نہیں ہیں" معارف نے کہا "جی ابھی تو باتیں کرے پِھر تو اتنے دن تک باتیں نہیں کر سکے گے ہم " آیت نے کہا" آپ ہی چاہتے تھے ضدی تو ہیں آپ اپنی منوا کر چھوڑتے ہیں" معارف ہسنے لگا پھر بولا "جی بالکل مجھے بہت خوشی ہو گی اِس لیے اور اس کے لیے میں آپ سے بات نا بھی کرو تو چلے گا"۔ آیت نے کہا" خوشی تو مجھے بھی ہو گی "بہت، بہت بہت شکر یہ اس سب کے لیے " معارف نے کہا" تھینکس کی ضرورت نہیں"۔

آیت نے کہا" سب کا خیال رکھے گا گھر میں ہی رہے گا آفس سے آنے کے بعد باہر نہ جائے گا امی کے ساتھ رہے گا باتیں کرتے رہے گا ان سے ایک کام کرے گا تحسین کو بھی بلا لے گا انکے آنے سے امی بڑا خوش ہوتی ہیں" معارف بولا" جی جی سب کرلو گا آپ فکر نا کریں اب سو جائیں کل شام میں آپ نے بیٹھنا ہے تھکن کے ساتھ نہیں بیٹھے گا" آیت بولی" ہاں ہاں آپ بھی سو جائیں صبح آپکو آفس بھی جانا ہے" معارف نے کہا" نہیں میں کل نہیں جاؤں گا" آیت نے پوچھا" کیوں؟" معارف نے کہا" بس آپ کے ساتھ ٹائم اسپینڈ کرو گا اِس لیے" آیت نے کہا" اچھا چلیں ٹھیک ہے"۔

صبح تھوڑا سا لیٹ اٹھی تھی آیت تیاری تو ایک دن پہلے ہی کر لی تھی اعتکاف کی پڑھنے کی چیزیں بھی رکھ دی تھی کمرے میں کتابیں تو وہاں پہلے ہی بہت رکھی ہوئی تھی. اپنے گھر والوں سے بھی بات کر لی تھی

ملنے جانے کا ٹائم نہیں ملا تھا صرف گھر کے لوگوں کو پتہ تھا باقی کسی کو نہیں. تحسین کو پتہ چلا تو وہ دن میں

ہی آ گیا تھا کہ افطاری یہی کرے گا عصر کی نماز کے بعد بیٹھنا تھا اَذان سے پہلے آیت نے نیا ڈریس پہن لیا

تھا کے وہ اسے پہن کے بیٹھے گی بیٹھنے سے پہلے گھر میں سب سے مل لی تھی بس معارف سے ملنا باقی تھا.

معارف کمرے میں ہی تھا آیت کو پتہ تھا تو وہ وہی چلی گئی کے اس سے مل لے. معارف اپ سیٹ تھا

لیکن خوش بھی تھا ایسا کبھی ہوا ہی نہیں ہے کے اتنے دنوں تک الگ رہے بات کیے بنا دونوں کو ہی ایک

دوسرے کی عادت ہو گئی تھی اور کبھی کبھی عادتیں محبت سے زیادہ بری ہوتی ہیں. خیر آیت معارف سے

ملی اور اسکے بعد وہ اعتکاف میں بیٹھنے چلی گئی جاتے ہوئے وہ رو بھی گئی تھی تو معارف نے اسے چُپ کروایا

تھا. اعتکاف میں بیٹھنے کے بعد آیت کے لیے ساری چیزیں معارف نے خود کی تھی سحری، افطاری یا اسکا

علاوہ بھی اسے کچھ چاہیے ہو تو وہ سب کچھ معارف نے خود کیا تھا. باقی گھر والوں کے ساتھ بھی ٹائم اسپینڈ کر رہا تھا تحسین ہر دوسرے دن آجاتا تھا کے سب کے ساتھ رہے ویسے بھی وہ زیادہ تر یہی رہتا تھا تو سب خوش ہو جاتے تھے اسکے آنے سے۔

معارف کے لیے مشکل تھا ایسے رہنا لکین کچھ دنوں کی بات تھی تو وہ دونوں کی خوشی کے لیے ایسا کر رہا تھا۔ معارف کو اکیلے کمرے میں نیند نہیں آتی تھی تو وہ جہاں آیت اعتکاف میں بیٹھی تھی وہیں کمرے کے قریب وہ بھی بیٹھ جاتا تھا اسے پتا تھا آیت کچھ پڑھ رہی ہو گی تو خود بھی وہ وہیں قریب میں ہی بیٹھ کر عبادت کرتا رہتا تھا۔ تہجد کے ٹائم جیسے انکی روز کی روٹین تھی آیت معارف سے تلاوت سنتی تھی وہ ابھی بھی سنتی تھی معارف باہر بیٹھ کر سناتا تھا۔ اچھے سے یہ اعتکاف کے دن بھی ختم ہو گے تھے۔ جس

دن آیت اعتکاف سے اٹھنے والی تھی اس دن تو اسکے گھر والے بھی آئے تھے۔ جب چاند نظر آگیا تو آیت باہر آئی سب سے ملی آیت، سب نے اسے خوب ساری دعائیں دی تحفے دی ئے وہاں سب تھے سوائے معارف کے وہ کمرے میں تھا۔ سب سے ملنے کا بعد آیت کمرے میں آگئی کے معارف سے مل لے اور فریش بھی ہو جائے۔ جب وہ کمرے میں آئی تو کمرے میں اندھیرا تھا اسنے لائٹس آن کی تو دیکھا کے معارف بیٹھا تھا اتنے دنوں بعد ملے تھے دونوں ہی جذباتی ہوئے وے تھے۔ آیت تو فورا رونا شروع ہو گئی معارف بھی رو دیا تھا۔ کافی دیر تک دونوں چپ رہے پھر آیت بولی "آپ آئے کیوں نہیں تھے وہاں؟" معارف نے کہا "وہاں سب تھے اس لیے نہیں آیا وہاں ایسے روتے تو اچھا نہیں لگتا نہ اس لے

بس پہلے آپ جا کر فریش ہو جائیں پھر آرم سے باتین کرے گے دونوں بہت ساری باتین کرنی ہے میں

نے آپ سے "آیت نے کہا" مجھے بھی بہت ساری باتین کرنی ہے آپسے۔"

فریش ہونے کے بعد آیت سب کے ساتھ آ کر بیٹھ گئی تھی تب ہی تحسین بھی آگیا آیت سے ملنے آیت

نے جا کر نقاب کیا پھر باہر آئی تحسین نے سلام کیا حال پوچھا تو آیت نے سلام کا جواب دیا اور حال بتا کر

حال پوچھا تحسین نے اپنا حال بتایا کہ اللہ کا شکر ہے اور اعتکاف مبارک ہو آپکو کہا آیت نے شکریہ ادا کیا

تحسین آیت کے لیے اعتکاف کا تحفہ لایا تھا وہ دیا تو آیت بولی "اسکی کیا ضرورت تھی بس دعاؤں میں یاد

رکھے بہت ہے" تحسین نے جواب دیا" وہ تو رکھتا ہوں یہ لیں آپ تحفہ یہ آپکے اور معارف دونوں کے

لیے ہے" آیت نے کہا" بہت بہت شکریہ"۔ اسکے بعد معارف کی پوری فیملی کو گفٹ دیے جیسا کے ہر

سال عید پر یہ دونوں کرتے رہے ہیں۔ معارف نے بھی تحسین اور اسکی بہن کے لیے گفٹ لیے تھے

تحسین کا تحفہ تو اسی وقت دے دیا تھا ساتھ ہی بہن کا بھی دے دیا تھا کے جانے کا موقع نہیں ملا تھا اسے۔

معارف کی والدہ نے کہا" بیٹا آیت کے جا کر مہندی لگوا دو اسکی پہلی عید ہے یہاں"۔

معارف نے کہا" اچھا ٹھیک ہے امی میں لے جاتا ہوں" معارف کی والدہ نے کہا ہاں جہاں تم اکثر مجھے

لے کے جاتے ہو وہاں لے جانا میں نے بات کر لی ہے اس سے وہ انتظار کر رہی ہو گی" آیت نے کہا

گی تو کام کیسے کرو گی اور میرا دل بھی نہیں ہے مہندی" نہیں نہیں ابھی تو بہت کام باقی ہے مہندی لگاؤ

لگانے کا" معارف بیٹھا دونوں کی باتیں سن رہا تھا۔ معارف کی والدہ بولی" کوئی کام نہیں ہے سارا کام تو

ہو گیا ہے چلو جاؤ شاباش" آیت کچھ کہتی اس سے پہلے ہی وہ پھر بولیں کہ "" جاؤ لگوا کر آؤ جلدی سے "

اب کیا کہتی آیت اچھا ٹھیک ہے بول کر چل دی جانے کے لیے۔

آیت عبایا پہن کر آگئی معارف گاڑی کی چابی لے کر آیت کا انتظار کر رہا تھا۔ جب تک آیت نے مہندی

نہیں لگا لی معارف وہی تھا باہر گاڑی میں وہ بیٹھا تھا آیت کے مہندی جلدی ہی لگ گئی تھی اسنے باہر آکر

مہندی معارف کو دیکھائی "یہ دیکھیں مہندی کیسی لگ رہی ہے ؟" معارف نے کہا" بہت اچھی لگ رہی

ہے اپکو بہت پسند ہے نا مہندی ؟" آیت نے جواب دیا" بہت زیادہ" معارف نے کہا" میں جانتا ہوں تبھی

لے کر آیا مہندی لگانے کے لیے آپکو" آیت نے کہا" شکریہ چلیں گھر چلیں کام بھی کرنے ہیں

گھر جا کر" معارف نے کہا" کام کیسے کریں گی آپ مہندی لگائی ہوئی ہے ؟" آیت بولی" سوکھ جائے گی گھر

جانے تک پھر کام کرلوں گی آرم سے "معارف نے جواب دیا "اچھا سہی" آیت بولی "آپ نے مجھے تحفہ

نہیں دیا سب نے دیا ہے سیوائے اپکے"۔

معارف نے کہا "وہ باقی ہے مجھ پر موقع نہیں ملا مارکیٹ جانے کا انشاءاللہ بہت جلد دوں گا آپکو تحفہ "

آیت نے بھی انشاءاللہ کہا۔ گھر آکر چھوٹے موٹے کام نپٹائے آیت نے ساتھ میں معارف نے بھی مدد

کروائی اسکی رمضان ختم ہوئے اسکا مطلب یہ نہیں تھا کے عبادت نہ کی جائے چاند رات کو بھی عبادت

کرنی چاہیے ویسے ہی جیسے رمضان کی تاک راتوں میں کرتے ہیں اس رات کو لیلۃ الجاۂزہ کہتے ہیں اس

رات کی بہت فضیلت ہے تو کام سے فارغ ہو کر معارف اور آیت دونوں نے ساتھ ہی عبادت کرنا شروع

کی تھی عبادت کرنے کے بعد وہ لوگ سوگۓ کے صبح جلدی اٹھنا ہے۔ صبح اٹھ کر نماز کے لیے چلے

گ ۓ تھے معارف اور اسکا بھائی۔تب تک گھر کی عورتیں نے گھر کی صفائی کی اور تیار ہو گئی تھی انکے

آنے سے پہلے۔ آج معارف اور اسکی فیملی کو آیت کے گھر جانا تھا دعوت میں۔سب جلدی پہنچ گ ۓ

تھے آیت کے گھر سب نے باتیں کی پھر کھانا کھا کر واپس گھر آگ ۓ۔

آیت کی آن لائن کلاسیز بھی چل رہی تھی روز کچھ نیا سیکھنے کو ملتا اور وہ روز معارف کو اسی طرح تفصیل

میں بتاتی کے آج یہ پڑھا آج یہ سیکھا. آیت نے کبھی نہیں سوچا تھا کے وہ اِس طرح قرآن سیکھے گی کچھ

چیزیں ایسے بھی ہو جاتی ہیں جیسے ہم کبھی نہیں سوچتے یہی زندگی ہے اس نے یہ بھی نہیں سوچا تھا کے

معارف ہر چیز میں اسے اتنا سپورٹ کرے گا وہ واقعی بہت خوش قسمت تھی کے اسے اتنا خیال کرنے

والا، محبت کرنے والا، عزت کرنے والا، ساتھ دینے والا شریک حیات ملا ہے وہ جتنا شکر ادا کرے اتنا کم

ہے. وہ جب دعا کے لیے ہاتھ اُٹھاتی تھی سب سے پہلے معارف کے لیے دعا مانگتی تھی ایسا کیسے ہو سکتا ہے

کے ایسے شخص کو دعا کے لیے یاد کرنا پڑے وہ تو خود ہی یاد آ جاتا تھا دعا کے ٹائم اپنے لیے بھلے ہی کچھ نا

مانگے پر اسکے لیے ضرور دعا مانگتی تھی اسکی صحت کے لیے، کامیابی کے لیے، اسکا ساتھ اور محبت کے لیے،

وہ اسکا ساتھ صرف دُنیا میں ہی نہیں آخرت میں بھی چاہتی تھی اور اسے یقین تھا کے اللہ نے جب اسے

اِس دُنیا میں ساتھ دیا ہے اسکا تو وہ آخرت میں بھی اسکا ہی ساتھ دے گا. جیسا کے ایک حدیث کا مفہوم

ہے کہ "انسان آخرت میں اسی کے ساتھ ہو گا جس سے وہ محبت کرتا ہے"۔ وہ ہمیشہ یہی دعا کرتی تھی

کے دونوں کا ساتھ ایسے ہی رہے ہمیشہ دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی ایسے ہی ایک دوسرے کی مدد

کریں دین میں بھی اور دُنیا میں بھی۔

انکی روٹین وہی تھی جو شروع سے تھی چاہے کتنا بھی بزی کیوں نا ہو معارف آیت کے لیے ٹائم نکلتا تھا.

ویسے تو آیت کو ضد کرنے کی ضرورت نہیں پڑھتی تھی ایک بار بولنے پر ہی معارف اسکی خواہش پوری

کر دیتا تھا کبھی کبھی تو وہ نہیں بھی بولتی تھی اسے پتہ نہیں کیسے پتہ چل جاتا تھا کے وہ یہ چاہتی ہے اور وہ

خود اِس خواہش کا اظہار کر دیتا تھا اور پوری بھی کرواتا تھا. معارف تھوڑا ضدی تھا اپنی بات منوا کر رہتا

تھا. آیت اگر آدھی رات کو بھی بولے کا مجھے یہ کھانے کا دِل چاہ رہا ہے تو وہ اسی وقت اسے ساتھ لے کر

جاتا تھا کہ اسے وہ چیز لے کر دے دے ویسے ایسی فرمائشیں آیت کم ہی کرتی تھی آیت کے لیے ٹائم

نکلنا اسکا فیوریٹ کام تھا. صرف آیت کے لیے نہیں گھر میں سب کے لیے وہ ٹائم نکال ہی لیتا تھا دوسروں

کو خوش رکھنا اسے بہت اچھا لگتا تھا. صرف معارف ہی نہیں آیت بھی بہت اچھا سے اسے جانتی تھی اسکی

کوئی بات نہیں ٹالتی تھی ان دونوں کو دیکھ کر ایسا ہی لگتا تھا جیسے وہ دونوں بس ایک دوسرے کو خوش رکھنا چاہتے ہیں ایک دوسرے کو بنا بولے بھی سمجھ جاتے تھے بہت کم ٹائم ہوا تھا انکی شادی کو مگر دونوں میں انڈر اسٹیڈنگ بہت تھی اسی لیے سب ہی تقریبا انہیں بہترین جوڑا، ایک دوسرے کے لیے بنے ہیں جیسے تعریفی کلمات دیتے تھے. ایسے ہی ایک دن رات کے کھانے کے بعد دونوں بیٹھے باتیں کر رہے تھے تب معارف نے آیت سے کہا کہ "آپ سے کچھ مانگوں میں ؟" آیت بولی "جی جی بالکل مانگیں ہو اتو ضرور دوں گی میں" معارف نے کہا "میں چاہتا ہوں کہ آپ علیمہ کا کورس کرے آپ علیمہ بن جائے کیا آپ کریں گی؟" آیت پہلے تو حیرانی سے معارف کو دیکھتی رہی پھر بولی "آپ چاہتے ہیں تو میں ضرور کروں گی آپکے لیے آپکی خوشی کے لیے علیمہ بننا پر آسان نہیں ہے 6 سال کا کورس ہو گا، ماہانہ اجتماعات،

پیپرز اندرونی اور بیرونی"۔ معارف نے کہا" ہاں تو اس میں کیا ہے ماہانہ اجتماعات میں میں لے کر جایا کرو

گا آپکو، پیپرز کے لیے بھی تیاری میں مدد کروں گا ہر طرح سے آپکو سپورٹ کروں گا آپ فکر نہ کریں"

آیت بولی کہ "وہ تو میں جانتی ہوں آپ کرے گے سپورٹ مجھے ویسے یہ اچانک کیسے خیال آیا آپکو؟"

معارف نے جواب دیا" بس ایسے ہی آ گیا خیال کیوں کہ میں شروع سے چاہتا تھا کے آپ علیمہ بنئیں

تب سے ہی جب سے میں نے آپکو پسند کیا تھا اور آپکو اس میں انٹرسٹ بھی ہے اور آپ ابھی قرآن کا

کورس بھی کر رہی ہیں تو بس میں چاہتا ہوں کے آپکو دین دُنیا دونوں میں مدد کرو میں آپ سے اللہ کی

خاطر محبت کرتا ہوں اور اسی طرح میں بھی اللہ کے قریب ہو جاؤں گا" آیت بولی "آپکو پتا ہے یہی چیز

مجھے بہت پسند ہے آپکی یہی عادت سب سے زیادہ پسند ہے مجھے میں ضرور کروں گی کورس علیمہ کا میری

بھی خواہش تھی یہ" معارف نے کہا" تھینک یو بہت بہت شکریہ" آیت نے جواب دیا" آپ کہا شکریہ

آپکی وجہ سے میں کروگی یہ" معارف نے کہا" بس تو پِھر آپ انفارمیشن نکالیں جوائن کرے کلاسز"

آیت نے کہا" اوکے باس جیسا آپ کہیں" بولا اور دونوں ہسنے لگے۔

اسکے بعد آیت نے اگلے دن ہی انفارمیشن نکال لی اور معارف کو بتائی جہاں سے وہ آن لائن کورس کر

کرنا ہے pre alimah رہی تھی وہاں سے ہی علیمہ کا کورس بھی شروع کرنے کا سوچا لیکن اس سے پہلے

3 مہینے کا اسکے بعد علیمہ کا کورس جوائن ہوگا اس نے معارف سے ڈسکس کرکے اس میں ایڈمیشن لے لیا

تھا.2 ہفتے کے بعد کلاسز اسٹارٹ ہونی تھی ڈیٹیلز اس سے پہلے مل جانی تھی دونوں ہی بہت ایکسائیٹڈ

پرجوش تھے اسکول لے کر. گھر میں معارف نے خود بتایا تھا کے آیت علیمہ کا کورس کرنے والی ہے کسی کو

کوئی اعتراض نہیں تھا اِس بات پر۔

ابھی آیت کی کلاسز شروع ہونے میں کافی ٹائم تھا معارف کچھ دنوں سے بہت مصروف تھا کے بہت ہی کم

ٹائم نکال پا رہا تھا آیت کے لیے جو کے آیت کو بلکل اچھا نہیں لگ رہا تھا بہت کم ٹائم مل رہا تھا دونوں کو

بات کرنے کا آپس میں اور دونوں ہی اِس چیز کے عادی نہیں تھے شروع سے ہی چاہے کچھ بھی ہو جائے

ٹائم نکالنا ضروری تھا تو آیت کو یہ اچھا نہیں لگ رہا تھا اور اسے لگا کے شاید معارف اسے اگنور کر رہا ہے.

اس نے معارف سے بھی بات نہیں کی اور معارف واقعی بہت مصروف تھا اسکو پتہ بھی نہیں تھا کے

آیت یہ سوچ رہی ہے. آیت نے بھی بات کرنا کم کر دی تھی بس کام کے لیے بات کر رہی تھی ورنہ وہ

معارف سے تو ہر وقت بات ہی کر رہی ہوتی تھی چاہے وہ کم کر رہا ہو یا نہیں معارف کو فوراً محسوس ہو گیا

تھا کے کوئی بات ہے کیوں کے ایسا کبھی نہیں ہوا کے آیت ایسا کرے انکی شادی کو 1 سال ہونے والا تھا

اور اِس عرصے میں ایسا آیت نے کبھی نہیں کیا. معارف نے فوراً آیت سے بات کرنے کا سوچا تو رات کو

کھانا کے بعد اس نے آیت سے پوچھا جب وہ سونے جا رہی تھی کہ "کیا ہوا ہے آپکو؟" آیت نے کہا" کچھ

بھی نہیں"۔

معارف نے بولا" جھوٹ نہیں بولیں بتائیں کیا ہوا ہے آپ کافی چُپ چُپ ہیں؟ طبیعت خراب ہے کیا؟"

آیت نے کہا" نہیں طبیعت ٹھیک ہے" معارف نے پوچھا" تو پھِر کیا ہوا ہے آپکو کوئی بات ہوئی ہے؟"

آیت نے کہا" نہیں" معارف نے کہا" تو پھِر کیا ہوا ہے آپ مجھ سے ناراض ہیں؟" آیت بولی" مجھے نیند

آرا ہی ہے آپ بھی جا کے کام کریں اپنا" معارف سمجھ گیا تھا کے کیا ہوا ہو گا آیت کس وجہ سے ناراض

ہے اس سے۔ معارف نے کہا" نہیں آپ بتائیں کیوں ناراض ہیں آپ ورنہ میں سونے نہیں دوں گا

آپکو" آیت بولی" جا کر آپ اپنا کام کر لیں میں ناراض نہیں ہوں" معارف نے کہا" جھوٹ تو آپ بولے

نہیں میں آپکو بہت اچھے سے جانتا ہوں" آیت جانتی تھی کے معارف ایسے نہیں مانے گا اِس لیے جو

بات ہے وہ بولنا بہتر سمجھا اس نے۔

آیت کچھ دیر تو معارف کو دیکھتی رہی پھر بولی" ہاں ہوں ناراض بس اب سونے دیں" معارف نے کہا

"کیوں ہیں ناراض وہ بھی باتیں" آیت بولی" آپ جائیں اور اپنا کام کریں اور اگنور کریں مجھے"۔ اگنور کا

لفظ سن کر معارف حیران ہو گیا اور اسے پوری بات سمجھ آ گئی کے آیت یہ سمجھ رہی ہے کے وہ اسے اگنور

کر رہا ہے. معارف نے کہا" آپکو یہ لگ رہا ہے کے میں آپکو اگنور کر رہا ہوں؟" آیت نے کہا" جی آپ کر

رہے ہیں" معارف نے کہا" آرے نہیں بھئی آپ یہ سوچ بھی کیسے سکتی ہیں کے میں آپکو اگنور کر رہا

ہوں میں آپکو اگنور نہیں کر سکتا بلکل بھی میرے پاس واقعی میں کام بہت تھا اور ہے بھی اِس لیے بس،

میں آپکو اگنور پھِر بھی نہیں کر رہا تھا" آیت نے ناراضگی سے کہا" تو پھِر کیا کر رہے تھے آپ یہ؟"

معارف نے کہا" دیکھیں میں آپکو اگنور نہیں کر رہا تھا سچ میں مجھے ایک اَرُجنٹ پروجیکٹ پر ایمر جنسی

میں کام دیا گیا ہے اِس لیے ایسے ہو رہا تھا کے میں کام کر رہا تھا کیوں کے اس پروجیکٹ کو 2 دن میں جمع

کروانا ہے ٹائم بہت کم تھا کسی اور کا پروجیکٹ آخری وقت پر مجھے دیا جسکا مجھے نہیں معلوم تھا تو اِس وجہ

سے ایکسٹرا ٹائم دینا پڑا مجھے اِس پروجیکٹ کو میں آپکو اگنور نہیں کر رہا تھا میری جان آپ یہ کیسے سوچ

سکتی ہیں کے آپکو میں اگنور کر رہا ہوں " آیت نے کہا" جب آپ ایسا کرے گے تو یہی سمجھو گی میں کبھی

ایسا نہیں ہوا اتنے ٹائم میں کہ ایسا کیا ہو آپ نے " معارف نے جواب دیا" اچھا آئی ایم ریلی ویری سوری

میرے جان پر ایسا نہیں ہے آپ تو بلکل بچوں کی طرح سوچ بیٹھی اور ناراض ہو گئی مجھ سے بات تو کرتی

آپ " آیت بولی " میں کیوں بات کرتی جب آپ ایسا کر رہا تھے تو" معارف نے کہا" اچھا میں نیکسٹ ٹائم

سے خیال رکھو گا لیکن آپ بھی ایسے اُلٹا نہیں سوچے گی ایک بات یاد رکھے گا شیطان سب سے بڑا دشمن

میاں بیوی کا ہوتا ہے ایسے ہی چھوٹی چھوٹی چیزوں میں لڑائی ڈالتا ہے دِل خراب کرتا ہے تو آپ نیکسٹ

ٹائم کبھی ایسا نہیں کرے گا کچھ بھی لگے ڈائریکٹ مجھ سے پوچھیں آپ پر ایسا کچھ بھی سوچ کر ایسا نہیں

کریں گی " آیت نے کہا" ٹھیک ہے پر میں ابھی بھی ناراض ہوں اپ سے " معارف ہسنے لگا پھر بولا

"بالکل بچوں والی حرکتیں ہیں آپکی آیت کیسے مانیں گی آپ؟" آیت بولی "خود ہی سوچ لے گا آپ اب

جائیں کام کریں اپنا" معارف نے کہا" آج نہیں کر رہا کام صبح آفس جا کر کرلوں گا ورنہ آپ اور ناراض

ہو جائیں گی" آیت بولی" نہیں ہو رہی ناراض میں جتنی ہوا تنی ہی رہو گی بس" معارف ہسنے لگا پھر بولا

"میرا بچہ ابھی تک بچوں والی حرکتیں ہیں آپ میں آپ اس بچکانہ طرز عمل میں پیاری لگتی ہیں اچھا چلیں

اب سہی ہ ہو جائیں آئی ایم سوری ناکان پکڑ کر" آیت ہسنے لگی پھر بولی" سہی ہے نہیں ہوں ناراض میں

اب زیادہ مکھن نا لگائیں" معارف نے کہا" نہیں مکھن نہیں لگا رہا سچ بول رہا ہو مجھے نہیں پتہ تھا آپ بچی

بھی ہیں ایسی ہی رہے گا بھی بچوں کی طرح اچھی لگتی ہیں ایسے آپ اور ایسے بلش تو بالکل نہیں کیا کریں"

معارف آیت کو تنگ کرنے لگا آیت نے کہا" جائیں کام کریں اپنا اب آپ" معارف نے کہا" نہیں آپ

ایسے بلش کریں گی تو میں کام کیسے کروں گا اپنا" آیت نے کہا "بس کریں جائیں کام کریں" معارف نے

کہا" نہیں اب صبح کروں گا چلیں باتیں کرتے ہیں ویسے بھی سونے کا ٹائم ہو گیا ہے " آیت نے کہا " چلیں

پھر سو جائیں ویسے ایک بات باتیں آپکو پتہ کیسے چلا کہ میں ناراض ہوں میں تو بالکل سہی تھی " معارف

بولا "بس پتہ چل گیا تھا آپ جب سہی ہوتی ہیں تو مجھ سے بہت باتیں کرتی ہیں چاہے میں کام ہی کیوں نا

کر رہا ہو اور جب آپ ناراض تھی تو آپ کام کی بات کر رہی تھی بس " آیت ہسنے لگی اور بولی "ہاں مجھے نا

نبی ﷺ اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ کا قصہ یاد آ گیا" معارف نے کہا" میں سمجھ گیا آپکو کیا یاد

آ گیا" آیت بولی "کیا یاد آیا مجھے بتائیں ذرا" معارف نے کہا" یہی کہ جب حضرت عائشہر ضی اللہ تعالی

عنہ جب ناراض ہوتی ہیں تو فرماتی تھی ابراہیم کے رب کی قسم اور جب راضی ہوتی تھی تو فرماتی تھی کہ

محمد کے رب کی قسم " آیت بولی "ہاں، یہی یاد آیا تھا مجھے آپکو کیسے پتہ چلتا ہے " معارف نے جواب دیا

"بس میں جانتا ہوں آپکو بہت اچھے سے " آیت بولی " بلکل واقعی آپ بہت اچھے سے جانتے ہیں مجھے "۔

تھوڑی دیر باتیں کی دونوں نے اور پھر سو گئے صبح بھی اٹھنا تھا. آیت کی سمجھ آ گئی تھی کے ایسا نہیں کرنا

کلاسز بھی شروع ہونے pre alimah ہے اور وہ سہی ہو گئی تھی. روٹین جو تھی وہی تھی اگلے ہفتے سے

والی تھی. معارف نے بھی وہ غلطی دوبارہ نہیں کی اسکے لیے سب سے پہلے اسکی فیملی تھی اسکے کی کلاسز

بھی شروع ہو گئی تھی پورا ہفتہ ہی اسکی کلاسز تھی آیت اور بھی زیادہ مصروف ہو گئی تھی کیوں کہ اِس میں

صرف قرآن ہی نہیں بلکہ حدیث، ناحو، فقہ، عربی، سیرت نبی ﷺ کی یہ سب پڑھایا جا رہا تھا حالانکہ

ہر چیز کی بالکل بیسک ہی کروائی جا رہی تھی لیکن پھر بھی تھوڑی بہت مشکل ہو رہی تھی. پہلی کلاس میں تو

ڈیٹیل انٹروڈکشن کے ساتھ بتایا تھا کونسی کتاب پڑھنی ہے کیا کیا کرنا ہے یہاسب ساتھ میں ایک واٹس

ایپ گروپ بھی بنا ہوا تھا سب کلاس والوں کا جس میں سب کو اپنا اپنا تکرار پارٹنر منتخب کرنا تھا تاکہ وہ

تیاری کر سکے آرام سے. آیت نے بھی ایک پارٹنر بنالی تھی اسی طرح اور کافی نیو لوگوں سے دوستیاں

ہو گئی تھی اور جب دوستی اللہ کی خاطر کی گئی ہو تو اسکا ایک الگ ہی مزا ہوتا ہے ایک الگ ہی بات ہوتی

ہے. روز آیت جو سیکھتی تھی وہ معارف کے ساتھ تفصیل میں ڈسکس کرتی تھی تاکہ اسکا ریویزن ہو جائے

اور اسے یاد رہے ہر چیز وہ اس کی بہت اچھی طرح حمایت کر رہا تھا اسی طرح ٹائم گزرتا گیا اسائنمینٹس

قویزیس کلاسز اور گھر اسی میں بزی ہو گئی آیت۔ معارف اسکی ہر طرح سے ہیلپ کرتا تھا اِس طرح سے

دونوں کو سیکھنے کو مل رہا تھا. وہ دونوں اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں، وہ دونوں دین میں

ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں اور وہ دونوں ایک دوسرے کو اللہ کے قریب کرنے کی پوری کوشش

کرتے ہیں تو ایسا کیسے ہو سکتا ہے کے جب اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کی جائے تو اس میں

برکت نا ہو کیسے اس میں افہام و تفہیم نہ ہو، کیئرنگ، ریسپیکٹ نا ہو ایک دوسرے کے لی ئے۔

ایسے ہے ٹائم گزرتا جا رہا تھا اور عید الاضحی کا ٹائم بھی آگیا تھا معارف جانتا تھا کے آیت کو جانوروں کو

دیکھنا بہت پسند ہے اسی لیے وہ تقریبا روز ہی آیت کو لے کر واک پر چلا جاتا تھا اور سب جگہ کے جانور

دکھا کے لاتا تھا ساتھ میں یہ لوگ خوب ساری باتیں بھی کرتے تھے. اسی عادت کی وجہ سے کے یہ لوگ

تقریبا روز ہی ایک دوسرے کے لیے ٹائم نکال کر ٹائم اسپینڈ کرتے تھے باتیں کرتے پورے دن کی

مصروفیات شیئر کرتے تھے دونوں کی دوستی بہت اچھی تھی ایک دوسرے کو بہت اچھے سے جانتے تھے

دونوں. معارف بھی جا کر قربانی کا جانور لے آیا تھا تب اسکے لیئے ٹائم نکالنا تھوڑا مشکل ہو گیا تھا اور تب

وہ آیت کو کم ٹائم دے پا رہا تھا لیکن آیت سمجھتی تھی اور اس نے اس سے کوئی شکایت نہیں کی تھی. عید

بھی آ گئی اور گزر بھی گئی پتہ بھی نہیں چلا دونوں نے ساتھ میں نفلی روزہ بھی رکھے۔

ٹائم گزرتا گیا آیت کا 3 مہینے کا کورس ختم ہو گیا تھا پیپرز بھی ہو گئے تھے اب علیمہ کا پہلا سال شروع ہونا

تھا. اس میں بھی وہی سب تھا جو پڑھا لیکن اس میں کچھ مخصوص چیزیں پڑھائی تھی اس میں اور تفصیل

تھی زیادہ. علیمہ میں زیادہ محنت لگ رہی تھی کیوں کے وہ تھوڑا مشکل تھا لیکن معارف اسکا بہت ساتھ

دے رہا تھا کیوں کے وہ چاہتا تھا کے آیت اسے بھی پورا کر لے ہر طرح سے ہیلپ کر رہا تھا اسکی. اسکی

ہی وجہ سے ہی آیت بھی اپنی طرف سے پوری محنت کر رہی تھی کلاسز، اسائنمنٹس، کوئز سب میں بہت

محنت کر رہی تھی. علیمہ کا 6 سال کا کورس تھا معارف اور آیت کی لائف بہت بدَل گئ تھی دونوں نے ایک دوسرے کو بہت سپورٹ کیا تھا آیت کا بچوں کے ساتھ پڑھائی جاری رکھنا بہت مشکل تھا لیکن معارف نے اسے بہت سپورٹ کیا تھا آیت اور معارف کے 2 بچہ تھے سب سے بڑی لڑکی جسکا نام عمل تھا اور ایک چھوٹا بیٹا جسکا نام جبران تھا. دونوں کو ہی ان دونوں نے حفظ کروانے کے لیے ڈَلا ہوا تھا. آیت کی خواہش تھی کے اسکی پہلے اولاد بیٹی ہو جس عورت کی پہلے اولاد بیٹی ہوتی ہے وہ بہت خوش نصیب ہوتی ہے اور آیت بہت خوش تھی کے اسکی پہلی اولاد بیٹی ہوئے۔

بچپن سے ہی دونوں کو دین کی تعلیم سب سے پہلے دی اسکے بعد دُنیا کی تعلیم دی تھی. آیت کے علیمہ کے کورس کے ٹائم پر دونوں ہی چھوٹے تھے زیادہ بڑے نہیں تھے معارف نے بہت سپورٹ کیا آیت کو

بچوں کو سنبھالنے میں تاکہ اسکی پڑھائی میں کوئی مسئلہ نہ ہو. آیت اور معارف دونوں نے بچوں کی

پرورش بچپن سے ہی بہت اچھی کی تھی. انکے ساتھ نا بہت زیادہ سختی کی تھی نا ہی بہت ڈھیل دی تھی.

بالکل ایک دوست کی طرح بچوں کو ایسا رکھا تھا کہ وہ انسے ہر چیز شیئر کر سکے لیکن ایسا بھی نہیں تھا کا وہ

لمیٹس بھول جائے ماں باپ کا ایک رُعب بھی رکھا ہوا تھا. آج دونوں بچہ انکے حافظ تھے. دین دُنیا

دونوں کی تعلیم حاصل کر رہے تھے آیت خود ایک علیمہ تھی تو وہ خود بچوں کو گھر میں دین کی تعلیم دیتی

تھی اور حفظ معارف نے خود گھر میں کروایا تھا. بچوں کو باہر بھیجنا پر دونوں کا دِل نہیں مان رہا تھا کہ آج کا

دور اتنا اچھا اور محفوظ نہیں ہے بچو بڑوں دونوں کے لیے تو اسی لیے دونوں نے گھر میں ہی انہیں پڑھانے

کو ترجیح دی اور جب دونوں خود دین کے قریب ہے معارف نے بھلے ہی عالم کا کورس نہیں کیا لیکن جتنا

علم آیت کے پاس تھا اتنا ہی معارف کے پاس بھی تھا کیوں کے آیت ایک ایک چیز اسے بھی بتاتی تھی۔

جیسے معارف صرف آیت کے ساتھ ٹائم اسپینڈ کرتا تھا ویسے ہی وہ صرف اپنی بیٹی عمل کے ساتھ بھی

اسپینڈ کرتا تھا اکثر دونوں باپ بیٹی کہیں گھومنے چلے جاتے تھے اور کافی دیر کے بعد آتے تھے. معارف

آیت کو بھی الگ ٹائم دیتا تھا اور عمل کو بھی جس سے معارف نے محبت کی تھی اسی سے اسکی شادی بھی

ہوئی تھی اور اپنی محبت اس نے صرف اسی کو ہی دی تھی اسکے علاوہ کسی اور کو نہیں وہ واحد لڑکی تھی جس

سے اسے محبت ہوئی تھی اور آیت کے بعد اس نے جس سے محبت کی تھی وہ اسکی بیٹی تھی. جیسے ہر طرح

سے اس نے آیت کو خوش کیا تھا اس سے اپنی محبت کا اظہار کیا تھا بالکل ویسے ہی وہ اپنی بیٹی کو بھی خوش

کرتا تھااس کا ساتھ ٹائم اسپینڈ کرنا، اسکے لیے چیزیں کرنا یہ سب اسے بہت پسند تھا. ایسا نہیں تھا کا وہ

صرف اپنی بیٹی کا ہے کرتا تھا بلکہ اپنے بیٹا کے لیے بھی وہی سب کرتا تھا بس وہ بیٹی سے زیادہ اٹیچڈ تھا.

عمل معارف سے زیادہ کلوز تھی اور جبران آیت سے ماں بیٹا بھی ساتھ میں بہت ٹائم اسپینڈ کرتے تھے.

دونوں بچوں کو دونوں برابر ٹائم دیتے تھے دونوں کو برابر رکھتے تھے۔

ایک دن آیت معارف اور عمل بیٹھے ہوئے تھے تب معارف نے عمل سے بولا کہ "کل عمل اور بابا باہر

جائیں گے سہی ہے عمل ؟" عمل تو فوراً راضی اور بولی "سہی ہے اور مما؟" معارف نے کہا "مما نہیں بس

بابا اور عمل جائیں گے" عمل تو بہت خوش ہوئی اور بولی "او کے ڈن پر ہم جائیں گے کہا بابا؟" معارف نے

کہا "وہ تو سرپرائز ہے آپکے لیے" عمل نے کہا "بتادیں نا بابا پلیز" معارف نے کہا "نہیں یہ سرپرائز ہے"

پھر آیت سے بولا کہ "آپکو تو کوئی پرابلم نہیں ہے اگر ہم دونوں جائیں تو آپکے بغیر؟" معارف جان بوجھ

کر آیت کو تنگ کر رہا تھا آیت بولی "نہیں نہیں بالکل نہیں جائیں آپ دونوں انجوائے کرے گا"

معارف نے کہا "سہی ہے بس پھر" عمل تو خوشی سے بھاگ رہی اور معارف سے بولی "واؤ کتنا مزا آئے گا

بابا ہم دونوں اکیلے جائیں گے" معارف آیت دونوں ہسنے لگے۔

معارف نے تحسین کو کال کی تھی وہ چاہتا تھا کے ساری انتظام تحسین ہی کرے آج بھی جیسے تحسین کو

معارف عزیز تھا ویسے ہے اسکے بچے بھی اسے عزیز تھے جتنا وہ معارف آیت کا کرتا تھا اس سب ہی زیادہ

وہ انکے بچوں کا کرتا تھا. اسی لیے جب معارف نے اسے بتایا کے وہ کیا سوچ رہا تھا تو وہ بزی ہونے کے

باوجود سب کرنے کے لیئے تیار ہو گیا تھا وہ دونوں دوست کبھی بھی ایک دوسرے کے کسی بھی کام کے

لیے منع نہیں کرتے تھے۔ اگلے دن معارف جا کر عمل کے لیے ایک خوبصورت ساڈریس لے آیا تھا کہ

وہ وہی پہنے شام میں وہ ایک میکسی لے کر آیا تھا لمبی سی فل سلیوز کی اسکے ساتھ اس نے حجاب بھی لے لیا

تھا حالانکہ اسکی بیٹی زیادہ بڑی نہیں تھی چھوٹی ہی تھی لیکن پھر بھی شروع سے ہی ان دونوں نے اسے

حجاب کی عادت ڈالنے کی کوشش کی تھی۔ معارف نے گھر آ کر عمل کو بلایا اور بولا "عمل یہ گفٹ آپکے

لیے" عمل خوشی سے بولی "واؤ اس میں کیا ہے بابا؟" معارف نے کہا کہ "کھولیں پتا چل جائے گا"۔

آیت تو معارف کو جانتی تھی کے وہ ان سب چیزوں میں ماہر ہے اسکے ساتھ بھی ایسا ہی کرتا تھا اور آج

بھی کرتا ہے تو وہ بڑی دلچسپی سے دیکھ رہی تھی۔ عمل نے بہت ایکسائٹمنٹ کے ساتھ گفٹ کھولا اور دیکھا

تو اس میں میکسی تھی لائٹ پنک کلر کی نیٹ کی بہت ہی خوبصورت سی اسکے ساتھ پلین لائٹ پنک کلر کا

حجاب چھوٹا سا عمل کو میکسی تو بہت پسند آئی لیکن حجاب کو دیکھ کر اسنے معارف کو دیکھا پہلے اور پھر آیت

کو اور پھر بولی "بابا حجاب میکسی پر کون پہنتا ہے؟" معارف نے کہا "آپ پہنیں گی" عمل بولی "مما نے

کہا ہوگا اپ سے حجاب کے لیے ہے نا؟" معارف نے جواب دیا "نہیں بالکل نہیں مما نے نہیں کہا مجھ

سے میں یہ خود لایا ہوں آپ ابھی سے کریں گی تو آپکو عادت ہو گی آپ نے دیکھا نا مما کو وہ کیسے جاتی ہیں

باہر آپ نے بھی مما کے جیسا بنا ہے اسکی طرح اور خود بھی تو مما کی تعریف کرتی ہیں آپ کہ مما سب

سے الگ لگ رہی ہوتی ہیں اچھی لگ رہی ہوتی ہیں تو کیا آپ الگ اور اچھی نہیں لگنا چاہیں گی" عمل نے

پہلے تو سوچا پھر بولی "جی، میں اس طرح نظر آنا چاہتی ہوں اور میں مما کی طرح بنوں گی" معارف نے

خوش ہوتے ہوئے کہا "تو بس پھر آپ حجاب کریں گی پھر؟" عمل نے فورا سے جواب دیا "جی، کرو گی میں

حجاب" معارف نے مسکاتے ہوئے کہا" آپ نے مجھے نہیں بتایا کہ کیا آپ کو ڈریس پسند آیا کہ نہیں؟"

عمل نے کہا" مجھے یہ پسند آیا یہ بہت خوبصورت ہے شکریہ بابا" معارف نے کہا" ہماری شہزادی کے لئے

کچھ بھی"۔

شام میں یہ دونوں تقریبا 7 بجے چلے گئے تھے عمل نے وہی ڈریس پہنا تھا اور اس پر حجاب لیا تھا چھوٹی تو وہ

تھی ہی بچوں والی معصومیت تھی اسکے چہرے پر اور حجاب پہن کر تو وہ اور بھی معصوم اور پیاری لگ رہی

تھی یہ کہنا بھی غلط نہیں ہو گا کہ وہ واقعی کہیں کی شہزادی لگ رہی تھی معصوم سی. یہ دونوں ڈائریکٹ

ایک پارک گئے تھے جہاں پر پول سائیڈ کے ساتھ ہی تحسین نے ٹیبل کو ڈیکوریٹ کیا تھا پھولوں کے

ساتھ عمل بالکل آیت کی کاپی تھی اسے وہی چیزیں پسند تھی جو آیت کو پسند تھی چاکلیٹس، فلاورز. تو انہی

چیزوں سے تحسین نے ڈیکوریشن کی تھی اسکے لیے وہاں چاکلیٹ باسکٹ، چھوٹا سا پھولوں کا گلدستہ، کچھ

کتابیں وہاں رکھی ہوئی تھی. عمل کو لے کر جب وہ وہاں پہنچا اور اس نے سب دیکھا تو وہ بے حد خوش

ہوئی معارف نے کہا" یہ آپکا سرپرائز ہے پرنسیز آپکو اچھا لگا؟" عمل نے جواب دیا" مجھے یہ بہت اچھا لگا"

معارف نے کہا" الحمداللہ چلیں اب بیٹھتے ہیں اور کچھ کھاتے ہیں اور خوب ساری باتیں کرتے ہیں" عمل

خوشی خوشی فوراً سے راضی ہوگئی اور بولی" جی میں آئس کریم کھاؤں گی بابا" معارف ہسنے لگا اسے آیت

یاد آگئی وہ بھی آئس کریم کی دیوانی ہے جب وہ دونوں بیٹھ گئے تو عمل نے پوچھا کہ" بابا آپ ہنسے

کیوں؟" معارف نے کہا" آپکو پتا ہے کہ آپ بالکل مما جیسی ہیں آپکی پسند ناپسند سب بالکل مما جیسی

ہیں" عمل نے کہا" سچی بابا؟" معارف نے کہا" جی سچی آپکی مما کو بھی آئس کریم بہت پسند ہے جب بھی

کہیں باہر جاتے ہیں تو انہیں بھی آئس کریم کھانی ہوتی ہے" عمل ہسنے لگی اور بولی" آپ نے مجھے پہلے

کبھی نہیں بتایا" معارف نے کہا" چلیں اب بتا دیا نا" عمل نے ہستے ہوئے پوری ڈیکوریشن کا جائزہ لیا پھر

بولی" بابا یہ ڈیکوریشن کیس نے کی ہے؟" معارف نے کہا" میرے بعد آپ کے پسندیدہ شخص نے" عمل

نے فورا کہا" تحسین چاچو نے؟" معارف نے کہا" جی" عمل بولی" بہت ہی اچھی کی ہے ڈیکوریشن مجھے

بہت اچھی لگی" معارف نے کہا" جی، اس نے بہت اچھا کام کیا ہے اور آپ کو ایک بات بتاؤں وہ یہی

کہیں ہو گے اور ہماری لیے سیکریٹ فوٹو گرافر بنی ہوئے ہو گے" جیسا ہی معارف نے یہ بولا وہ یہاں وہاں

دیکھنے لگی تب ہی معارف نے کہا" ایسے نہیں دیکھتے عمل بری بات" عمل نے کہا" سوری بابا" معارف نے

کہا" دیکھیں پرنسیز میں اور مما آپکے صرف والدین ہی نہیں ہیں بیسٹ فرینڈز بھی ہیں آپ اپنی ہر بات

ہم سے شیئر کر سکتی ہیں ہم ہمیشہ آپ کی باتیں سننے کے لئے موجود ہیں لیکن اس کی ایک حد ہے ہم آپ

کے والدین ہیں آپکو اسکا بھی خیال رکھنا ہے آپکا دِل میں والدین کا ڈر اور انکی عزت ہونی چاہیے کہ کچھ

بھی کرنے سے پہلے آپکو خیال آئے اور آپ کچھ غلط نہ کریں" عمل نے سمجھتے ہوئے کہا"جی سہی ہے بابا"

معارف نے کہا" آپکو کوئی بھی مسئلہ ہے سب سے پہلے ہمارے پاس آئیں نہیں بول سکتی ہم سے تو دادا

دادی نانی چاچو اور تحسین چاچو کو بتائیں وہ ہمیں بتا دے گے آپ کو اپنی حدود میں جو چاہے کرنے کی

اجازت ہے سمجھ آرہا ہے آپکو سب" عمل نے کہا"جی بابا" معارف نے کہا" آج میں آپکو اکیلے اِس لیے

لایا ہوں کے ہم باتیں کریں میں آپکو ہمیشہ ایسے ہی ٹائم بھی دوں گا لیکن اگر نا دے سکو تو مما ہیں آپ ان

سے باتیں کیا کریں ان سے علم حاصل لیا کریں دین کا آپکو پتہ ہے مما پہلے بالکل بھی ایسی نہیں تھی آپکی"

عمل نے حیران ہوتے ہوئے کہا "ہیں تو ایسی کیسے ہوئی پھر؟" معارف نے کہا "بس ہو گئی خود ہی سب

لوگ انکے خلاف ہو گئے تھے لیکن وہ غلط نہیں تھی بابا نے ہمیشہ انکا ساتھ دیا اِس میں اسی طرح بابا آپکا

بھی ساتھ دیں گے آپ سہی ہونگی تو اور اگر غلط ہونگی تو بابا آپکو ڈانٹے گے بھی میں چاہوں گا کے آپ مما

کی طرح بنئیں لیکن آپ کیا کرتی ہیں کیسی بنتی ہیں یہ آپکے اوپر ہیں ہم صرف آپکو گائیڈ کر سکتے ہیں باقی

سب آپکے ہاتھ میں ہیں میں امید کرتا ہوں کہ آپ مما کو کبھی اپ سیٹ نہیں کریں گی" عمل نے کہا

"میں اپنی پوری کوشش کروں گی بابا آپکو ایک سیکریٹ بتاؤ؟" معارف نے کہا "جی ضرور بتائیں" عمل

نے کہا "مما اِس آل ریڈی مائی آئیڈیل وہ بہت پیاری اور اچھی ہیں اور حجاب میں تو وہ بہت اچھی لگتی ہیں

میں مما کے جیسے ہی بنوں گی" معارف نے کہا "ان شاء اللہ۔جی، وہ بہت اچھی ہیں"۔

کچھ دیر تک ان لوگوں نے باتیں کی آئس کریم کھائی کھانا معارف نے تھوڑا سا ہی کھایا تھا کہ وہ آیت کے

ساتھ کھانا کھائے گا وہ انتظار کر رہی ہو گی اسے بول کر آیا تھا وہ. عمل نے جھولا دیکھا تو وہ اس پر بیٹھنے کا

بولا تو معارف اسے جھولے پر بیٹھانے کے لی ئے لے گیا. عمل جھولے پر بیٹھ کر بہت ہی زیادہ خوش ہوئی

اسے فوراً آیت یاد آگئی جب اس نے فرسٹ ٹائم آیت کو جھولے پر بیٹھا دیکھا تو وہ بھی ایسا ہے خوش

ہوئے تھی. معارف نے کہا" آپکو پتہ ہے مما کو بھی بہت پسند ہے اس پر بیٹھنا" عمل نے حیرانی سے بولا

"سچ میں ؟" معارف نے کہا" جی جی بالکل سچ میں " عمل بولی " پھر ہم گھر میں بھی لگوا لے ایسا جھولا بابا مما

اور میں دونوں بیٹھیں گے پھِر " اس نے بے حد پر جوش میں ہو کر بولا معارف مسکرانے لگا اور بولا " سہی

ہے " پھِر وہ دونوں واپس جگہ پر آ گئے جب وہ دونوں کھا کر فری ہونے والے تھے تب اچانک سے تحسین

ایک جگہ سے نمودار ہوا اور انکے پاس آیا. تحسین نے آکر اسلام و علیکم بولا حال پوچھا معارف نے و علیکم اسلام کہا پھر بولا " اللہ کا شکر تم بتاؤ؟" تحسین نے جواب دیا" اللہ کا کرم ہے اسلام و علیکم میری پرنسیز آپ کیسی ہیں" عمل نے جواب دیا" و علیکم اسلام مسٹر ہینڈ سم الحمد اللہ" تحسین نے کہا" آہاں آپ خوبصورت شہزادی لگ رہیں" عمل نے کہا"تھینک یو مسٹر ہینڈ سم" عمل تحسین کو مسٹر ہینڈ سم ہی بلاتی تھی اسکی تحسین سے کافی بنتی تھی. عمل نے کہا" بابا نے مجھے بتایا تھا کے آپ یہی کہیں ہوں گے اور ہمارے سیکریٹ فوٹو گرافر بنے ہوئے ہوں گے" تحسین ہسنے لگا پھر بولا" تبھی آپ یہاں وہاں دیکھ رہی تھی" عمل نے ہسنے لگی پھر بولی" جی اور بابا نے ڈانٹا بھی تھا اس پر" تحسین نے فورا معارف کو کہا" کیوں بھئی کیوں ڈانٹا تھا بابا نے آپکے بابا کو تو ہم ڈانت دیتے ہیں پھر" عمل نے فورا بولا" نو میرے بابا کو نہیں

ڈانٹے گا" تحسین ہسنے لگا اور بولا" چلیں آپ بول رہی ہیں تو نہیں بولتا کچھ انہیں" معارف جانتا تھا وہ

دونوں ایسے ہی باتیں کرتے تھے تحسین عمل کو بہت پیار کرتا تھا اسکے لیے کچھ نا کچھ لے کر آتا رہتا تھا

آج بھی وہ اسکے لی ئے ایک ڈریس لے کر آیا تھا. تحسین نے کہا" یہ آپکے لی ئے لٹل پرنسیز" عمل نے کہا

"تھینک یو مسٹر ہینڈسم" تحسین نے اسے کھولنے کا کہا پھر عمل نے گفٹ کھولا تو اس میں سے ایک ڈریس

نکلا بہت ہی پیارا تھا وہ. تحسین نے پوچھا" آپکو اچھا لگا؟" عمل بولی"جی یہ بہت اچھا ہے تھینک یو" تحسین

مسکرانے لگا معارف نے کہا" کیا تم روز کچھ نا کچھ لے کر آتے رہتے ہو" تحسین نے کہا" یہ ہم دونوں کے

بیچ میں آپ کیوں بول رہے ہیں پہلے ہی منع کر دیا تھا نا آپکو کے آپ نہیں بولے گا جب یہ ہوئی تھی

تب" معارف نے کہا" اچھا بھئی معاف کر دو نہیں بول رہا بس" تحسین نے کہا" بہت اچھے"۔

کافی دیر بیٹھنے کے بعد یہ لوگ گھر آ گئے تھا تحسین وہی سے گھر چلا گیا تھا گھر آتے ہوئے معارف نے

آئس کریم لے لی تھی سب کے لیے اور آیت کے لی ئے ہاتھوں کے گجرے لیے تھے. گھر آنے سے پہلے

اس نے عمل کو دادی کے پاس چھوڑ دیا تھا عمل نے بولا تھا کے اس نے انہیں گفٹس اور ڈریس دکھانے

ہے تو معارف نے پہلے اسے وہاں چھوڑا پھر گھر گیا. گھر آکر اس نے آئس کریم رکھی اور پھر آیت کو

گجرے دیے کے وہ پہن لے آیت نے فوراً پہن لی ئے پھر بولی "کیسے لگ رہے ہیں؟" معارف نے کہا

"بیوٹیفُل ہمیشہ کی طرح" آیت نے پوچھا" عمل کہاں ہے؟" معارف نے بتایا کہ "عمل امی کے گھر ہے

سب کو اس نے گفٹس اور ڈریس دکھانی تھی" آیت نے پوچھا" اچھا کھانا نہیں کھائی گی وہ؟" معارف نے

کہا" نہیں اس نے خوب مزے لے کر کھایا ہے وہاں پر" آیت نے کہا" اور آپ نے؟" معارف نے کہا

"بس تھوڑا سا اسکا ساتھ دینے کے لیے ورنہ آپکے ساتھ ہی کھاؤں گا آپکو بولا ہے تو" آیت نے پوچھا

"نکال لو پھِر کھانا؟" معارف نے کہا "جی جی نکل لیں بالکل میں ہاتھ دھو کر آتا ہوں" پھِر آیت نے کھانا

نکالا اور دونوں نے ساتھ کھانا کھایا آج بھی دونوں اک ہی ساتھ کھاتے تھے اور معارف پہلا نوالا آیت

کو ہی کھیلاتا تھا ساتھ ہی دونوں باتیں بھی کر رہے تھے معارف نے کبھی آیت سے کچھ نہیں چھپایا تھا

جب سے انکی بات پکی ہوئی تھی تب سے ہے وہ دونوں ایک دوسرے کو ہر چیز بتاتے تھے یہ بھی معارف

نے ہی بولا تھا تب جب انکی انگیجمنٹ ہوئے تھی کے ہم کچھ چھپائیں گے نہیں جو بھی ہو گا وہ شیئر کرے

گے ہر ہر چیز تا کے ہماری بوونڈینگ انڈراسٹیڈنگ اچھی ہو تو آیت بھی پھِر یہی کرتی تھی۔ اسی طرح

معارف نے اسے یہ سب بھی بتا دیا تھا اور کیا بات کرنے والا تھا وہ بھی بتا دیا تھا. آیت نے پوچھا "کسی رہی

آپ دونوں کی ڈیٹ پھر؟" معارف ہسنے لگا اور بولا "ڈیٹ؟" آیت نے کہا "ہاں باپ بیٹی کی ڈیٹ"

"معارف ہسنے لگا اور بولا "آپ بھی نا" آیت بولی "اب بتائیں کیسی رہی؟"

معارف نے کہا "بہت اچھا تھا ہمیشہ کی طرح تحسین نے انتظام بہت اچھا کیا تھا عمل کو سب بہت اچھا لگا"

آیت نے کہا "الحمد اللہ مجھے یقین ہے کہ اسکو سمجھایا بھی بہت اچھا سے ہو گا آپ نے آپ اس میں بہت

اچھے ہیں" معارف نے کہا "تھینک یو اس کو مپلیمینٹ کے لیے" آیت ہسنے لگی پھر بولی "اور کیا کیا

ایکسٹرا بتایا آپ نے اسے ایسا تو ہو ہی نہیں سکتا کہ کوئی سیکریٹ بات نہ ہوئی ہو باپ بیٹی میں" معارف

ہسنے لگا پھر بولا کہ "آپ بہت ذہین ہیں" آیت نے کہا "مجھے پتا ہے ڈیر سٹ ہسبنڈ اب بتائیں جلدی

سے" معارف نے کہا "زیادہ کچھ نہیں بس یونہی عمل جب جھولے پر بیٹھی تو آپ یاد آگئی جب فرسٹ

ٹائم آپکو دیکھ تھا جھولے پر بیٹھا ہوا کتنی خوش ہوئی تھی آپ وہ بھی آپکی ہی طرح خوش ہوئی تھی" آیت

نے حیرانی سے کہا "تو آپ نے اسے بتایا کہ مجھے بھی بہت شوق ہے جھولے پر بیٹھنے کا" معارف نے

مسکراتے ہوئے کہا "جی اور ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ گھر میں ایسا جھولا لگائیں تاکہ آپ دونوں بیٹھ سکے "

فیصلہ سنانے کے انداز میں معارف نے کہا آیت اسے دیکھ کر رہ گئی پھر بولی "یااللہ یہ آئیڈیا دونوں میں

سے کس کا تھا؟ " معارف نے کہا "میرا نہیں عمل کا تھا لیکن اچھی تجویز ہے میں اس کو ضرور پورا کروں گا

پچھلی بار تو آپ نے منع کر دیا تھا اس بار میں آپکی نہیں عمل کی سنوں گا" آیت کو یاد آگیا تھا کہ شادی کے

بعد جب معارف نے کہا تھا تب اس نے بڑی مشکل سے معارف کو منایا تھا کہ وہ ایسا نہ کرے۔ آیت نے

کہا "نہیں آپ ایسا نہیں کریں گے " معارف نے کہا "میں نے عمل کو وعدہ کیا ہے " آیت معارف کو دیکھ

کر رہ گئی اور بولی "اللہ اللہ معارف آپ بھی نا" معارف نے کہا" اس میں کچھ غلط نہیں ہے " آیت نے کہا

" اچھا اور بتائیں اور کیا سیکریٹ شیئر ہوا ہے بیٹی کی طرف سے " معارف نے کہا" بری بات باپ بیٹی کا

سیکریٹ جاننا چاہتی ہیں آپ " آیت نے کہا" اس میں کیا برا ہے ؟" معارف نے کہا" کسی کا سیکریٹ جاننا

اچھی بات نہیں میری بیٹی نے مجھے بتایا ہے تو آپکو کیوں بتاؤ" آیت نے کہا" آر یو شیور آپ چھپالیں گے

مجھ سے " معارف نے کہا" اور آپکو کیوں لگتا ہے کہ میں نہیں چھپاؤ گا آپ سے " آیت نے کہا" کیوں کے

آپ نہیں چھپا سکتے مجھ سے کچھ بھی بہت اچھے سے پتا ہے یہ مجھے " معارف نے کہا" اتنا اعتماد " آیت نے

کہا" جی بالکل " معارف ہسنے لگا پھر بولا " ویسے آپ بلکل سہی کہہ رہی ہیں آپ سے کچھ چھپا نہیں سکتا میں

لیکن کبھی کچھ چھپانا پڑا تو ضرور چھپاؤ گا تب آپ مجھ سے ناراض نا ہو گا بچوں کی طرح " آیت نے کہا

"آپ چھپالے گا اگر یہ ضروری ہے تو ہم دونوں یہ کر سکتے ہیں" معارف نے کہا "بات تو سہی ہے آپکی

میرے جیسی باتیں کرنے لگی ہیں آپ بھی" آیت نے کہا "اب بھی اثر نہیں آئے گا تو کب آئے گا آپکا

اثر مجھ پر" معارف نے کہا" آپکی بیٹی پتا ہے کیا بول رہی تھی" آیت نے کہا" شکایت ہی کر رہی ہو گی"

معارف ہسنے لگا پھر بولا" نہیں نہیں وہ کہہ رہی تھی کہ آپ اس کی آئیڈیل ہیں وہ آپکی طرح بنے گی"

آیت نے کہا" کیا واقعی ایسا ہے" معارف نے کہا" ہاں، اور وہ کہہ رہی تھی کہ وہ آپ سے بہت پیار کرتی

ہے آپ بہت خوبصورت ہیں" آیت مسکرانے لگی اور بولی" اور اسکے جواب میں آپ نے کیا بولا؟"

معارف مسکرانے لگا آیت سمجھ گئی کہ کچھ تو کہا ہے معارف نے پھر بولا" میں نے بس یہی بولا کہ ہاں وہ

بہت خوبصورت ہیں اور میں بھی ان سے پیار کرتا ہوں" آیت حیرانی سے معارف کو دیکھتی رہی کچھ دیر

تک پھر بولی کہ "کیا آپ سنجیدہ ہیں یہ بولا عمل کے سامنے آپ نے " معارف نے کہا" ہاں بالکل " آیت

سر پکڑ کر بیٹھ گئی پھر بولی " اللہ اللہ معارف بچوں کے سامنے ایسا کون بولتا ہے ایسے نہیں بولنا چاہیے تھا

آپ کو" معارف بول تو سنجیدگی سے رہا تھا آیت کے اس طرح بولنے پر ہسنے لگا اور بولا " ارے بھئی یہ

آخر کا میں نے دِل میں بولا تھا بس عمل کے سامنے نہیں " آیت کی جان میں جان آئی اور بولی "اُف آپ

بھی نا معارف " معارف ہسنے لگا پھر بولا " آپکو تنگ کرنے میں بڑا مزا آتا ہے " آیت نے ناراضگی سے بولا

"جی تبھی آپ بہت تنگ کرتے ہیں" معارف نے کہا" جی لیکن ایک بات بولوں " آیت نے کہا" جی جی

بولیں " معارف نے کہا" میں واقعتا آپ سے پیار کرتا ہوں، میں آپ سے بہت پیار کرتا ہوں " آیت نے

کہا" میں جانتی ہوں آپ کی قیمتی محبت کے لئے آپ کا بہت بہت شکریہ " معارف اب پھر سے آیت کو

تنگ کرنا شروع ہو گیا تھا کہنے لگا" یہ بتائیں آپ اتنا بلش کیوں کرتی ہیں آئی لو یو بولو تو؟" آیت نے کہا

"نہیں تو" معارف بولا" ہاں ہاں دیکھیں آپ بلش کر رہی ہیں جب آپ شرماتی ہیں تو آپ اور بھی

خوبصورت لگتی ہیں" آیت نے کہا" اچھا بس اب چُپ ہو جائیں بس کریں" معارف نے کہا" دیکھیں

ایسے بلش نا کیا کریں آپ ویسے ہی اتنی محبت کرتا ہو آپ سے اور معاملہ خراب ہو جائے گا پھر" آیت

اب اقعی تنگ ہو گئی تھی تو بولی" معارف آپ بہت برے ہیں بس کریں ورنہ میں واقعی ناراض ہو جاؤں

گی" معارف ہسنے لگا اور بولا" ٹھیک ہے اب نہیں بول رہا بس ناراض نہ ہو گا اچھی نہیں لگتی

چُپ چُپ آپ مجھے" آیت نے کہا" اچھا اب بس کریں بہت تنگ کر لیا آپ نے" معارف بولا" یہ تنگ

کرنا تو نہیں ہے" آیت نے کہا" تو پھر کیا ہے یہ؟" معارف نے کہا" اس کو رومانس کہتے ہیں" اب تو آیت

وقعی سر پکڑ کر بیٹھ گئی اگر بچے سن لیں ان کی باتیں تو کتنی غلط بات ہو گی اس لیے آیت بولی "معارف بس

بھی کریں اب آپ بچوں نے سن لیا تو جبران گھر میں ہی ہے" معارف ہسنے لگا پھر بولا "اب نہیں کر رہا

پکا" آیت نے شکر کا سانس لیا۔

تھوڑی ہی دیر بعد عمل بھی آگئی تھی گھر اسی طرح ٹائم گزر تا رہا جیسے معارف نے عمل کا ساتھ ٹائم اسپینڈ

کیا تھا ویسے ہی آیت نے جبران کے ساتھ بھی کیا تھا اور اسے بھی بالکل ایسے ہی سمجھایا تھا جیسے عمل کو

سماجھایا تھا معارف نے لیکن اس کے ساتھ ساتھ آیت نس بھی جبران کو سمجھایا تھا گھر میں کھیل کھیل

میں اس نے جبران سے بات کی تھی اور پوچھا تھا کہ "جبران آپ کا آئیڈیل کون ہے آپ کس کی طرح

بنا چاہتے ہیں؟" جبران نے کہا "بالکل بابا کی طرح" آیت نے کہا "وہ کیوں؟" جبران نے بتایا "کیوں کے

بابا بہت اچھے ہیں وہ سب کا خیال رکھتے ہیں اور ساتھ ہی نماز قرآن بھی پڑھتے ہیں میں بالکل انکی طرح بننا چاہتا ہوں" آیت نے خوش ہوتے ہوئے کہا" میں بھی یہی چاہتی ہو کے آپ بلکل بابا کی طرح بنو وہ بہت اچھے ہیں لوگوں کا دِل جیتنا انہیں بہت اچھا سے آتا ہے سب کو خوش رکھتے ہیں سب سے محبت کرتے ہے ساتھ میں دین کو بھی فولو کرتے ہیں آپ بھی بالکل ویسے ہی بننا انشاء اللہ" جبران نے بھی" انشاء اللہ" آیت" آپ جب بھی کچھ شیئر کرنا چاہیں مما بابا دونوں یہیں ہیں جسکے پاس چاہے آپ آسکتے ہیں شیئر کرلیں لیکن آپکی جو لمیٹس ہیں اس سے باہر نہیں جائیں گے آپ اوکے" جبران نے کہا" اوکے مما"۔

دونوں ہی بچوں کو ان دونوں نے بہت محنت اور لگن سے پالا تھا ہر ایک رشتہ انکے لیے بہت اہم تھا اور وہ

اسے اہمیت دے بھی رہے تھے اسی بیچ آیت نے شر یع پردہ کرنا شروع کر دیا تھا تب تھوڑی مشکل ہوئی

کیوں کے معارف کا بھائی ساتھ رہتا تھا بھلے ہی اسکی بھی شادی ہو گئی لیکن وہ تھا تو ساتھ ہی اور آیت اسکے

سامنے نہیں آسکتی تھی تو معارف نے الگ رہنے کا کہا تو گھر میں سب ناراض ہوئے تھوڑی سی لڑائی بھی

ہوئی اسکو لے کر لیکن معارف اپنی بات پر ڈٹا رہا اس نے سب کو سمجھایا کے وہ لوگ صرف ایک الگ گھر

میں رہے گے تا کہ کسی کو کوئی مسئلہ نا ہو باقی کو نسا رشتہ ختم کر رہا ہیں وہ لوگ بہت مشکل سے اس نے

سب کو منایا. سب آیت سے بہت ناراض تھے اسے ہی قصوروار ٹھہرا رہے تھے کہ اسکی وجہ سے ہو رہا ہے

یہ لیکن معارف نے جب پہلے اپنی بیوِی کے خلاف نہیں سنا تو وہ اب بھی نہیں سن سکتا تھا اس نے سب کو

سمجھایا سب کا دِل صاف کیا اسکو یہ کام بہت اچھے سے آتا تھا. ہاں جب مشکل آتی ہے تب یہ لگتا ہے کے

سارے رستہ بند ہو گئے ہیں کوئی بھی رستہ نہیں ہے جس سے نکلا جائے تب آیت نے معارف سے کہا

"آپ پریشان مت ہوں کوئی نا کوئی رستہ ضرور نکل جائے گا سب سہی ہو جائے گا" معارف نے کہا" کیسے

ایسا لگ رہا ہے کہ کوئی رستہ نہیں ہے ہم کسی سے کوئی رشتہ تو نہیں ختم کر رہے نا ہی کچھ غلط کر رہا ہیں"

آیت نے کہا" آپکو حضرت یوسف علیہ سلام والا واقعہ یاد ہے" معارف نے "جی یاد ہے کیوں" آیت نے

کہا"تب یوسف علیہ سلام جانتے تھے کے سارے دروازہ بند ہیں پھِر بھی بند دروازوں کی طرف دوڑ

پڑے تھے اور اللہ نے ایک ایک کر کے سارے دروازہ کھول دیے تھے تو آپ بھی مایوس نہ ہوں اور

امید نہ چھوڑیں یوسف علیہ سلام کا اور ہمارا اللہ ایک ہی ہے جب اس نے اس وقت انکی مدد کی جب

سارے دروازہ بند تھے تو وہ ہماری بھی مدد کرے گا" معارف نے کہا" آپ نے سہی کہا بہت بہت شکریہ

مجھے یاد دلانے کے لیے" آیت نے کہا" آپ کا شکریہ آج میں جو ہوں آپکی وجہ سے ہوں اور میری وجہ

سے آپکو یہ سب دیکھنا پڑھ رہا ہے اسکے لیے مجھے معاف کر دیں" معارف نے کہا" ایسے نہیں کہیں میری

جان یہاں کوئی غلط نہیں ہے بس وقت سہی نہیں ہے شاید" آیت نے کہا" میں امی کی تشویش سمجھ سکتی

ہوں کوئی بھی عورت شریک کرنا پسند نہیں کرتی چاہے وہ کسی بھی چیز میں ہو، رشتوں میں ہو آپ نے

ہمیشہ میرا ساتھ دیا سپورٹ کیا ہر چیز میں چاہے وہ دین کی تعلیم ہو یا شرعی پردہ کرنا آپ سب کے خلاف

گئے مجھے سپورٹ کرنے کے لیے چاہے کوئی نہیں بھی چاہتا ہو کے میں ایسا کرو لیکن آپکے آگے کوئی کچھ

نہیں بول سکتا تھا سب کو پتہ تھا آپ وہی کرے گے جو آپ چاہتے ہیں اِس لیے سب چُپ تھے اب گھر

الگ کرنے کی بات پر سب کا رد عمل کرنا انکا حق ہے کہ وہ ناراض ہو انہیں منانا ہے ہم نے آپ امید

رکھیں سب اچھا ہی ہو گا" معارف نے کہا" آپ سہی کہہ رہی ہیں" آیت نے کہا" جب تک سب دِل

سے نہیں مان جاتے ہم کہی نہیں جائیں گے یہی رہے گے " معارف نے کہا" آپکو مشکل ہو گی پھر کیوں

کے جنید بھی ہوتا ہے آپ شرعی پردہ کرتی ہیں اب" آیت بولی"کوئی مسلہ نہیں مں سمبھال لوں گی

جہاں اب تک اللہ نے ساتھ دیا ہے تو آگے بھی دے گا رستہ نکل آئے گا" معارف نے کہا" ان شاء اللہ"

آیت نے بھی کہا" ان شاء اللہ اور ایک بات بولوں" معارف نے کہا" جی بولیں" آیت نے کہا" میں آپ

سے بہت پیار کرتی ہوں" معارف نے کہا" میں بھی آپ سے بہت پیار کرتا ہوں"۔

گھر میں سب کافی ناراض تھے لیکن جب سب نے دیکھا کے آیت کو مشکل ہوتی ہے جب بھی جنید گھر

میں ہوتا ہے تو کسی کو اسکے پردہ سے کبھی بھی مسئلہ نہیں رہا ہے سب دِل سے خوش ہوتے ہیں اسکے پردہ

کرنے سے تو جب کچھ ٹائم تک دیکھا کے آیت کو مشکل ہو رہی ہے تو سب کی ناراضگی ختم ہو گئی اور ان کو

الگ رہنے کی اِجازَت دے دی گئی اس پورے عرصے میں آیت نے کسی سے کوئی شکایت نہیں کی کسی

سے کچھ کہا نہیں. جہاں وہ لوگ رہتے تھے وہیں پر ایک اور فلیٹ تھا جو کے انکا اپنا تھا وہ دونوں وہاں

شفٹ ہو گئے کے قریب ہی رہے گے. آیت کے ساتھ ساتھ معارف بھی دین سے بہت قریب تھا آج

بھی وہ لوگ آئیڈیل کپل ہک تھے جیسے شروع میں تھے انکا پیار، انکی انڈراسٹیڈنگ، خیال رکھنا، عزت

کرنا سب وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتا ہی گیا تھا. 7 سال بعد بھی دونوں ویسے ہی تھے جیسے شادی کے

شروع میں تھے دونوں نے بہت اچھے سے رشتے کو نبھایا تھا اور آیت یہی سوچتی تھی کے اللہ نے اسے

بہت قیمتی رشتوں سے نوازا ہے معارف کی وجہ سے آج وہ علیمہ بن سکی اس نے اسکا اتنا ساتھ دیا جتنا آج

کے دور میں کوئی شوہر اپنی بیوی کو نہیں دیتا. شوہر اپنی بیوی کو دُنیا کی تعلیم کے لیے تو پھِر بھی فورس کر

لے گا لیکن دین کے لیے نہیں کرتے. اپنی بِیوِی کو ماڈرن، بنا حجاب کے لوگوں کے سامنے لے جانا پسند

کرتے ہیں لیکن پردہ میں نہیں۔

خواتین اللہ کی بہت خاص اور خوبصورت تخلیق کا رہیں وہ قیمتی ہیں جیسے ہم باقی قیمتی چیزوں کو 7 پردوں

میں چھپا کر رکھتے ہیں ویسے ہی اسے بھی ڈھانپ کر رکھنا چاہیے. مردوں کو سپورٹ کرنا چاہیے اپنی بِیوِی

کو اِس معاملے میں اور دونوں کو ایک دوسرے کا ساتھ دینا چاہیے دین میں آگے بڑھنے کے لیے. اللہ کی

خاطر کی گئی محبت کبھی کم نہیں ہوتی اس میں ہمیشہ اضافہ ہوتا ہے۔ اللہ کے قریب ہونے کے مقصد سے

شادی کریں اور ان شاء اللہ یہ مبارک شادی ہو گی اس سے شادی کریں جو آپ کی حوصلہ افزائی کرے،

آپ کا آیمان بلند کرے اور سب سے اہم بات یہ کہ آپ کو اللہ کے قریب کرے۔ اس سے کوئی فرق

نہیں پڑتا ہے کہ آپ کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن ہمت نہیں ہارتے ہیں۔ اللہ کی طرف ہم ایک

قدم بڑھاتے ہیں تو اللہ 4 قدم بڑھاتا ہے وہ اپنے بندوں سے بہت محبت کرتا ہے مشکلات آتی ہے لیکن

اللہ کی رضا نہیں چھوڑنی چاہیے اس پر بھروسہ رکھنا چاہیے اور جیسے ایک آیت کا مفہوم ہے کہ "بیشک

مشکل کے ساتھ آسانی ہے"۔

سردیوں کے دن تھے دونوں بیٹھ کر ساتھ کافی پی رہے تھے بچے دادی کے گھر تھے. ساتھ ٹائم اسپینڈ کرنا

آج بھی دونوں کا پسندیدہ کام تھا آج بھی ویسے ہی ساتھ ماں ٹائم اسپینڈ ضرور کرتا تھا دونوں. آج بھی ٹائم

اسپینڈ کر رہے تھے اور ساتھ میں باتیں بھی کر رہے تھے. آیت کو ایسے سردیوں میں شام کے ٹائم

اندھیرے میں معارف کے کندھے پر سر رکھ کر بیٹھنے اور ساتھ میں کافی پیتے پیتے باتیں کرنا بہت اچھا لگتا

تھا. آج بھی کافی معارف نے بنائی تھی اور ہمیشہ کی طرح دونوں 1 ہی کپ میں پی رہے تھے. آیت نے کہا

"ماننا پڑے گا آپ کافی بہت اچھی بناتے ہیں" معارف نے کہا" بہت بہت شکریہ "آیت بولی" آپکو پتا ہے

ایسے بیٹھ کر کافی پینا مجھے بہت پسند ہے "ماریف نے کہا" مجھے بھی آپکو پتا ہے قیامت کے دن سب سے

پہلے بیوی کا خاوند سے اور خاوند کا بیوِی سے رشتہ تولا جائے گا" آیت بولی".جی آپ نے بتایا تھا پہلے بھی

مجھے اور میں دعا کرتی ہوں کہ ہمیں اس میں کامیابی ملے، ہم جنت میں بھی ساتھ رہیں" معارف نے کہا

"آمین میری شریک حیات ہونے کے لئے آپ کا بہت بہت شکریہ" آیت بولی "اللہ کا شکر ہے جس نے

ہمیں یہاں تک پہنچایا اور رشتہ کو سمجھنے کا اور نبھانے کا موقع دیا" معارف نے کہا" الحمد اللہ، میں آپ سے

اللہ کی خاطر بہت محبت کرتا ہوں میری جان" آیت نے کہا میں بھی آپ سے اللہ کی خاطر محبت کرتی

ہوں" معارف نے کہا" مجھے نوازا گیا ہے" آیت نے بھی جواب کہا" مجھے بھی نوازا گیا ہے"۔

ختم شد